جفا کا موسم ختم ہی سمجھو

قمروش شہک

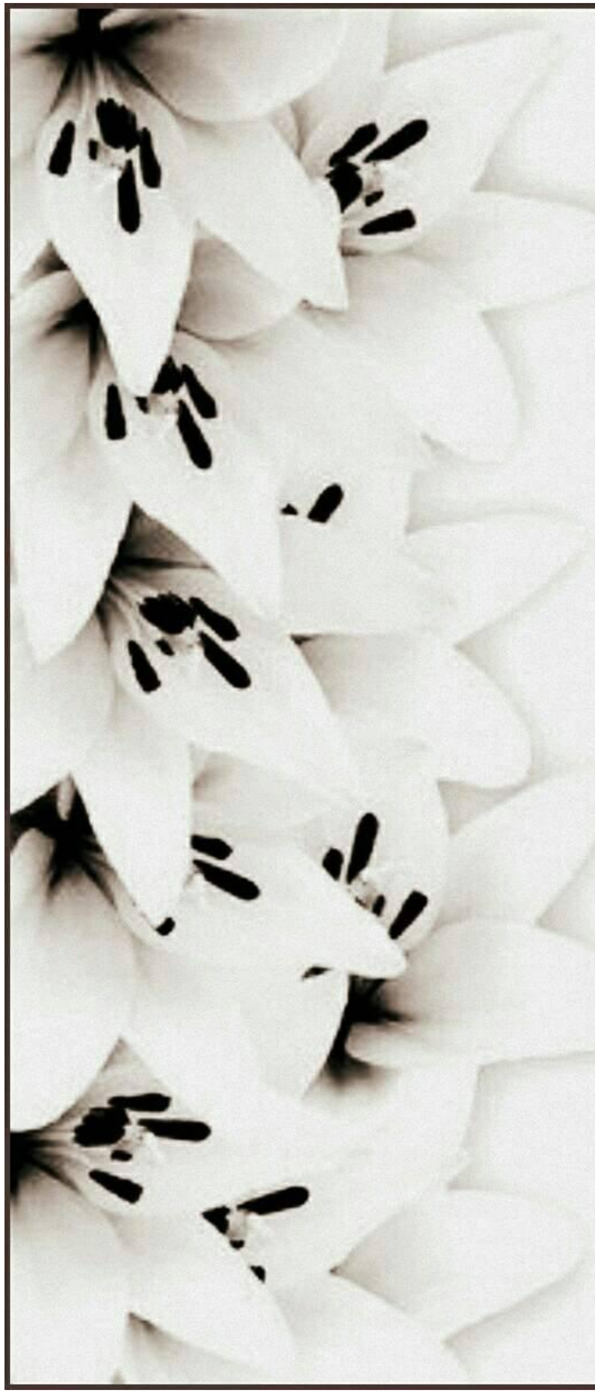

اسلام علیکم!

ہمیں اپنے Blog Kitabdost

http://kitabdostpk.blogspot.be

اور readingpoint

http://readingpointpk.blogspot.be

کے لیے لکھاریوں کی ضرورت ہے جو ہمارے لیے ناولز

لکھ سکیں جو خواتین و حضرات شوقین ہیں وہ

ہمیں اپنی تحریر (ناول،ناولٹ،افسانہ قسط وار ناول)

اس میل آی ڈی پہ سینڈ کر سکتے ہیں

maisrasultan@gmail.com

فیس بک پہ بھی اس میل کے زریعے رابطہ کریں

Posted On Reading Point And Kitab Dost
READING POINT

جفا کا موسم ختم ہی سمجھو

قمروش شہک

زوناش.....

عظمی کے لب و لہجے میں برہمی تھی سختی تھی زمانے بھر کی ساتھ بے زاریت بھی تھی، مگر ڈرائنگ روم میں مہمانوں کی موجودگی کی وجہ سے آہستگی بھی تھی

جی تائی امی زوناش تیزی سے کچن سے باہر آئی تھی عظمی نے اس کے دونوں ہاتھ دیکھے جو خالی تھے پھر اس کا چہرہ دیکھا ابھی بھی میرے سامنے خالی ہاتھ چلی آئی ہو، ایک گھنٹے سے زیادہ ہو گئے ہیں.

عظمی کی آواز میں تیزی آئی مگر ڈرائنگ روم کے دروازے کی جانب دیکھا پھر آواز کو دھیما کر لیا

بس تائی امی سب تیار ہے، اصل میں کباب ڈی فریزر تھے تو..

http://readingpointpk.blogspot.be

Protected with trial version of Visual Watermark. Full version doesn't put this mark.

بس بس مجھ سے زیادہ بحث کرنے کی ضرورت نہیں ہے اب جاؤاور جلدی سے ناشتے کی ٹرے لے کر ڈرائنگ روم میں لے کرآؤ. عظمی بری طرح جھاڑتی ہوئی اسکو واپس پلٹ گئی

زوناش کادل ویسے ہی عظمی سے بات کرنے پہ سہما تھااب زراوہ چیخ کے بات کریں تو جیسے ابھی ابھی کھڑے کھڑے اس کے جسم سے روح ہی نکل جائے، وہ عظمی کے حکم کی تعمیل کرتی ہوئی جلدی سے کیچن میں آئی اور اس سے پہلے کہ وہ پھر سے آجائیں زوناش نے جلدی جلدی ہاتھ چلانا شروع کر دیئے

ناشتے کی ٹرے ریڈی ہوچکی تھی.. وہ ٹرے لیے کیچن سے باہر آئی، وہ ڈرائنگ روم کے دروازے تک ہی پہنچی تھی کہ دروازے کی چوکھٹ پر کسی نے اپنی مظبوط ہتھیلی دھر کے اسکا راستہ بلاک کردیا. زوناش نے سرمئی کانچ اٹھاکے آنے والے اس شخص کو دیکھا تھا. وہاں اتنزل کھڑا ہوا تھا.

اسلام علیکم اتنزل بھائی.. زوناش نے جھٹ سے سلام کیا. مگراتنزل کے چہرے پہ لکھی ہوئی تحریر نہیں پڑھ سکی.

http://readingpointpk.blogspot.be

Protected with trial version of Visual Watermark. Full version doesn't put this mark.

ہم اتنزل نے ہلکے سے سر کو جنبش دی اور بغور اس کی تیاری دیکھنے کا بعد ہاتھ میں پکڑی ناشتے کی ٹرے دیکھی.

کیا بات ہے یہ اتنا خاص اہتمام کس لیے.. لب و لہجے میں ہی نہیں چہرے پر بھی نہایت سنجیدگی کے رنگ تھے.

پہلے تو زوناش جھینپ گئ. کیونکہ وہ خود لاعلم تھی، عظمی نے اسکو تیار ہو کر ناشتے کی ٹرے لے کر ڈرائنگ روم میں کیوں بلوایا ہے

پتا نہیں اتنزل بھائی تائی امی نے کہا تھا کہ کچھ مہمان آرہے ہیں تو میں تھوڑا اہتمام کر لوں. زوناش نے سر کو جھکا لیا.

اور مجھے اس ناشتے کی ٹرے کے اہتمام سے زیادہ تمہاری تیاری کا اہتمام لگ رہا ہے-اتنزل نے طنزیہ نظروں سے اس کا چہرہ دیکھا

جسے لائٹ سے میک اپ نے مزید نکھارا تھا، مگر زوناش کچھ نہیں بولی اور اس کی خاموشی کو اتنزل تیز نظروں سے دیکھتا ہوا، ڈرائنگ روم کا دبیز پردا کھسکا کے اندر جھانکنے لگا تھا، اندر دو خواتین اور ساتھ میں ایک 30 35 سالہ لڑکا

http://readingpointpk.blogspot.be

Protected with trial version of Visual Watermark. Full version doesn't put this mark.

بیٹھا تھا، اتنزل کی سمجھ میں سب آ گیا تھا، چہرے پہ نا گواریت کے رنگ مزید گہرے ہو گئے تھے

تم جاؤ میں یہ ٹرے خود اندر لے جاؤنگا، اتنزل نے زوناش سے ناشتے کی ٹرے لی

زوناش نے نا سمجھی کی کیفیت میں اتنزل کو دیکھا اور فکر بھی ہو گئی عظمی پھر کلاس لیں گی.

او ہاں..

زوناش جانے لگی کہ اتنزل نے پھر سے پکارا، زوناش پلٹ کر دیکھنے لگی.

اس طرح ہر کسی کے سامنے منہ اٹھا کر مت آجایا کرو، اب جاؤ میرے لیے کھانا گرم کرو، میں آرہا ہوں

اتنزل نے ناگوار نظروں سے اسے دیکھا اور ڈرائنگ روم میں آگیا.

زوناش کا دل بیٹھا جا رہا تھا ابھی نہیں تو عظمی کل اس کو ضرور سنائیں گی.

******

http://readingpointpk.blogspot.be

Protected with trial version of Visual Watermark. Full version doesn't put this mark.

دادو بس یہ آخری گولی ہے، مشعل نے دادو کے منہ میں گولی ڈال کر پانی کا گلاس ہونٹوں سے لگا دیا تھا.

تھک گئی ہوں میں دوائی کھاتے کھاتے، دادو نے بے زاریت سے کہا تھا.

مگر دادو یہ ضروری تو ہے نا آپکی صحت یابی کے لیے، مشعل نے گلاس ٹیبل پہ رکھا اور خود ان کے قدموں میں بیٹھ گئی اور ان کے پاوں کا مساج کرنے لگی.

یہ بھی یقیناً ڈاکٹر ازلان نے کہا ہوگا. دادو نے منہ بنا کر کہا تھا، اسی اثنا میں ڈور بیل بجنے لگی تھی، مشعل نے وال کلاک دیکھی جہاں چھوٹی گھڑی کا ہندسہ 6 کا ٹائم بجا رہا تھا.

یہ لیجیے آپ نے ڈاکٹر ازلان کو یاد کیا اور وہ حاظر، مشعل مسکراتی ہوئی کھڑی ہو گئی.

رکو پہلے مجھے میرے بیڈ روم میں لے جاؤ... ڈاکٹر ازلان اگر میرا پوچھیں تو کہہ دینا کہ میں سو گئی.. مجھ سے اب برداشت نہیں ہوتی یہ فزیو تھراپی.

دادو.. مشعل کے لب و لہجے میں تنبیہ تھی.

http://readingpointpk.blogspot.be

Protected with trial version of Visual Watermark. Full version doesn't put this mark.

Posted On Reading Point And Kitab Dost
READING POINT

آپ جانتی ہیں نہ کہ یہ فنزیو تھراپی کتنی ضروری ہے آپ کے لیئے.. ڈور بیل پھر سے بجی تھی.. مشعل نے گرڈن کا رخ موڑ کے دروازے کو دیکھا تھا.. پہلے میں دروازہ تو کھولوں.

مشعل نے دروزاہ کھولا، جہاں ڈاکٹر ازلان کے ساتھ فنزیو تھراپی کرنے والی سسٹر کھڑی تھی..

اسلام علیکم! ڈاکٹر ازلان

وعلیکم سلام کیسی ہیں مس مشعل... ڈاکٹر ازلان کے چہرے پہ وہی نرم وملائم مسکراہٹ تھی جو ہمیشہ سے ان کا خاصا رہی ہے

اچھی ہوں لیکن اندر کا موسم کافی بگڑا ہوا ہے.. مشعل کا اشارہ ڈاکٹر ازلان اچھی طرح سمجھ گئے تھے.. ان کی مسکراہٹ مزید گہری ہو گئی تھی.

کوئی بات نہیں اب تو عادت ہو گئی ہے.

ٹھیک کہتے ہیں آئیں اندر پلیز.

وہ تینوں اندر داخل ہوئے تھے... مشعل مشعل دادو آوازیں دینے لگی.

http://readingpointpk.blogspot.be

Protected with trial version of Visual Watermark. Full version doesn't put this mark.

اسلام علیکم دادو، ڈاکٹر ازلان ان کی وئیل چئیر کے برابر میں خالی چئیر پر براجمان ہو گئے تھے، کیسی ہیں دادو.

ویسی ہی ہوں انھوں نے کچھ اس انداز سے کہا کہ ڈاکٹر ازلان کے چہرے پہ مسکراہٹ کھل گئی

میں روز روز یہ دائیاں اور ایکسرسائز کراتے کراتے تھک گئی ہوں میری مانو تو آج یہ ایکسرسائز رہنے دو.. مگر دادو کیا آپ نہیں چاہتی کہ جلدی سے صحت یاب ہو جائیں اپنے پیروں پہ چلنے لگیں اس وھیل چئیر سے جان چھوٹ جائے، اور اس سے بھی بہتر آپ کی بینائی ٹھیک ہو جائے آپ دیکھنیں لگیں.. پھر مل کر مشعل کے لیئے کوئی اچھا سالڑکا دیکھیں گیں، ڈاکٹر ازلان نے ملائمت بھری نظروں سے اس پیاری سی لڑکی کو دیکھا تھا.

اچھا پھر اس کے بعد.. مشعل نے ڈاکٹر ازلان کو وارن نظروں سے دیکھا.

اس کے بعد کیا، تمھیں یہاں سے چلتا کروں گا اور میں دادو کو اپنے گھر لے جاؤ گا

http://readingpointpk.blogspot.be

Protected with trial version of Visual Watermark. Full version doesn't put this mark.

واہ واہ... مشعل نے تالی بجائی کیا پلاننگ ہیں. مگر سن لیں میں اپنی دادو کو اکیلا چھوڑ کر کہیں بھی نہیں جانے والی اس کا انداز حتمی سا تھا

سسٹر آج ایسا کریں رہنے دیں دادو کا موڈ نہیں ہے ایکسر سائز کروانے کا کل ہو جائے گی.

ڈاکٹر ازلان نے کافی دیر سے انتظار کرتی سسٹر کو دیکھا.

جی بہتر سر پھر میں کل آ جاؤ نگی.. وہ چلی گئ تھی.

ہاں تو ہم کہاں تھے؟؟ ڈاکٹر ازلان نے سوچتی نظریں مشعل کے چہرے پر ڈالی.

ہم کہیں بھی نہیں تھے، آپ کوئی بھی فضول بات سے پرہیز کیجیے میں آپ کے لیے چائے کے ساتھ کباب تل کے لاتی ہوں

دیکھ لیا تم نے ازلان یہ یہی کرتی ہے جہاں شادی کا ذکر چھیڑا فوراً بات کو گول مول کر دیتی ہے، دادو نے سنجیدگی سے ازلان سے شکایت کی تھی.

http://readingpointpk.blogspot.be

Protected with trial version of Visual Watermark. Full version doesn't put this mark.

وہ اس لئے دادو تاکہ اپ اکیلی نہ رہ جائیں مگر مشعل آپ بھی سن لیں کہ آپ کو دادو کی فکر کرنے کی ضرورت نہیں ہے آپکی شادی کے بعد دادو کو میں اپنے فلیٹ میں لے جاؤنگا اور پھر ہانیہ بھی تو ہے

اچھا

مشعل کے کہنے کا انداز کچھ ایسطرح تھا کہ جیسے کہہ رہی ہو، ہانیہ اپنے اپارٹمنٹ میں ایک معمولی مکھی تک برداشت نہیں کر سکتی کجا دادو..!!

ڈاکٹر ازلان کی شرمندگی سے آنکھیں جھک گئ

ارے ازلان بیٹا کل رات میں کوئی بات ہوئی تھی، دادو کو یکدم سے کچھ یاد آیا تھا.

نہیں تو دادو خیریت

رات ہانیہ کی بہت زور زرو سے چیخنے کی آوازیں آرہی تھیں.

وہ اصل میں دادو..

http://readingpointpk.blogspot.be

Protected with trial version of Visual Watermark. Full version doesn't put this mark.

ڈاکٹرازلان کی سمجھ میں نہیں آیا کہ کیا کہیں کیونکہ یہ تو ازلان کے گھر کی روز کی کہانی تھی.

ارے دادو آپ بھی کیا لے کر بیٹھ گئی ڈاکٹر ازلان میں آپ کے لیے چائے لاتی ہوں

مشعل نے ہی ان کو مشکل سے نکالا تھا

نہیں مشعل پھر کبھی سہی، ڈاکٹر ازلان کھڑے ہو گئے، ڈاکٹر صاحب دو منٹ میں بن جائے گی، مشعل کو اچھا نہیں لگ رہا تھا کہ ڈاکٹر ازلان آئے ہیں اور ایسے ہی بغیر کچھ کھائے پیے جا رہے ہیں

ایکچولی مجھے کہیں اور بھی پہنچنا ہے میں تو بھول ہی گیا تھا ان شا اللہ پھر کبھی پی لوں گا، وہ تا دیر وہاں رکنا نہیں چاہتے تھے کہ کہیں دادو کوئی اور سوال نہ کر لیں.

چلیں جیسی آپ کی مرضی، مشعل ان کے چہرے پہ لکھی تحریر پڑھ چکی تھی وہ بھی نہیں چاہتی تھی کہ ڈاکٹر ازلان کسی مشکل میں پڑیں.

http://readingpointpk.blogspot.be

Protected with trial version of Visual Watermark. Full version doesn't put this mark.

دادو کیا ضرورت تھی ڈاکٹر ازلان سے یہ بات بولنے کی، مشعل دروازہ بند کر کے واپس دادو کے پاس آ بیٹھی، انداز میں تنبیہ تھی.

لو میں نے بھلا کیا کہہ دیا.

یہی کے کل رات آپ کے گھر سے زور زور سے چیخنے کی آوازیں آرہی تھی.

تو اس میں کیا برائی والی بات ہے یہ تو روز کا ہی مسئلہ ہے.

میں بھی یہی کہنا چاہتی ہوں کہ دادو یہ ان لوگوں کا نجی مامعلہ ہے روزانہ ہانیہ بھا بھی کسی نہ کسی بات کو لے کر چیخ رہی ہوتی ہیں، مگر ہمیں کیا ضرورت ہے ڈاکٹر ازلان پہ یہ ظاہر کرنے کی کہ ہمیں آپکے گھر سے چیخنے چلانے کی آوازیں آرہی ہوتی ہیں.

اف اوہ مشعل غلطی ہو گئی، معاف کر دو اب نہیں کرونگی بات دادو نے ناراضگی سے کہا اور منہ پھولا لیا، مشعل کو ہنسی آ گئی.

سچی آپ بہت پیاری لگ رہی ہیں، وہ ہنستی ہوئی اٹھی اور دادو کو پیچھے سے شانوں پر گلے کا ہار بنا کر ان کے رخساروں پر پیار کر لیا.

http://readingpointpk.blogspot.be

Protected with trial version of Visual Watermark. Full version doesn't put this mark.

ہٹو یہاں سے پہلے ڈانتی ہو پھر پیار بھی جتاتی ہو، دادو نے مصنوعی غصے اور ہنسی کے ملے جلے تاثرات لیے اس کے ہاتھوں پر اپنا ہاتھ رکھا.

سوری بس اس نے ایک بار پھر سے دوسرے رخسار پر پیار کیا، اچھا بس اب میں بہت تھک گئی ہوں مجھے میرے کمرے میں لے چلو.

اوکے، مشعل ان کی وھیل چئیر اپنے اور دادو کہ مشترکہ روم میں جانے لگی.

ڈاکٹر ازلان سے مشعل اور دادو کی کوئی پرسنل یا خاندانی رشتے داری نہیں تھی اتفاق سے جب وہ اس اپارٹمنٹ میں دادو کو لے کر آئی تھی تو ڈاکٹر ازلان بھی اپنی وائف ہانیہ کے ہمراہ سامنے والے اپارٹمنٹ میں آئے تھے۔ اس دن دادو کی اچانک ہی حالت بگڑ گئی تھی۔ وہ صحیح معنوں میں گبھرا کے رہ گئی تھی کچھ سمجھ میں نہیں آیا تھا اس لئیے اس دن بنا کچھ سوچے سمجھے وہ ڈاکٹر ازلان کے دروازے پر پہلی بار آئی تھی۔"

آر یو آلرائٹ ؟" اس پیاری سی گھبرائی سی لڑکی کو دیکھ کر ازلان نے پوچھا۔

" پلیز ہلپ می میری دادو کی اچانک سے طبیعت خراب ہو گئی ہے

http://readingpointpk.blogspot.be

Protected with trial version of Visual Watermark. Full version doesn't put this mark.

" وہ لڑکی پوری طرح کپکپا رہی تھی چہرے پر جیسے کسی قیمتی و نایاب شے کے کھو جانے کا ڈر ہو۔ تکلیف ہو درد ہو۔ "

اوکے آپ چلیں میں ایک سیکنڈ میں آتا ہوں" ڈاکٹر اذلان جلدی سے اپنا ایڈ بکس لے آئے تھے۔ اور پھر ڈاکٹر اذلان کا اسطرح یہاں آنے کا سلسلہ جیسے باندھ سا گیا چھ ماہ سے زیادہ کا عرصہ ہو گیا تھا اور اس دوران ڈاکٹر اذلان کی وائف یہاں کوئی تین سے چار بار ہی آئی ہو نگی۔ ہانیہ کو دیکھ کر مشعل پر پہلا تاثر یہی پڑا کے ہانیہ ایک نک چڑی، بدمزاج، مغرور اور گھمنڈی، کسی امیر باپ کی بگڑی ضدی بیٹی ہے، کبھی کبھی تو مشعل کو بڑی حیرت ہوتی کہ ان دونوں کی یہ محبت اور پسند کی شادی ہے کہاں ڈاکٹر اذلان نرم ملائم مزاج کے، دھیمی گفتگو دوستانہ طبیعت کے مالک اور انکے بر عکس ہانیہ اسقدر مختلف، ڈاکٹر اذلان کی صرف سیرت ہی خوبصورت نہیں تھی وہ حسن و خوبصورتی وجاہت و کمال کے خوبصورت تھے۔ لمبے چوڑے اذلان کی وجاہت و خوبصورتی کے آگے ہانیہ اتنی زیادہ اچھی تو نہیں لگتی مگر بری بھی نہیں لگتی تھی۔

http://readingpointpk.blogspot.be

Protected with trial version of Visual Watermark. Full version doesn't put this mark.

کبھی کبھی مشعل خود بھی سوچتی کہ آخر ڈاکٹر ازلان کو ایسا کیا پسند آیا ہانیہ میں کہ اپنی زندگی میں شامل کر بیٹھے مگر پھر اپنی اس فضول سی سوچ کو جھٹک دیتی کہ یقیناً کچھ تو اچھا لگا ہے جو وہ دونوں ساتھ ہیں ڈاکٹر ازلان ہانیہ کی اتنی تیز طراری اتنی بد تمیزی کے باوجود اس رشتے کو نبھا رہے ہیں۔ پوری طرح انصاف کر رہے ہیں اپنے رشتے کے ساتھ۔ تو وہ شاید اپنی زندگی سے خوش اور مطمئن ہیں

"السلام علیکم"..... اتنزل آج سات بجے آفس سے آیا تھا تخت پر بیٹھی عظمی نے نہایت محبت بھری نظروں سے اپنے لخت جگر کو دیکھا تھا۔

"وعلیکم السلام جیتے رہو خوش رہو"

"امی بھوک لگ رہی ہے آج کھانا کیسا بنا ہے" اتنزل وہیں تخت پر عظمی کے پاس آ بیٹھا تھا، ٹائی کی ناٹ ڈھیلی کیئے۔ دونوں آستین فولڈ کرنے لگا تھا۔

"بس سب تیار ہے تم جا کر منہ ہاتھ دھو کر ڈائننگ ٹیبل پر بیٹھو"

http://readingpointpk.blogspot.be
Protected with trial version of Visual Watermark. Full version doesn't put this mark.

....زوناش... اتنزل کو کہتے کے ساتھ ہی انہوں نے زوناش کو آواز لگائی۔ "

جی تائی امی"....زوناش بھاگی بھاگی کچن سے برآمد ہوئی۔

"اتنزل کے لیئے جلدی سے کھانا نکال کر ٹیبل پر رکھو" جو مٹھاس اور چاشنی عظمی کے لب و لہجے میں اتنزل کے لیئے تھی اس وقت، زوناش کے لیے قطعی مفقود تھی، جسکا زوناش کو ہوش سنبھالتے ہی ادراک ہو چکا تھا، مگر صبر کے سوا وہ کر ہی کیا سکتی تھی

،"بس تائی امی روٹی بنالوں جلدی سے" ڈرتے ڈرتے اس نے عظمی کو دیکھا.

"کیا سات بجنے کو آئے ہیں اور ابھی تک روٹی بھی تیار نہیں کی تم نے؟" عظمی نے ٹھیک ٹھاک جھاڑ پلائی تھی۔ اتنزل جو بیسن کی جانب بڑھ رہا تھا گردن گھما کر زوناش کا ڈرا ڈرا سہا ہوا چہرہ دیکھنے لگا۔

"تم جاؤ اور روٹی بناؤ جب تک میں ہاتھ منہ دھو رہا ہوں." "جی....." زوناش نے عظمی کا کرخت چہرہ دیکھا۔

http://readingpointpk.blogspot.be

Protected with trial version of Visual Watermark. Full version doesn't put this mark.

"اب میری شکل کیا دیکھ رہی ہو دفع ہو جاؤ یہاں سے" عظمی کی زور دار ڈانٹ پر وہ دو فٹ اونچی اچھلی تھی۔ اور جلدی سے کچن کی راہ لی۔

زوناش نے جلدی جلدی ہاتھ چلانا شروع کر دیئے تھے ڈر و خوف سے جیسے اس کی جان نکلی جا رہی تھی، اور اسی جلد بازی کا نتیجہ یہ نکلا کہ وہ اپنا ہاتھ جلا بیٹھی۔

آہ.... : درد کی شدت سے اس کی گلابی رنگت میں سرخی گھل گئی تھی سرمئی کانچ پانی سے بھر گئے تھے۔ زوناش..... : اتنزل اسی وقت کچن میں داخل ہوا یہ سب اس کی نظروں سے پوشیدہ نہیں رہ سکا تھا، وہ تیزی سے زوناش کے پاس آیا اور اس کا جلا ہوا ہاتھ پکڑ لیا۔

پاگل ہوئی ہو کیا دیکھ کر کام نہیں کر سکتی ہو :

اتنزل اس کو کچن سے باہر لے آیا اور صوفے پر بیٹھایا۔ وہ بہت کوشش کر رہی تھی کہ اپنا ہاتھ چھڑا سکے مگر اتنزل ہاتھ مضبوطی سے تھام رکھا تھا.

خیریت تو ہے اتنزل بھائی کیا ہوا" طیب بھی ابھی ابھی کوچنگ سے آیا

http://readingpointpk.blogspot.be

Protected with trial version of Visual Watermark. Full version doesn't put this mark.

تھا۔ اتنزل کے فکر مند چہرے پر اور زوناش کے آنسو سے تر چہرے پر جب اس کی نظر پڑی تو وہ پریشان سا وہی چلا آیا تھا۔

عظمی بھی تخت سے اتر کر وہاں چلی آئی تھیں۔ "طیب جلدی سے میرے ڈریسنگ روم کی دراز سے برنال لے کر آؤ اس بے وقوف لڑکی نے اپنا ہاتھ جلا لیا ہے"

مگر ان لوگوں کی بنسبت وہ ابھی بھی خود پر عظمی کی غصہ آوار نگاہیں محسوس کر سکتی تھی۔ وہ اچھی طرح سمجھ سکتی تھی کہ اصل غصہ انھیں کس بات پر ہے مگر وہ بھی کیا کرتی۔ وہ کسی طور اتنزل سے اپنی کلائی چھڑا نہیں پا رہی تھی۔

طیب اتنزل کے کمرے سے برنال لے آیا تھا اسے بھی بہت افسوس ہو رہا تھا کہ زوناش کا اچھا خاصا ہاتھ جل گیا تھا۔ اس نے قرۃ اور زوناش میں کبھی کوئی فرق نہیں رکھا تھا۔ جیسے اس کے لیے قرۃ عزیز تھی ویسے ہی درجہ زوناش کو بھی دیا تھا مگر وہ اتنزل کے جذبات و محسوسات بھی زوناش کے لیے کیا تھے سب جانتا تھا۔

http://readingpointpk.blogspot.be

Protected with trial version of Visual Watermark. Full version doesn't put this mark.

وہ اس وقت سمجھ سکتا تھا کہ اگر زوناش کا ہاتھ جلا ہے تو سب سے زیادہ درد اور تکلیف اتنزل کو ہو رہی ہو گی اتنزل نے جلدی سے زوناش کی گلابی کلائی احتیاط سے پکڑے اس کے جلے نشان پر برنال لگایا جہاں اب سرخ سا بڑا نشان پڑ چکا تھا۔

میں کوئی اتنا بھی بھوکا نہیں تھا جو میرے لیے روٹی بنانے کے چکر میں اپنا ہاتھ جلالیا۔

اتنزل نے فہمائشی نظروں سے ان بھیگی سرمئی آنکھوں میں جھانکا جہاں درد کے ساتھ ساتھ ناگواریت بھی تھی وہ اچھی طرح جانتا تھا کہ اس کا اہمیت دینا زوناش کو عظمی کو اس قدر برا لگ رہا ہو گا اور واقعی عظمی کا بس نہیں چل رہا تھا کہ ابھی اسی وقت زوناش کا گلہ دبا دیں۔

اب کیا یہی بیٹھی رہو گی ہاتھ تو جلالیا ہے کام تو اب کوئی ہو گا نہیں جاؤ یہاں سے اپنے کمرے میں : عظمی کی برداشت کا مادہ ختم ہو گیا تھا وہ تادیر یہ بد صورت منظر نہیں دیکھ سکتی تھیں۔

http://readingpointpk.blogspot.be

Protected with trial version of Visual Watermark. Full version doesn't put this mark.

Posted On Reading Point And Kitab Dost
READING POINT

جی تائی امی: زوناش فوراً کھڑی ہو گئی اور جلدی سے اپنے کمرے کی جانب رخ کیا تھا۔

امی زونی کے بہت زیادہ جلا ہے۔طیب کو اس طرح عظمی کا جھڑکنا خاص پسند نہیں آیا تھا۔اچھا بس خاموش رہو کوئی اتنا زیادہ نہیں جلا سب کام نہ کرنے کے بہانے حیلے ہیں۔ عظمی نے طیب کو غصے سے جواب دیتے ہوئے زوناش کے بند دروازے کو گھورا

جیسے وہاں زوناش کھڑی ہو وہ ابھی اسے ثابت سالم نگل جائیں گی۔

تم دونوں ڈائننگ ٹیبل پر جا کر بیٹھو میں خود روٹی بنا کر لاتی ہوں۔ وہ مہارانی تو اب جانے کتنے دن جلے ہاتھ کا سوگ مناتی رہے گی۔ عظمی نے جلتے بھنتے ہوئے کچن کا رخ کیا تھا۔

رات کے دس بجے تھے سب اپنے اپنے کمرے میں سو گئے تھے مگر ایک نفوس تھا جو جاگ رہا تھا جس کی آنکھوں میں کوسوں دور تک نیند نہیں تھی جس کے دل میں بے چینی و بے قراری تھی۔

http://readingpointpk.blogspot.be

Protected with trial version of Visual Watermark. Full version doesn't put this mark.

وہ کسی بھی حال میں زوناش کو تکلیف میں نہیں دیکھ سکتا تھا اسکی آنکھوں میں نمی تک نہیں دیکھ سکتا تھا اس وقت بھی جو اس کے دل کی حالت تھی صرف اور صرف وہی سمجھ سکتا تھا شام میں ہاتھ اسکا جلا تھا مگر جلن اس کو اپنے اندر محسوس ہو رہی تھی آنکھوں میں اس کے آنسو تھے مگر دل پر اس کے گر رہے تھے یہ کیسی محبت کیسا عشق ہے جس کی معمولی سی بھی چنگاری زوناش تک نہیں پہنچ رہی جس جنوں کی آگ میں وہ جل رہا ہے سلگ رہا ہے اس کی ہلکی سی بھی تپش زوناش کے دل کو نہیں جا رہی۔

نہیں زوناش بھلے ہی یہ میری یکطرفہ محبت ہے، بھلے میں اس سفر کا اس راہ کا اکیلا مسافر ہوں مگر یہ تو طے ہے کہ تمہیں ہر حال میں ہر صورت اور ہر قیمت میں میرے ہمقدم ہونا پڑے گا۔

جس محبت و پیار کی جوت میرے اندر جلی ہے وہی جوت تمہیں بھی اپنے دل میں جلانی ہو گی: وہ خود سے ہمکلام ہوتا ہوا کھڑکی سے نظر آتے اس پورے چودھویں کے چاند کو تک رہا تھا:

http://readingpointpk.blogspot.be

Protected with trial version of Visual Watermark. Full version doesn't put this mark.

اور اس فیصلے پر مہر ثبت کرتا ہوا اپنے بیڈ روم سے نکلا اور زوناش کے روم کی جانب اس کے قدم بڑھ گئے۔ نہایت آہستگی سے اس نے دروازہ کھولا اور اسی آہستگی سے دروازہ بند بھی کر دیا تھا۔ اتنزل چلتا ہوا اسکے بیڈ کے پاس آ کھڑا ہوا وہ نازک اندام سا پیکر کروٹ لیئے اس کی بے پناہ محبت سے انجان بے خبر اپنی ہی دنیا میں تھی۔

یا پھر جان کے نظر انداز کرنے کی کوشش کر رہی تھی۔ مگر میری جان زیادہ دن تک یہ نہیں چلے گا: اتنزل اپنی جذبات کی رو میں بہکتا اس کے قریب بیٹھا تھا اور وہ نازک سی گلابی کلائی تھام لی تھی جس پر ابھی بھی برنال کی خوشبو تھی۔ زوناش اس آہٹ اس لمس پر جیسے نیند میں ہی کانپ کر رہ گئی اس کی نیند ٹوٹ چکیتھی۔ ا

س نے گردن گھما کر دیکھا تو اپنے بلکل قریب اتنزل کو موجود پا کر بری طرح سٹپٹا کر رہ گئی۔ اور ایک جھٹکے سے اٹھ کر بیٹھی تھی۔

دھیان سب سے پہلے اپنے ڈوپٹے کی جانب گیا تھا۔ سائیڈ میں سے ڈوپٹہ اٹھایا اور سینے پر ڈال کر وہ دوسری سائیڈ سے نیچے اتری تھی۔

http://readingpointpk.blogspot.be

Protected with trial version of Visual Watermark. Full version doesn't put this mark.

آ.....آپ.....آپ یہاں کیوں.....آئے ہیں: اتنزل اس کے گھبرانے پر مسکرادیا اور کھڑا ہو کر آہستہ آہستہ مضبوط قدم دبیز قالین پر دھرتا وہ اس تک پہنچا تھا۔

تمہارے ہاتھ دیکھنے.....دیکھاؤ تو زرا.....اتنزل نے اس کی کلائی تھام لی تھی

خبر دار اتنزل بھائی جو آپ نے مجھے چھوا بھی تو:

زوناش نے ایک جھٹکے سے اپنی کلائی اس کے مظبوط آہنی ہتھیلی سے چھڑائی تھی۔ مگر جس جھٹکے سے زوناش نے اپنی کلائی اتنزل کی ہتھیلی سے چھڑائی تھی اس سے کہیں زیادہ زوردار جھٹکے سے اتنزل نے اس کو بازو سے پکڑ کے اپنی جانب کھینچا تھا۔

زوناش اپنا توازن سنبھال نہ پائی اور اتنزل کے چوڑے و وسیع سینے.بری طرح ٹکرائی تھی۔ کیوں نہیں سمجھتی ہو کے میں تم سے کس قدر محبت کرتا ہوں۔ تم میرا جنون میرا عشق ہو۔ میرا پہلا اور آخری سچا پیار ہو.....آخر کیوں تمہارے دل تک میری آواز میری بے قراری کی آنچ پہنچ نہیں پا رہی:

http://readingpointpk.blogspot.be

Protected with trial version of Visual Watermark. Full version doesn't put this mark.

اتنزل نے اس کے سرمئی کانچ میں اپنے براؤن کانچ گاڑھ دیے تھے چھوڑیں مجھے۔ شرم آنی چاہیے آپ کو مجھ سے ایسی واہیات اور گھٹیا گفتگو کرتے ہوئے.

زوناش خود کو اس کی مظبوط بانہوں سے چھڑانے کی پرزور کوشش کر رہی تھی مگر اس کی ہر مزاحمت ناکام ثابت ہوئی تھی۔ فکر مت کرو میری جان آج تمہیں میری گفتگو واہیات اور گھٹیا لگ رہی مگر کل تم ہی ایسی گفتگو کا دم بھروگی۔

اور ایسا کبھی نہیں ہوگا یہ آپ کا اپنا فرسودہ خیال ہے..... چھوڑیں مجھے..... پوری طاقت لگادی تھی اس نے اپنے بچاؤ کے لیے یقین کرو جب تم اس طرح کہتی ہو نا تو مجھے مزید تم پر پیار آتا ہے۔ جی کرتا ہے کہ......: کیا بے ہودگی ہے.....: اس سے پہلے کہ وہ اپنا جملہ مکمل کرتا زوناش نے تیزی سے اس کی بات کاٹ دی تھی۔ صحیح معنوں میں اس کے اعصاب جھنجھنا اٹھے تھے۔

http://readingpointpk.blogspot.be

Protected with trial version of Visual Watermark. Full version doesn't put this mark.

زوناش کے چہرے پر بکھری لالی نے اتنزل کو محتاط کر دیا تھااور نہایت ہی آہستگی سے اس نے خود سے اس پری وش کو الگ کر دیا تھا تم واقعی بہت معصوم ہو. میرے دل نے۔

تمہاراانتخاب ایسے نہی کیا ہے۔اتنزل بھائی آپ اس وقت یہاں سے چلے جائیں ورنہ میں شور مچا کے تائی امی کو بلالونگی: سخت زہر لگ رہی تھیں اسے اتنزل کی باتیں چیلنج کر رہی ہو مجھے :اتنزل نے پر شوق نظروں سے بھرپور انداز سے اسکے نازک اندام سراپے کا جائزہ لیا تھااور اتنزل کے اسی انداز سے دیکھنے پر وہ خود میں سمٹ کر رہ گئی تھی۔

دل جیسے پہلو سے نکل کر باہر آجائے گا۔ چلواچھا ہے تم شور مچا کر امی کو بلا ہی لو جو کام جانے کتنے دنوں بعد ہونا ہے وہ آج ہی ہو جائے مجھ سے اب یہ دوری ذیادہ برداشت نہیں ہوتی شرعی و قانونی کارروائی کے تحت میں تمہارے اس پھولوں جیسے نازک وجود کو اپنی مضبوط خوشبو بھرے حصار میں قید کرنا چاہتا ہوں.

http://readingpointpk.blogspot.be

Protected with trial version of Visual Watermark. Full version doesn't put this mark.

وہ خود بھی نہیں جانتا تھا کہ وہ اس پل کیوں اتنا شوخ ہو رہا ہے کیوں باتوں کو طول دے رہا ہے کیوں نظریں چاہتی ہیں کہ زوناش اس کی نظروں کے سامنے رہے اسکا نازک اندام وجود خوشبوؤں کی طرح اس کے آس پاس بکھرا رہے۔

شرم تو واقعی آپکو نہیں آتی مسلسل مجھ سے فضول گوئی کر رہے ہیں۔ نفرت ہونے لگی ہے مجھے آپ سے :زوناش نے نفرت سے اپنے چہرے کا رخ ہی موڑ لیا۔

انتزل نے ایک خاموش نظر اس پر ڈالی اور پھر اس کی مرمریں کلائی تھام کر اتنی سخت کھینچی تھی وہ کسی نازک سی ٹہنی کی طرح ٹوٹ کر اس کے وجود کا حصہ بنی تھی۔ تم چاہے مجھ سے کتنی ہی نفرت کیوں نا کرو مگر یہ بھی سچ ہے کہ مجھے تمھاری نفرت سے بھی شدید محبت ہے،

اور تم نے ابھی میری محبت دیکھی کہاں ہے صرف دو بول کا انتظار ہے پھر دیکھنا تمھارا وجود ہی نہیں تمہاری روح بھی اپنی محبت سے مہکا دونگا اتنا پیار کرونگا کہ خود پیار کو بھی خود پر رشک آئے گا۔

http://readingpointpk.blogspot.be

Protected with trial version of Visual Watermark. Full version doesn't put this mark.

Posted On Reading Point And Kitab Dost
READING POINT

صرف انتظار کی چند گھڑیاں ہیں اس کے بعد تمہارا حصول....: اتنزل نے بغور ان سرمئی کانچ میں جھانکا تھا: اس کے پختہ ارادوں سے زوناش کی روح کانپ کر رہ گئی۔

جیسا وہ چاہتا ہے ایسا کسی صورت ممکن نہیں...اس کی اوقات اس کی حیثیت اس گھر میں کیا ہے ہر ہر پل ہر ہر لمحہ.... باور کراتی رہتی تھیں۔

زوناش کے چہرے پر جو تحریر رقم ہے وہ اتنزل بآسانی پڑھ سکتا ہے اسکا ڈر اسکا خوف وہ سب سمجھتا تھا.. مگر ابھی نہ وقت ہے نہ موقع کہ اسے سمجھا سکے یا اس کے ڈر و خوف کو اپنے اندر سمیٹ سکے، اس نے جھک کر زوناش کی پیشانی پر اپنے ہونے کی مہر ثبت کر دی.

صرف چند لمحے چند گھڑیاں اور چند ساعتیں انتظار کرو..: اور پھر وہ اسکو آہستگی سے الگ کرتا کمرے سے نکل گیا تھا۔ نہیں میں اپنے آنچل سے ایسا کوئی وعدہ وعید نہیں باندھونگی کیونکہ میں جانتی ہوں ہوگا وہی جو تائی امی چاہتی ہیں: زوناش نے نہایت بیدردیسے اپنی پیشانی سے اسکا دہکتا لمس رگڑا تھا۔

http://readingpointpk.blogspot.be

Protected with trial version of Visual Watermark. Full version doesn't put this mark.

یہ لیجیے آپکی ایکسر سائز بھی پوری ہوئی: ڈاکٹر ازلان نے دادو کو مسکراتے ہوئے دیکھا تھا اور پھر سسٹر کو جانے کا اشارہ کر دیا

اور یہ لیجیے آپ ڈاکٹر صاحب: مشعل ناشتے کی ٹرالی گھسیٹتی ہوئی لے آئی۔اس دن تو آپ بغیر کچھ کھائے پیئے چلے گئے تھے اس لیے آج میں آپ سے بنا اجازت لیئے خود ہی چلی آئی یہ چائے اور اسنیکس لے کر: مشعل نے ٹرالی سے خالی پلیٹ میں کباب کے ساتھ کچھ فنگر چپس بھی رکھیں اور پلیٹ ڈاکٹر ازلان کی جانب بڑھادی۔

ان سب تکلف کی کیا ضرورت ہے مشعل میں یہاں کوئی مہمان تھوڑی ہوں: ڈاکٹر ازلان نے مشعل سے پلیٹ لی تھی مگر اسے یہ بھی اچھا نہیں لگتا کہ بلاوجہ مشعل کو یہ سارا تردد کرنا پڑے یا اس کے لئیے پریشان کرنا پڑے:

http://readingpointpk.blogspot.be

نہیں بیٹا میں تمہیں اپنے گھر کا مہمان کم اور بیٹا' پوتا زیادہ مانتی ہوں، تم جس

Protected with trial version of Visual Watermark. Full version doesn't put this mark.

طرح ہمارا خیال کرکے اپنے قیمتی وقت میں سے مجھ بیمار عورت کو ٹائم دیتے ہو بہت بڑی بات ہے: دادو نے ڈاکٹر ازلان کی سوچ اور بات کی فوراً نفی کی تھی۔ اب آپ یہ کہ کر مجھے شرمندہ کر رہی ہیں دادو.... اگر آج میری دادو ہوتیں تو یقیناً آپکی طرح ہوتیں: ڈاکٹر ازلان کو اپنی سوچ پر شرمندگی سی محسوس ہوئی اب آپ شرمندگی سے پرہیز کریں اور کباب کھا کر بتائیں کیسے بنے ہیں: مشعل نے اس کے چہرے پر شرمندگی کی تحریر پڑھ لی تھی۔ یہ بات تم نے ٹھیک کہی پہلے کباب کھاتے ہیں: ڈاکٹر ازلان نے چمچے سے کباب کا ایک بائٹ منہ میں رکھا اوں...... بہت مزیدار: تھینکس......: مشعل نے مسکرا کے ڈاکٹر ازلان کو دیکھا پھر دوسری پلیٹ میں دادو کے لیے کباب نکال کر آرام آرام سے ان کو کھانے لگی.

ازلان بیٹا ایک بات کرنی تھی: جی دادو حکم کیجیے: ڈاکٹر ازلان نے پلیٹ واپس ٹرالی میں رکھ دی تھی بس مشعل کھالیا:

http://readingpointpk.blogspot.be

Protected with trial version of Visual Watermark. Full version doesn't put this mark.

دادو نے مشعل کا بھی ہاتھ روک دیا تھادادو پوراتو کھائیں ابھی آدھا ہی کھایا ہے: بس بچے گھبراہٹ ہو جائے گی: چلیں ٹھیک ہے تھوڑی دیر بعد کھلا دو نگی: مشعل نے وہ پلیٹ ٹرالی میں رکھ دی ارے ڈاکٹر صاحب آپ نے کیوں ہاتھ روک لیا: نہیں مشعل اب بس صرف چائے دے دو:

مشعل کو دیکھنے کے بعد اس نے دادو کو دیکھا تھا: جی دادو آپ کچھ کہہ رہی تھیں: بیٹا تمہارے ہاسپٹل میں اگر کوئی اچھا سا لڑکا ہو اپنی مشعل کے لیے تو دیکھو بیٹا میں جلد از جلد مشعل کے فرض سے سبکدوش ہونا چاہتی ہوں:

اذلان کو چائے دیتی مشعل نے اذلان کو تنبیہ نظروں سے دیکھا تھا، اذلان نے مشعل کے ہاتھ سے چائے کا کپ لیا اور سر کو نفی میں ادھر ادھر گھمایا لبوں پر بڑی جاندار مسکراہٹ تھی۔ دادو ابھی ایک ڈاکٹر دبئی سے یہاں آیا ہوا ہے بہت اچھا اور ملنسار ہے مجھے تو بہت اچھا لگا

http://readingpointpk.blogspot.be

اچھا تو اگر تمہیں اچھا لگا ہے تو دیری کس بات کی ہم کل ہی اسے رات کے ڈنر

Protected with trial version of Visual Watermark. Full version doesn't put this mark.

پر بلوا لیتے ہیں۔ اذلان بچے جتنی جلدی ہو سکے تم یہ رشتہ کروادو میں تم پر اللہ کے بعد بھروسہ کرتی ہوں اگر تم نے کہا ہے تو یقینا وہ ڈاکٹر اچھا ہو گا:

دادو کے چہرے پر تو جیسے خشیوں سے بھری روشنی جھلملانے لگی تھی۔ انکا بس چلتا تو ابھی اور اسی وقت نکاح کے دو بول پڑھا کے مشعل کو رخصت کر دیتیں

دھیرج دادو کیا ہوا ہے آپ کو.... آپ تو ہتھیلی پر سرسوں جمانے لگیں: مشعل نے دادو کو شکائتی نظروں سے دیکھنے کے بعد ڈاکٹر اذلان کو گھورا،

جس پر وہ ہولے سے ہنس دیا، تم اب چپکی بیٹھی رہو اس بار تمہاری نہ میں ایک سنو گی اور نہ ہی ایک بھی چلنے دونگی: انھوں نے مشعل کو ڈپٹ دیا تھا

ٹھیک ہے مت سنیے گا فی الحال آپ کی مغرب کی نماز کا وقت ہو رہا ہے نماز ادا کر لیجیے پھر ڈاکٹر صاحب سے تفصیل سے اس دبئی سے آئے ڈاکٹر کے بارے میں انفارمیشن لے لیجیے گا دادو کے نہ نہ کرنے کے باوجود وہ ان کی وھیل چیئر گھسیٹتی کمرے میں لے گئی تھی واپس آئی تو ڈاکٹر اذلان چائے پینے کے ساتھ مسکرا بھی رہے تھے

http://readingpointpk.blogspot.be

Protected with trial version of Visual Watermark. Full version doesn't put this mark.

اسلام علیکم!

ہمیں اپنے Blog Kitabdost

http://kitabdostpk.blogspot.be

اور readingpoint

http://readingpointpk.blogspot.be

کے لیے لکھاریوں کی ضرورت ہے جو ہمارے لیے ناولز

لکھ سکیں جو خواتین و حضرات شوقین ہیں وہ

ہمیں اپنی تحریر (ناول،ناولٹ،افسانہ قسط وار ناول)

اس میل آئی ڈی پہ سینڈ کر سکتے ہیں

maisrasultan@gmail.com

فیس بک پہ بھی اس میل کے زریعے رابطہ کریں

آپ بہت مسکراہٹیں بکھیر رہے ہیں۔ مشعل نے سوچا ابھی اچھی خاصی کلاس لے ہی لے تاکہ دوبارہ سے وہ کوئی رشتہ نہ بتائیں۔

اگر تم نے چائے پی لی ہو اور باتیں ختم ہو گئیں ہیں تو گھر کا راستہ معلوم ہے : ہانیہ کی طنز میں ڈوبی آواز پر مشعل نے چونک کر دیکھا تھا۔

آسلام علیکم آ یئے نا اندر: مشعل نے فورا مہمان نوازی کا حق ادا کیا: ہانیہ نے مشعل کو بری طرح نظر انداز کیا اور اذلان کو دیکھنے لگی جس کے چہرے پر سنجیدگی کے واضع رنگ نمایاں تھے۔ تم چلو میں آ رہا ہوں۔

اذلان نے ہانیہ کا اسطرح مشعل کو نظر انداز کرنا نوٹ کر لیا تھا۔ اسے برا تو بہت لگا مگر ہانیہ سے بحث کرنا بیکار ہے، بھلائی اسی میں ہے کہ وہ یہاں سے اٹھ جائے کیونکہ ہانیہ کو تماشہ لگاتے دیر نہیں لگے گی۔

دادو سو چکی تھیں مگر اس کی آنکھوں سے نیند کوسوں دور تھی ان ہرنی آنکھوں میں آج بہت ساری پریشانیاں فکریں پوشیدہ تھیں.

http://readingpointpk.blogspot.be

Protected with trial version of Visual Watermark. Full version doesn't put this mark.

جو آج واضح مجسم بنی اس کے سامنے کھڑی تھیں۔ ابھی تک تو سب آیک مذاق چل رہا تھا وہ ٹال رہی تھی مگر شاید زیادہ ٹائم تک اس کی من مانی نہیں چل سکتی، اور آج ڈاکٹر اذلان جس رشتے کا ذکر کر رہے تھے دادو کی زور زبردستی پر کل وی یہ رشتہ گھر بھی لا سکتے ہیں۔

دادو کی خواہش پر وہ شاید زیادہ عرصہ بند نہیں باندھ سکے گی

۔ دبئی سے آیا وہ ڈاکٹر ضروری نہیں کہ اس سے شادی کر کے اس کے ساتھ یہاں رہے یا دبئی بالفرض جائے بھی تو دادو کو ساتھ لے کر جائے اور اگر وہ اسے دبئی لے بھی گیا تو دادو پیچھے اکیلی رہ جائیں گی۔

آج تو ڈاکٹر اذلان بہت وثوق سے کہ رہے ہیں وہ دادو کو اپنے ساتھ رکھیں گے انکا خیال رکھیں گے مگر ہانیہ..... وہ بھلا ہانیہ کو کیسے نظرانداز کر سکتی ہے آج شام کا اس کا بی حیویر۔۔ ہر سوچ ایک دوسرے سے الجھتی جا رہی ہے۔ دھیان کے کسی بھی دھاگے کا کوئی سرا ہاتھ نہیں آ رہا تھا اسکو تھام کر امید کے راستے پر چلے اور مطمئن و پر سکون ہو جائے۔۔

http://readingpointpk.blogspot.be

Protected with trial version of Visual Watermark. Full version doesn't put this mark.

بہت بہت سوچنے کے بعد ان ہرنی آنکھوں کی پتلیوں پر.بڑے طمطراق سے ڈاکٹر اذلان کا چہرہ ہی جھلملایا تھا۔ سوچو کا در جو کھلا ہر گرہ خود بخود کھلتی چلی گئی۔ ڈاکٹر اذلان جس مشکل اور آزمائش میں آپ نے مجھے ڈالا ہے نا اب آپ ہی اس مشکل سے مجھے نکالیں گے اب آپ کو ہی میری مدد کرنی پڑے گی نہ میں کہیں جاونگی اور نہ ہی دادو مجھ سے الگ ہو پائیں گی:

شگرفی لبوں پر اگر جہاں بھولی پر سکون مسکراہٹ تھی تو کندن

****

http://readingpointpk.blogspot.be

رنگت پر کبھی کوئی پریشانی اور فکروں کے جال بنیں تھے۔ ____________

اور سنا کیسے چل رہا ہے آفس ورک: ویٹر دونوں کیلیئے ہاٹ کافی رکھ کے جا چکا تھا۔ اذلان کے لئے شوگر پاٹ میں سے ایک چمچہ چینی نکال کے اپنی کافی میں ڈالی اور چمچ سے ہلانے لگا تھا۔

اچھا چل رہا ہے ابھی تو پرموشن ہوئی تھی مگر اب سوچ رہا ہوں کہ خود کا بھی کوئی چھوٹا موٹا بزنس اسٹارٹ کروں:

Protected with trial version of Visual Watermark. Full version doesn't put this mark.

اتنزل نے گرم کافی کا ایک سپ لیا۔ اچھی سوچ ہے بالکل شروع کرنا چاہیئے:

اذلان نے چمچہ واپس ٹرے میں رکھا اور گرم کافی کا کپ ہونٹوں سے لگا لیا

اوں..... بس کچھ دن اور لگیں گے اور تو سنا ہانیہ کیسی ہے.

جیسی یونیورسٹی لائف میں تھی ایسی تو بالکل بھی نہیں ہے: انداز نہایت پر مزاح تھا یقین نہیں آتا ہم تینوں آپس میں بیسٹ فرینڈ رہے ہیں ہانیہ نے ایم بی بی ایس کیا ہے اب تو اس کا بھی شک ہے، اس قدر ویل ایجوکیٹیڈ لڑکی کی سوچ اس قدر سطعی ہے.

: اتنزل کے لب و لہجے میں بہت سی حیرانگی تھی کبھی کبھی تو سوچتا ہوں کہ ہانیہ کا انتخاب کر کے میں نے بہت بڑی غلطی کر دی ہے۔ اتنا ٹائم ہم لوگوں نے ایک ساتھ گزارا ہے مگر ہانیہ کا یہ پہلو کبھی سامنے نہیں آیا

ہانیہ ہاسپٹل کیوں جوائن نہیں کر لیتی: اسے جاب کرنے سے سخت چڑ ہے۔ وہ گھومنا کھانا پینا پارٹی انجوائے کرنا فرینڈ کلب میں۔ یہی سب اس کا مشغلہ ہے.

ہانیہ کیلیئے نہایت کاٹ تھی اس کے لب و لہجے میں ایک جملہ بھول گیا.

http://readingpointpk.blogspot.be

Protected with trial version of Visual Watermark. Full version doesn't put this mark.

اتنزل نے بیچ میں ٹوکاوہ کیا: نا سمجھی کیفیت میں اس کو دیکھا تجھ سے لڑنا جھگڑنا اور سب سے بڑھ کر شک کرنا.

اتنزل نے سنجیدہ ماحول میں شوخی و شرارت کا کپ کنکر پھینکا تھا۔ ٹھیک کہتا ہے: تو چھوڑ کیوں نہیں دیتا: نہیں یار ہمارے خاندان میں اس چیز کو نہایت برا سمجھا جاتا ہے اس لیئے صبر و شکر کر کے ایسی ہی زندگی گزارنی ہے: پھر بھی یار:

http://readingpointpk.blogspot.be

اسی اسنا میں اسکا فون بجنے لگا تھا، ازلان نے اس کے فون کی اسکرین پہ نظر ڈالی جہاں " مشعل کالنگ جھلملا رہا تھا.

ایک منٹ..

اتنزل کو کہہ کر فون کی اسکرین پر او کے کر کے موبائل کان سے لگا لیا تھا

Protected with trial version of Visual Watermark. Full version doesn't put this mark.

ہاں مشعل بولو سب خیریت ہے؟اس کے چہرے پر معمولی سی پریشانی کو اتنزل نے نوٹ کر لیا تھا

مجھے آپ سے کوئی ضروری بات کرنی ہے

ہاں کہو میں سن رہا ہوں..،اچھا یہ بتاو دادو کی طبیعت تو ٹھیک ہے نا؟لب و لہجے سے فکر مندی بھی ظاہر تھی، وہ بھی بلکل ٹھیک ہیں، بس مجھے آپ سے کام ہے، بتائیں آپ اس وقت کہاں ہیں؟؟

اگر ارجنٹ ہے تو میں گھر ہی آ رہا ہوں.

نہیں جو بات میں نے آپ سے کرنی ہے وہ گھر پر نہیں ہو سکتی مجھے آپ سے کہیں باہر بات کرنی ہو گی.

مشعل کی آواز کی سنجیدگی میں کچھ تو پراسرایت تھی،جو ازلان سے چھپی نہیں رہے سکی.

اوکے، میں اس وقت ہوٹل میں ہوں.

ٹھیک ہے آپ ایڈریس دیں میں دس منٹ میں پہنچتی ہوں.

http://readingpointpk.blogspot.be

Protected with trial version of Visual Watermark. Full version doesn't put this mark.

ازلان نے اسکو اچھی طرح ایڈریس سمجھا دیا اور فون واپس ٹیبل پر رکھ دیا تھا.

خیریت تو ہے کون تھا؟

مشعل، ازلان نے واپس اپنا کافی کا کپ اٹھالیا جو فون اٹھانے پر رکھ دیا تھا.

مشعل کون...؟؟

ار بتایا تو تھا سامنے والے اپرٹمنٹ میں رہتی ہے اپنی دادو کے ساتھ .

اچھاہاں.. تو کیا دادو کی طبیعت خراب ہو گئی ہے.

نہیں اسے مجھ سے کوئی کام ہے کوئی ضروری بات کرنی ہے وہ یہاں آرہی ہے.

چل ٹھیک ہے پھر میں چلوں تو اپنے مہمان کا ویٹ کر... میں مال سے کسی کے لیے کچھ خرید لوں... اتنزل کھڑا ہا گیا تھا.

کس کے لیے زوناش کے لیے... اس نے ہلکے سے چھیڑا تھا.

جب پتا ہے تو کیوں پوچھ رہا ہے.. اتنزل کے ہونٹوں پہ مسکراہٹ در آئی اس کے ذکر سے.

http://readingpointpk.blogspot.be

Protected with trial version of Visual Watermark. Full version doesn't put this mark.

یہ بھی ہے... تو پھر کب بریانی کھلا رہا ہے اپنی شادی کی؟؟

بہت جلد..

اوکے.. آئی ویٹ.. اور پھر اتنزل وہاں سے نکلتا چلا گیا تھا. ازلان نے جاتے ہوئے اتنزل کو بغور تکا اور دل سے اس کیلئے دعا کی تھی دونوں ہی ایک دوسرے کے حالات سے باخبر تھے، اتنزل کی امی کا رویہ، برتاو جوز وناش کے ساتھ نہ تو وہ اتنزل کی نظروں سے پوشیدہ تھا نہ ازلان سے کچھ چھپا ہوا تھا، مگر یہ پہلو ایسا تھا جس میں ازلان کچھ نہیں بول سکتا تھا، یہ سراسر ان کا پرسنل مامعلہ تھا، اتنزل ہی اپنی امی کو نہ صرف سمجھا سکتا تھا بلکہ کنوینس کر سکتا تھا.. اپنی بہت ہی لامتناہی سوچو میں گھرا ازلان کو ہی نہ پتا چلا کہ مشعل آچکی ہے.

اسلام علیکم!

وعلیکم سلام! کیسی ہو؟

http://readingpointpk.blogspot.be

Protected with trial version of Visual Watermark. Full version doesn't put this mark.

جی اچھی ہوں، ڈاکٹر ازلان میں نے آپ سے ایک بہت ضروری بات کرنی ہے.. مشعل نے بغیر وقت ضائع کئے بغیر با کی تمہید باندھنا شروع کر دی تھی.

اوکے بابا اتنی بھی کیا جلدی ہے پہلے یہ بتاؤ کیا لو گی؟

ازلان نے پوچھنے کے ساتھ ویٹر کو بھی آواز لگائی تھی.

آپ سمجھنے کی کوشش کیوں نہیں کر رہے میں واقعی اس وقت بہت ٹینشن میں ہوں،، مجھے کھانے پینے کی قطعی کوئی طلب نہیں ہے.. مشعل صحیح معنوں میں جھنجھلا کہ رہ گئی تھی.

بات واقعی سیریس ہے ورنہ مشعل کو کبھی اتنا پریشان نہیں دیکھا.

اوکے.. کہو کیا مسئلہ ہے کس بات نے تمہیں پریشان کیا ہوا ہے.. ازلان پوری طرح اس کی طرف متوجہ ہوا تھا.

اور پھر مشعل نے جو بات کی ازلان کو تو ایسا ہی محسوس ہوا جیسے اس خوبصورت مہنگے ترین ہوٹل کی ہر در و دیوار اس کے سر پہ گرائی ہو.

http://readingpointpk.blogspot.be

Protected with trial version of Visual Watermark. Full version doesn't put this mark.

مشعل مجھے لگتا ہے تم اپنا ز ہنی توازن کھو بیٹھی ہو.. کچھ علم بھی ہے کیا کہہ رہی ہو...

ازلان نے بہت پر سکوں انداز میں کہا تھا.

ڈاکٹر ازلان نہ تو میں اپنا ز ہنی توازن کھو بیٹھی ہوں بلکہ اچھی طرح سوچ سمجھ کر بول رہی ہوں... مجھے آخری حل یہی نظر آتا ہے.. اس سے آگے کے سارے راستے بند ہیں.

جی تو چاہ رہا ہے تمہارے منہ پہ اتنی زور کا جھانپڑ ماروں کہ دماغ کا راستہ خود بخود کھلتا چلا جائے... ازلان نے غصے سے اس کو دیکھا تھا.. ابھی جو وہ کہہ رہی ہے وہ جزبات کی رو میں بہک کر کہہ رہی ہے بلکہ اپنی دادو کو نہ چھوڑنے کیوجہ سے بھی کہہ رہی ہے.

مشعل یہ کوئی حل نہیں ہے...!

ازلان میں کچھ نہیں جانتی مجھے ہر حال میں ہر صورت میں صرف آپ سے ہی نکاح کرنا ہے... اور آج ہی کرنا ہے.. مشعل کی ضدی طبیعت کے بارے

http://readingpointpk.blogspot.be

Protected with trial version of Visual Watermark. Full version doesn't put this mark.

میں دادو سے تو بہت سنا تھا آج تو دیکھ بھی رہا تھا، یہ جاننے کہ باوجود کے میں ایک شادی شدہ مرد ہوں اور ہانیہ کو تو تم اچھی طرح سے جانتی ہو.

ازلان ہر ممکن کوشش کر رہا تھا اس کو اس کے ارادے سے بعض رکھنے کیلیے.

جی اس کے باوجود کہ ہانیہ کس طبیعت کی ہے... اسی لیے میں آپ سے نکاح کے لیے بضد ہوں.

ازلان کچھ بھی ہو جائے مگر میں دادو کو نہیں چھوڑ سکتی.

تو کون کہہ رہا ہے چھوڑنے کو ڈاکٹر نہ دبئی سے آیا ہے رشتہ اچھا ہے میں اس کو اچھے سے سمجھاونگا تو وہ سمجھ جائے گا.. وہ تمہیں اور دادو کو اپنے ساتھ دبئی لی جائے گا.

نہیں ہر گز نہیں میں اس مامعلے میں آپ کے علاوہ کسی اور پر بھروسہ نہیں کر سکتی... مشعل کا انداز قطیعت سے بھرپور تھا.

اور مجھ پر اتنا بھروسہ کرنے کیوجہ... کیا مین جان سکتا ہوں؟؟

http://readingpointpk.blogspot.be

Protected with trial version of Visual Watermark. Full version doesn't put this mark.

اس چھٹانک بھر کی لڑکی نے ازلان کے دماغ کی ساری چولیں ہلا دی تھی.. جو کچھ وہ آنے والے وقت میں دیکھ رہا تھا مشعل نہیں دیکھ سکتی تھی.

سب سے بڑی وجہ ہانیہ ہے

ہانیہ... وہ کیسے.. میں سمجھا نہیں.. الجھی نظروں سے مشعل کو دیکھا تھا.

اوہو، ڈاکٹر اذلان ابھی میں کچھ بھی سمجھانے کے موڈ میں نہیں ہوں۔ اور نہ ہی میرے پاس زیادہ ٹائم ہے۔

بس مجھے خود کو اور دادو کو سیو کرنا ہے۔ اور آپکو آپکے سارے سوالوں کا جواب وقتاً فوقتاً خود بخود ملتا چلا جائے گا۔

ہمارے نکاح کے بارے میں آپ ہانیہ کو بالکل مت بتائیے گا دادو کو میں سنبھال لوں گی۔

شاباش آج ہی ساری پلاننگ کی ہے یا کافی عرصے سے اس چھوٹے سے دماغ میں یہ سلسلہ چل رہا ہے۔ اذلان کے طنز میں ڈوبی آواز نے اس کو سرتاپا سلگا کر رکھ دیا تھا.

http://readingpointpk.blogspot.be
Protected with trial version of Visual Watermark. Full version doesn't put this mark.

مگر فی الحال مطلب اور غرض اسکی تھی۔اس لیے معاملے کو بگاڑنا بے وقوفی ہے۔نہ آپ اس دبئی کے ڈاکٹر کا رشتہ دادو کو طشتری میں رکھ کے پیش کرتے اور نہ ہی میرا دماغ اتنا چلتا:

اس نے بھی طنز کا تیر پھینکا تھا جس پر نا چاہتے ہوئے اذلان آہستگی سے ہنس دیا۔سچ بہت زہر لگ رہے ہیں اس طرح ہنستے ہوئے جس مشکل میں آپ نے مجھے ڈالا ہے نا آپ ہی مجھے اس مشکل سے رہائی دلائیں گے.

بجافرمایا محترمہ آپ نے اور اب جس مشکل میں آپ مجھے پھنسانا چاہ رہی ہیں یوں سمجھے دہکتے شعلوں میں دھکیل رہی ہیں۔

جو ہانیہ کو بھنک بھی لگ گئی تو میری طرف سے تو آپ اطمینان رکھیں ڈاکٹر اذلان یہ راز 'راز ہی رہے گا ہاں آپ کی خبر نہیں.

مشعل نے دونوں کندھے اچکائے اور چیئر سے ٹیک لگائی۔اذلان سوائے گھورنے کے کچھ نہیں کر سکا تھا۔

---

http://readingpointpk.blogspot.be

Protected with trial version of Visual Watermark. Full version doesn't put this mark.

اتنزل فریش سا گھر میں داخل ہوا گھر میں کچھ خاموشی سی محسوس ہوئی اس نے ادھر ادھر نگاہ دوڑائی عظمی شاید گھر میں نہیں تھیں سامنے سیڑھی سے قرۃ اترتی نظر آئی۔

سلام بھائی......: قرۃ خوشی خوشی مسکراتی ہوئی اتنزل کے بازو سے لگی تھی۔

وعلیکم السلام کیسی ہو.

برادرانہ شفقت سے کہتے ہوئے اس نے قرۃ کے سر پر ہاتھ رکھا تھا۔ ٹھیک ہوں بھائی.....اچھا ابھی میں جلدی میں ہوں بعد میں بات کرتی ہوں.

اتنزل اس کی ہڑبونگ دیکھ کر رہ گیا۔ خیریت ہے سب اتنی جلدی میں کہاں جا رہی ہو؟..... بیٹھو ابھی کافی دن بعد آئی ہو.

بھائی.برابر میں روبی کے گھر جا رہی ہوں۔ امی وہیں ہیں مجھے کسی کام سے بلایا ہے اور آپ تو جانتے ہیں نا دو منٹ کی دیری بھی اپنی شامت بلانے کے مترادف ہے۔

http://readingpointpk.blogspot.be

Protected with trial version of Visual Watermark. Full version doesn't put this mark.

چلو ٹھیک ہے تم جاؤ قرۃ کے جانے کے بعد اس کی متلاشی براؤن نگاھیں ادھر ادھر دوڑنے لگی تھی۔ جو کے کامیاب لوٹی تھیں۔

وہ مسکراتا ہوا آگے بڑھا چال میں سرشاری سی تھی تو چہرے پر آلوہی سی چمک، دل میں اس کو دیکھنے سے الگ ہی سر تال تھی۔

مظبوط قدم دھرتا ہوا وہ بالکل زوناش کے پیچھے جا کھڑا ہوا اور آج جو شے شاپنگ مال سے لایا تھا وہ پینٹ کی جیب سے نکالی اور نہایت آہستگی سے جھک کر اسکے گلے کی زینت بنا دی۔

اور اس سے پہلے کہ وہ اس گولڈ کی چین کا ہک لگاتا زوناش اس کی موجودگی پا کر ایک جھٹکے سے پیچھے ہٹی تھی کہ وہ گولڈ کی چین ماربل پر گر چکی تھی۔

اتنزل کے چہرے پر معمولی سی ناگواری در آئی تھی وہ نظریں اس چین پر سے ہوتی ہوئی سامنے کھڑی زوناش کے چہرے پر جا ٹھہری تھیں۔

حد ہوتی ہے بے ہودگی کی بھی پتہ نہیں آپ ایسی چیپ حرکتیں کرکے کیا ثابت کرنا چاہتے ہیں.

http://readingpointpk.blogspot.be

Protected with trial version of Visual Watermark. Full version doesn't put this mark.

Posted On Reading Point And Kitab Dost
READING POINT

زوناش کی گلابی رنگت میں غصے کی لالی بکھری ہوئی تھی اور ان سرمئی کانچ میں زمانے بھر کی ناپسندیدگی بھری ہوئی تھی جو کہ اتنزل کو برداشت نہیں تھی۔

زوناش تنتناتی ہوئی وہاں سے جانے لگی تھی کہ اتنزل نے بڑی بے دردی سے اسکا نازک بازو اپنی چوڑی ہتھیلی میں مقید کر رہے ایک زوردار جھٹکے سے اسے واپس کھینچا تھا کہ وہ موم سی گڑیا کی طرح اس کے کسرتی بازو سے ٹکرائی تھی

میری برداشت اور صبر کا زیادہ امتحان مت لو زوناش اس کا پیمانہ لبریز ہو گیا نا تو خود ہی پچھتاؤ گی۔

غصے بھری ایک نگاہ اس کے چہرے پر ڈال کر ماربل کے فرش پر گری گولڈ کی چین اٹھائی اور زوناش کی مزاحمت کی پرواہ کیے بغیر اس کی صاف شفاف گردن میں پہنا دی۔

یہ چین تمہارے گلے سے اترنی نہیں چاہیئے.

http://readingpointpk.blogspot.be

Protected with trial version of Visual Watermark. Full version doesn't put this mark.

زوناش کا ہاتھ اس سے پہلے کے اپنی گردن پر جاتا اتنزل نے بیچ میں تھام لیا۔

کیوں میرے پیچھے پڑ گئے ہیں اللہ کے واسطے چھوڑ دیں میرا پیچھا: نا چاہتے ہوئے بھے اس کی سرمئی آنکھیں پانی سے بھر گئی تھیں۔ آواز کے بھیگے پن سے اتنزل کو یہ جاننے میں دیر نہیں لگی کہ آج صبح آفس جانے کے بعد پھر کچھ ہوا ہے۔

کیوں.... آخر کیوں..... وہ بھی تو ایک انسان ہے اس کے سینے میں بھی تو دل ہے جو دھڑکنا چاہتا ہے یہ آنکھیں بھی تو سپنے دیکھنا چاہتی ہیں۔ کسی کیا پریت کی دیوانی ہونا چاہتی ہیں کسی کی خواہش کسی کی دعا بننا چاہتی ہیں مگر............ نہیں یہ سب پر اس کا کوئی حق نہیں اس کو کوئی حق نہیں خواب دیکھنے کا کسی کی خواہش بننے کا اور کسی کی دعاؤں میں شامل ہونے کا.....

کاش کے وہ صبح عظمی کی باتیں نہ سن لیتی. جو پوشیدہ تھا وہ پوشیدہ ہی رہتا. نفرت ویسے بھی وہ اس سے بہت کرتی تھیں مگر اس قدر نفرت کا اندازہ نہ تھا.

http://readingpointpk.blogspot.be

Protected with trial version of Visual Watermark. Full version doesn't put this mark.

پل پل وہ عظمی کی نفرت زدہ باتوں چبتھی نظروں کی زد میں رہتی ہے
کڑوے اور زہریلے طعنوں تشنوں سے اس کا وجود ہی نہیں روح بھی چھلنی
چھلنی ہے. کہ اس راہ پہ سوائے آبلہ پائی کے کچھ نہیں.
"دیکھو حمیدہ بہن مجھے اس سے کوئی سروکار نہیں لڑکا موٹا ہے, کالا ہے
, بھینگا, لنگڑا, لولا ہے. رنڈوا ہے یا کتنے ہی بچوں کا باپ ہے. مجھے تو اس
زوناش منحوس کے لئے جلدی سے لڑکا دکھاؤ.
میں اسی ہفتے دو بول پڑھوا کر اسے یہاں سے دفع کروں گی. میں نہیں چاہتی
انتزل کی سوچوں کے در کھلیں. وہ بھی اس کا رہنما بنا پھرتا ہے. مجھے اپنی اولاد
بہت عزیز ہے میں اپنی تینوں اولادوں پر اس منحوس لڑکی کا سایہ بھی نہیں
پڑنے دینا چاہتی..."
وہاں سے کچھ کہا گیا تو عظمی کی آواز میں کھنک سی در آئی.
"ارے یہ تو بہت اچھی بات ہے... تم یوں کرو شام میں بلا لو. میں آ جاؤں گی
آج ہی سارے معاملات نمٹا لوں گی.

http://readingpointpk.blogspot.be

Protected with trial version of Visual Watermark. Full version doesn't put this mark.

ہاں ہاں میں نے کہا نا مجھے کوئی اعتراض نہیں اس کی پہلی دو شادیوں اور بچوں پہ. میری طرف سے ڈن سمجھو.

ایسی منحوس لڑکی کے لئے بھلا کیا سوچنا جو پیدا ہوتے ساتھ ہی اپنے ماں باپ کو کھا گئی اس کے بعد اپنے تایا کو بھی نہیں بخشا......... حمیدہ میرا دل جانتا ہے ایک سال میں جس طرح میں نے تین اموات دیکھیں کلیجہ منہ کو آتا ہے.

مگر کیا کروں خاموش ہوں"....زوناش نے دروازے کے پاس کھڑے ہو کر ساری باتیں سن لی تھیں. تب سے ہی اس کا دل خون کے آنسو رو رہا تھا. ایک ایک لمحے میں ہزاروں بار وہ اپنے لئے موت مانگ چکی تھی. لیکن موت کو بھی اس پہ رحم نہیں آیا.

****

"اگر کہو تو میں تمہارے ساتھ اندر چلوں"

اذلان اور مشعل اپنے اپنے اپارٹمنٹس کی سیڑھیوں میں کھڑے تھے. اذلان نے اس گندمی رنگت والی نازک سی لڑکی کو دیکھا.

http://readingpointpk.blogspot.be

Protected with trial version of Visual Watermark. Full version doesn't put this mark.

"نہیں میں ہینڈل کر لوں گی." الوداعی مسکراہٹ پاس کرتی وہ اپنے اپارٹمنٹ کا دروازہ کھولنے لگی. اور پلک جھپکتے اندر غائب ہو گئی.

اذلان نے گہری سانس لی اور ڈور بیل پر ہاتھ رکھ دیا.

"آ گئیں مشعل" دادو نے اس کی خوشبو اور آہٹ سے اس کی آمد کا اندازہ لگایا.

"جی دادو میں آ گئی ہوں" مشعل نے ہینڈ بیگ میز پر رکھتے ہوئے جواب دیا. اور دادو کے پاس آ کر بیٹھ گئی.

"چلیں پہلے کھانا کھاتے ہیں پھر ڈھیر ساری باتیں کریں گے"

وہ اس لمحے بہت مطمئن اور پرسکون تھی. دل کے اندر جو خدشات تھے وہ سب خود بخود ختم ہو گئے تھے. سر پر لٹکتی شادی کی تلوار سے چھٹکارا مل چکا تھا. دل میں کہیں کنڈلی مارے بیٹھا اس کا ڈر کہ وہ دادو سے جدا ہو جائے گی آج اذلان کی بدولت زائل ہو گیا تھا.

"چلو ٹھیک ہے"

دادو نے اپنی نابینا آنکھوں سے مشعل کو تلاشنا چاہا.

http://readingpointpk.blogspot.be

Protected with trial version of Visual Watermark. Full version doesn't put this mark.

مشعل کھانا کر کے لے آئی تھی دونوں نے بہت اچھے ماحول میں کھانا کھایا تھا.

. اپنے نکاح والی بات اس نے ابھی اس لئے نہیں بتائی کہ دادو نہ تو کھانا کھائیں گی نہ دوا لیں گی. "مشعل"

"ہوں"

ہر کام سے فارغ ہو کر وہ اب دادو کے پاس بیٹھی تھی. کمبل کو دادو کے پیروں پر ڈالا تھا.

"آج ازلان کو کسی دبئی والے ڈاکٹر کا رشتہ لانا تھا میں تو انتظار ہی کرتی رہ گئی"

"دادو اب یہاں کسی کا بھی میرے لئے کوئی رشتہ نہیں آئے گا.

اب میں ہمیشہ آپ کے ساتھ رہوں گی" اس نے دادو کے گلے میں باہیں ڈال کے سر ان کے ناتواں کندھے سے ٹکا دیا.

http://readingpointpk.blogspot.be

Protected with trial version of Visual Watermark. Full version doesn't put this mark.

"ہائے اللہ نہ کرے مشعل کیسی بد شگونی کی باتیں کی کرہی ہو..... میری جان ہمارے پیغمبروں کی بیٹیاں ان کے گھر نہیں بیٹھی رہیں.

ہم تو پھر ان کے قدموں کی خاک بھی نہیں ہیں". انہوں نے ملائمت سے سمجھایا

"دادو میں آپ سے کچھ چھپانا نہیں چاہتی سچ تو یہ ہے میں آج نکاح کر چکی ہوں"

وہ دادو کو مزید اندھیرے میں نہیں رکھ سکتی تھی

"مشعل دماغ تو ٹھیک ہے تمہارا کیا بول رہی ہو؟" شاک سے دادو کی نابینا آنکھیں پھیل گئیں.

"سچ کہہ رہی ہوں دادو آپ کو چھوڑ کر نہ جانے کا ایک یہی طریقہ تھا میرے پاس"

"دور ہٹو مجھ سے" دادو کے چہرے پہ غصے کی تحریر ابھرنے لگی.

انھوں نے مشعل کے دونوں بازو اپنے گلے سے نکالے.

http://readingpointpk.blogspot.be

Protected with trial version of Visual Watermark. Full version doesn't put this mark.

"دادو میری بات تو سنئیے" اس نے تیزی سے ان کے دونوں ہاتھ تھام لیئے.

"کچھ نہیں سننا مجھے میرے اندھے پن کا اور میرے اپاہج پن کا خوب فائدہ اٹھایا تم نے."

اس وقت دادو خود کو نہایت بے بس اور لاچار محسوس کر رہی تھیں. کتنا کچھ سوچا تھا کہ اپنی اکلوتی پوتی کو کتنے چاؤ, پیار, مان سے رخصت کریں گی. چل نہیں سکتیں, دیکھ نہیں سکتیں تو کیا ہوا دل کی آنکھوں سے تو وہ مشعل کو دلہن بنے دیکھ سکتی تھیں نا.... مگر مشعل نے ان کے سب ارمانوں پر پانی پھیر دیا. ان کی امیدوں کا گلہ گھونٹ دیا.

"خدا کے لئیے ایسامت بولئیے دادو. میں نے جو کیا ہے اپنی اور آپ کی بھلائی لئیے کیا ہے."

دادو کی آنکھوں میں آنسو اور چہرے پہ غم دیکھ کر اسے شدت سے اپنی غلطی کا احساس ہوا.

"میری بھلائی... ٹھیک کہہ رہی ہو تم" انہوں نے طنز کا تیر چلایا.

اب ذرا اس بھلے آدمی کا نام بھی بتا دو جو تمھارے ساتھ اس اس بیوقوفی میں

http://readingpointpk.blogspot.be

Protected with trial version of Visual Watermark. Full version doesn't put this mark.

حصّہ دار ہے.

"ڈاکٹر اذلان "

"کیا" ؟دل کو زبردست دھچکا لگا.

" بس یہی ایک کسر رہ گئی تھی. مشعل تم نے مجھے جیتے جی مار دیا. تم جانتی ہو ڈاکٹر اذلان پہلے سے شادی شدہ ہیں. اور چلو تمہیں تو عقل نہیں ہے بیوقوفوں کی سردار ہو.

مگر ڈاکٹر اذلان ایک سمجھ بوجھ رکھنے والے انسان ہیں. عقلمند ہیں انہوں نے کیسے ہامی بھر لی اس نکاح کے لئیے؟

بلکہ وہ تو خود کسی ڈاکٹر کا رشتہ لانے والے تھے. تو وہ سب کیا تھا؟

بولو"

"دادو اس سب میں اذلان کا کوئی قصور نہیں ہے. میں نے ہی انہیں فورس کیا تھا اس نکاح کے لئیے. بس جو بھی ہو میں یہ سب نہیں جانتی. اذلان سے نکاح کرنے کا مقصد ہی یہی تھا کہ میں آپکو چھوڑ کے نہیں جا سکتی سکتی. آپ سے علیحدہ ہو کے میں مر جاؤں گی". مشعل رونے لگی تھی جو کہ دادو کی کمزوری

http://readingpointpk.blog.spot.be

Protected with trial version of Visual Watermark. Full version doesn't put this mark.

Posted On Reading Point And Kitab Dost
READING POINT

تھی.

"اب روؤ اور مزید میری جان جلاؤ" انھوں نے ہاتھ کی مدد سے مشعل کا چہرہ ٹٹولا.

"دادو پلیز مجھے معاف کر دیں میں نہیں رہ سکتی آپ کے بغیر." مشعل نے اپنا چہرہ دادو کی گود میں گھسیڑ لیا. دادو نے اس کے سر پر ہاتھ رکھا.

"تم نے نادانی میں اور میرا سوچ کر یہ غلطی کر تو لی مگر آگے کا نہیں سوچا. جب اذلان کی بیوی پر یہ حقیقت آشکار ہو گی تو وہ ایک قیامت برپا کر دے گی." دادو اس کے بالوں کو اپنی انگلیوں سے سہلا رہی تھیں. ان کا زیرک ذہن جو سوچ رہا تھا ابھی وہ مشعل کو نظر نہیں آ رہا تھا.

ہانیہ نہایت بدمزاج, چرب زبان اور ایک گھمنڈی لڑکی ہے. جو سب کو خود سے کمتر سمجھتی ہے. اگر اس کو یہ بات پتہ چلی تو کیا ہو گا. یہ سوچ دادو کا دل دہلائے دے رہی تھی.

****

آج اس کی آنکھوں سے نیند کوسوں دور تھی

http://readingpointpk.blogspot.be

Protected with trial version of Visual Watermark. Full version doesn't put this mark.

اسلام علیکم!

ہمیں اپنے Blog Kitabdost

http://kitabdostpk.blogspot.be

اور readingpoint

http://readingpointpk.blogspot.be

کے لیے لکھاریوں کی ضرورت ہے جو ہمارے لیے ناولز

لکھ سکیں جو خواتین و حضرات شوقین ہیں وہ

ہمیں اپنی تحریر (ناول،ناولٹ،افسانہ قسط وار ناول)

اس میل آئی ڈی پہ سینڈ کر سکتے ہیں

maisrasultan@gmail.com

فیس بک پہ بھی اس میل کے زریعے رابطہ کریں

ان آنکھوں کی پتلیوں پر پورے طمطراق سے وہ گندمی رنگت والا چہرہ جھلملا رہا تھا.

بہت عام سا وجود تھا بہت عام سا چہرہ تھا. اذلان نے اس پر کبھی کوئی خاص نظر نہیں ڈالی تھی. کبھی کچھ خاص نہیں سوچا تھا.

مگر نہیں وہ چہرہ وہ نازک وجود کچھ تو اہمیت کا حامل تھا کہ اذلان کا دل ایک الگ ہی تال پہ دھڑکا ہے. کل تک جس کے بارے کچھ سوچا تک نہ تھا آج اس پل اس لمحے وہ چہرہ اتنا خاص کیسے ہو گیا.

کیوں دل میٹھی میٹھی سرگوشیاں کر رہا ہے.

کیوں اس کی قربت کا اسکی رفاقت کا اچانک سے تمعنائی ہو گیا ہوں.

یہ جذبات واحساسات اپنے قابو میں کیوں نہیں ہیں.

نفس کے گھوڑوں کی لگامیں ہاتھ سے کیوں پھسلی جا رہی ہیں. اذلان کروٹیں بدل بدل کر تھک گیا تو بیڈ سے نیچے اترا اور اپنے اپارٹمنٹ کی کھڑکی کھول کے کھڑا ہو گیا.

http://readingpointpk.blogspot.be

Protected with trial version of Visual Watermark. Full version doesn't put this mark.

اچانک ایک ٹھنڈا سرد ہوا کا جھونکا آیا اور اس کے گرد ایک مضبوط حصار باندھ گیا.

اب سمجھ آیا کہ دل کی یہ میٹھی میٹھی سرگوشیاں یہ گدگدانے والے جذبات و احساسات کیا معنی رکھتے ہیں. اس کا حصول یکدم کیوں ضروری ہو گیا ہے.

نکاح کے یہ بول یہ بندھن یہ نیا رشتہ اسے سب کچھ باور کرا گیا کہ وہ پری وش اب اس کی زندگی کا حصہ ہے. اس کے دل کی دھڑکن ہے اس کی سوچوں کا محور ہے.

عنابی گداز لبوں پہ خوبصورت سی مسکراہٹ

نے احاطہ کر لیا تھا. ان آنکھوں میں وہ چمک ابھری تھی جو شاید اس کے لئیے بالکل نئ تھی انوکھی تھی. پتہ نہیں مشعل اس نئے اور خوبصورت بندھن نے تم پر تمہارے دل و دماغ پر کیا اثر کیا ہے.

مگر میری تو پوری کائنات ہی بدل دی. کل رات تک جس لڑکی کا میری سوچوں کی راہوں سے گزر بھی نہیں تھا, آج وہ قدم مقدم پہ اپنا حق جما کے کھڑی ہے.

http://readingpointpk.blogspot.be

Protected with trial version of Visual Watermark. Full version doesn't put this mark.

ازلان نے ایک گہری سانس لی. تو یہ طے ہوا مسز مشعل ازلان کہ میری زندگی میری ہر آتی جاتی سانس آج سے پرائی ہو گئی ہے.

سب خیریت تو ہے رات کے اس پہر ونڈو کھول کے کھڑے ہو؟ اور چہرے پہ مسکراہٹ "یکدم ہانیہ کی آواز نے اس کی سوچوں کا تسلسل توڑا تھا اسے خواب و خیال کی دنیا سے حقیقت میں لا پٹخا تھا.
ازلان نے پلٹ کر دیکھا ہانیہ موندھی موندھی آنکھوں سے اسے ہی دیکھ رہی تھی. "ہاں مجھے نیند نہیں آ رہی ہے تم سو جاؤ" ازلان نے بہت عام لب و لہجے میں کہتے ہوئے پھر سے چہرے کا رخ گھما لیا تھا. "کیسے سو جاؤں کھڑکی تو بند کرو ٹھنڈی ہوا آ رہی ہے مجھے نیند آ رہی ہے لیکن سردی بھی لگ

رہی ہے تو کیا خاک سوؤں گی" تڑکتا ہوا جواب رات کے اس پہر بھی حاضر تھا. اس کے لب و لہجے کی کاٹ نے اس لمحے ازلان پر کوئی تاثر نہیں چھوڑا تھا. اور کوئی اثر ہوتا بھی کیسے اس کے ارد گرد تو مشعل کی سوچیں بکھری ہوئی تھیں.

http://readingpointpk.blogspot.be

Protected with trial version of Visual Watermark. Full version doesn't put this mark.

Posted On Reading Point And Kitab Dost
READING POINT

"خدا کے لئے اذلان ونڈو بند کردو باقی کا صبح سوچ سوچ کر مسکراتے رہنا" ہانیہ نے کمبل کو مزید خود پر اوڑھ لیا تھا.

یہ وہ چہرہ ہے جس سے کبھی اس نے بہت محبت کی تھی جسے ٹوٹ کر چاہا تھا مگر آج یہی محبت اسے یوں شرمندہ و ذلیل کرے گی اس نے تصور میں بھی نہیں سوچا تھا.

http://readingpointpk.blogspot.be

اس لئے وہ مزید کسی بحث و مباحثے میں نہیں پڑنا چاہتا تھا. وہ کھڑکی بند کر کے کمرے سے باہر نکل گیا تھا. "ہونہہ" ہانیہ نے نفرت سے گردن جھٹکی اور کروٹ بدل کر سو گئی.

....

دوسری صبح زوناش سب کے لئے ناشتہ بنا رہی تھی. قرتہ رکنے آئی ہوئی تھی وہ بھی صبح ہی اٹھ گئی تھی زوناش کے ساتھ.

زوناش کچن میں اتنزل کی فرمائش پہ آملیٹ بنا رہی تھی.

Protected with trial version of Visual Watermark. Full version doesn't put this mark.

"خیریت آج تم صبح ہی صبح اٹھ گئیں؟" عظمیٰ نے حیرت بھری نظروں سے قرتہ کو دیکھا تھا.

"جی امی اصل میں اسجد کا فون آیا ہے وہ مجھے بلا رہے ہیں. اتنزل بھائی مجھے ڈراپ کرتے آفس نکل جائیں گے". قرتہ نے اپنے لئے چائے نکالی.

"سب ٹھیک ہے نا تمھارے سسرال میں کوئی مسئلہ تو نہیں سب خوش ہیں نا تم سے؟ مجھے کبھی شکایت کا موقع نہیں دینا"

عظمیٰ ان ماؤں میں سے تھیں جو وقتاً فوقتاً اپنی بیٹیوں کو سسرال میں سلیقے سے رہنے کے گر سمجھاتی رہتیں.

قرتہ کو بھی وہ لمحہ لمحہ ٹوکتی روکتی رہتیں کہ سسرال والوں کا دل جیتنے کے لئے لوہے کے چنے چبانے پڑتے ہیں

.اور جب یہی لوہے کے چنے چبا کہ حلق میں اتار لو تو سمجھو ہر شخص تمہارا گرویدہ تمھاری نیک سیرتی کے گن گا رہا ہے......اور یہی کچھ قرتہ کے ساتھ بھی ہے وہ وہ بہت خوش و خرم زندگی گزار رہی تھی. اپنے سسرال میں کوئی فکر کوئی ٹینشن نہیں تھی اسے.

http://readingpointpk.blogspot.be
Protected with trial version of Visual Watermark. Full version doesn't put this mark.

ارے امی یہ آپ کی بیٹی اور ہماری نہایت دسمجھدار اور سگھڑ بہن ہے کبھی آپ کی تربیت پر حرف آنے نہیں دے گی اور نہ ہی ہمارے لاڈ پیار کا فائدہ اٹھا کر شرمندہ کروائے گی". اتنزل نے نرم وملائم نظروں سے چھوٹی بہن کو دیکھا.

"یہ لیجئے" اسی دوران زوناش بھی آملیٹ لے آئی اور پلیٹ اتنزل کے سامنے رکھ دی.

" بیٹھو تم بھی ناشتہ کرو ہمارے ساتھ " وہ جانے لگی تو اتنزل نے فوراٹوک دیا.

" نہیں مجھے ابھی بھوک نہیں ہے "اس نے سہمی ڈری نظریں عظمیٰ پہ ڈالیں وہ جانتی تھی کہ اتنزل کا مخاطب کرنا بھی کس قدر زہر لگتا تھا عظمیٰ کو.

"ارے آؤ تو دیکھو تو ذرا دن بہ دن کتنی کمزور ہوتی جارہی ہو.... آج میرے ساتھ ناشتہ کرو "اتنزل نے نہایت بے تکلفی اور بنا جھجک کے اس کی کلائی تھامی اور اپنی برابر والی کرسی پر بٹھایا.

اسے غصہ تو بہت آیا مگر سامنے عظمیٰ بیٹھی اسے نہایت کاٹ دار اور چبھتی نظروں سے اسے گھور رہی تھیں.

http://readingpointpk.blogspot.be
Protected with trial version of Visual Watermark. Full version doesn't put this mark.

زوناش کا دل چاہا زمین پھٹے اور وہ اس میں سما جائے.

"چلو میرے ساتھ کھاؤ

"اتنزل نے آملیٹ کی پلیٹ تھوڑی اس کے آگے بھی کھسکا دی. یہ سب عظمی کی برداشت سے باہر تھا. انہوں نے ایک جھٹکے سے کرسی پیچھے کو کھسکائی اور کھڑی ہو گئیں.

دوسرا اور آخری حصہ ۲ ہفتے بعد انشااللہ

http://readingpointpk.blogspot.be

Protected with trial version of Visual Watermark. Full version doesn't put this mark.

Posted On Reading Point And Kitab Dost
READING POINT

جفا کا موسم ختم ہی سمجھو

قمروش شہک

زوناش.....

عظمی کے لب ولہجے میں برہمی تھی سختی تھی زمانے بھر کی ساتھ بے زاریت بھی تھی، مگر ڈرائنگ روم میں مہمانوں کی موجودگی کی وجہ سے آہستگی بھی تھی

جی تائی امی زوناش تیزی سے کچن سے باہر آئی تھی عظمی نے اس کے دونوں ہاتھ دیکھے جو خالی تھے پھر اس کا چہرہ دیکھا ابھی بھی میرے سامنے خالی ہاتھ چلی آئی ہو، ایک گھنٹے سے زیادہ ہو گئے ہیں.

عظمی کی آواز میں تیزی آئی مگر ڈرائنگ روم کے دروازے کی جانب دیکھا پھر آواز کو دھیما کر لیا

بس تائی امی سب تیار ہے، اصل میں کباب ڈی فریزر تھے تو..

http://readingpointpk.blogspot.be

Protected with trial version of Visual Watermark. Full version doesn't put this mark.

Posted On Reading Point And Kitab Dost
READING POINT

بس بس مجھ سے زیادہ بحث کرنے کی ضرورت نہیں ہے اب جاؤاور جلدی سے ناشتے کی ٹرے لے کر ڈرائنگ روم میں لے کر آؤ. عظمی بری طرح جھاڑتی ہوئی اسکو واپس پلٹ گئی

زوناش کادل ویسے ہی عظمی سے بات کرنے پہ سہما تھااب زراوہ چیخ کے بات کریں تو جیسے ابھی ابھی کھڑے کھڑے اس کے جسم سے روح ہی نکل جائے، وہ عظمی کے حکم کی تعمیل کرتی ہوئی جلدی سے کیچن میں آئی اور اس سے پہلے کہ وہ پھر سے آجائیں زوناش نے جلدی جلدی ہاتھ چلانا شروع کر دیئے

ناشتے کی ٹرے ریڈی ہو چکی تھی. . وہ ٹرے لیے کیچن سے باہر آئی، وہ ڈرائنگ روم کے دروازے تک ہی پہنچی تھی کہ دروازے کی چوکھٹ پر کسی نے اپنی مظبوط ہتھیلی دھر کے اسکا راستہ بلاک کردیا. زوناش نے سرمئی کانچ اٹھاکے آنے والے اس شخص کو دیکھا تھا. وہاں انتزل کھڑا ہوا تھا.

اسلام علیکم انتزل بھائی. . زوناش نے جھٹ سے سلام کیا. مگر انتزل کے چہرے پہ لکھی ہوئی تحریر نہیں پڑھ سکی.

http://readingpointpk.blogspot.be

Protected with trial version of Visual Watermark. Full version doesn't put this mark.

ہم اتنزل نے ہلکے سے سر کو جنبش دی اور بغور اس کی تیاری دیکھنے کا بعد ہاتھ میں پکڑی ناشتے کی ٹرے دیکھی.

کیا بات ہے یہ اتنا خاص اہتمام کس لیے.. لب و لہجے میں ہی نہیں چہرے پر بھی نہایت سنجیدگی کے رنگ تھے.

پہلے تو زوناش جھینپ گئی. کیونکہ وہ خود لاعلم تھی، عظمی نے اسکو تیار ہو کر ناشتے کی ٹرے لے کر ڈرائنگ روم میں کیوں بلوایا ہے

پتا نہیں اتنزل بھائی تائی امی نے کہا تھا کہ کچھ مہمان آرہے ہیں تو میں تھوڑا اہتمام کرلوں. زوناش نے سر کو جھکا لیا.

اور مجھے اس ناشتے کی ٹرے کے اہتمام سے زیادہ تمہاری تیاری کا اہتمام لگ رہا ہے۔اتنزل نے طنزیہ نظروں سے اس کا چہرہ دیکھا

جسے لائٹ سے میک اپ نے مزید نکھارا تھا، مگر زوناش کچھ نہیں بولی اور اس کی خاموشی کو اتنزل تیز نظروں سے دیکھتا ہوا، ڈرائنگ روم کا دبیز پردا کھسکا کے اندر جھانکنے لگا تھا، اندر دو خواتین اور ساتھ میں ایک 30 35 سالہ لڑکا

http://readingpointpk.blogspot.be

Protected with trial version of Visual Watermark. Full version doesn't put this mark.

Posted On Reading Point And Kitab Dost
READING POINT

بیٹھا تھا، اتنزل کی سمجھ میں سب آ گیا تھا، چہرے پہ ناگواریت کے رنگ مزید گہرے ہو گئے تھے

تم جاؤ میں یہ ٹرے خود اندر لے جاؤنگا، اتنزل نے زوناش سے ناشتے کی ٹرے لی

زوناش نے نا سمجھی کی کیفیت میں اتنزل کو دیکھا اور فکر بھی ہو گئی عظمی پھر کلاس لیں گی.

اوہاں..

زوناش جانے لگی کہ اتنزل نے پھر سے پکارا، زوناش پلٹ کر دیکھنے لگی.

اس طرح ہر کسی کے سامنے منہ اٹھا کر مت آجایا کرو، اب جاؤ میرے لیے کھانا گرم کرو، میں آرہا ہوں

اتنزل نے ناگوار نظروں سے اسے دیکھا اور ڈرائنگ روم میں آ گیا.

زوناش کا دل بیٹھا جا رہا تھا ابھی نہیں تو عظمی کل اس کو ضرور سنائیں گی.

******

http://readingpointpk.blogspot.be

Protected with trial version of Visual Watermark. Full version doesn't put this mark.

دادو بس یہ آخری گولی ہے، مشعل نے دادو کے منہ میں گولی ڈال کر پانی کا گلاس ہونٹوں سے لگا دیا تھا.

تھک گئی ہوں میں دوائی کھاتے کھاتے، دادو نے بے زاریت سے کہا تھا.

مگر دادو یہ ضروری تو ہے نا آپکی صحت یابی کے لیے، مشعل نے گلاس ٹیبل پہ رکھا اور خود ان کے قدموں میں بیٹھ گئی اور ان کے پاوں کا مساج کرنے لگی.

یہ بھی یقیناً ڈاکٹر ازلان نے کہا ہوگا. دادو نے منہ بنا کر کہا تھا، اسی اثنا میں ڈور بیل بجنے لگی تھی، مشعل نے وال کلاک دیکھی جہاں چھوٹی گھڑی کا ہندسہ 6 کا ٹائم بجا رہا تھا.

یہ لیجیے آپ نے ڈاکٹر ازلان کو یاد کیا اور وہ حاظر، مشعل مسکراتی ہوئی کھڑی ہو گئی.

رکو پہلے مجھے میرے بیڈ روم میں لے جاؤ... ڈاکٹر ازلان اگر میرا پوچھیں تو کہہ دینا کہ میں سو گئی.. مجھ سے اب برداشت نہیں ہوتی یہ فزیو تھراپی.

دادو.. مشعل کے لب و لہجے میں تنبیہ تھی.

http://readingpointpk.blogspot.be

Protected with trial version of Visual Watermark. Full version doesn't put this mark.

آپ جانتی ہیں نہ کہ یہ فنزیو تھراپی کتنی ضروری ہے آپ کے لیئے.. ڈور بیل پھر سے بجی تھی.. مشعل نے گردن کا رخ موڑ کے دروازے کو دیکھا تھا.. پہلے میں دروازہ تو کھولوں.

مشعل نے دروزاہ کھولا، جہاں ڈاکٹر ازلان کے ساتھ فنزیو تھراپی کرنے والی سسٹر کھڑی تھی..

اسلام علیکم! ڈاکٹر ازلان

وعلیکم سلام کیسی ہیں مس مشعل... ڈاکٹر ازلان کے چہرے پہ وہی نرم وملائم مسکراہٹ تھی جو ہمیشہ سے ان کا خاصا رہی ہے

اچھی ہوں لیکن اندر کا موسم کافی بگڑا ہوا ہے.. مشعل کا اشارہ ڈاکٹر ازلان اچھی طرح سمجھ گئے تھے.. ان کی مسکراہٹ مزید گہری ہو گئی تھی.

کوئی بات نہیں اب تو عادت ہو گئی ہے.

ٹھیک کہتے ہیں آئیں اندر پلیز.

وہ تینوں اندر داخل ہوئے تھے... مشعل مشعل دادو آوازیں دینے لگی.

http://readingpointpk.blogspot.be

Protected with trial version of Visual Watermark. Full version doesn't put this mark.

اسلام علیکم دادو، ڈاکٹر ازلان ان کی وئیل چئیر کے برابر میں خالی چئیر پر براجمان ہو گئے تھے، کیسی ہیں دادو.

ویسی ہی ہوں انھوں نے کچھ اس انداز سے کہا کہ ڈاکٹر ازلان کے چہرے پہ مسکراہٹ کھل گئی

میں روز روز یہ دائیاں اور ایکسر سائز کراتے کراتے تھک گئی ہوں میری مانو تو آج یہ ایکسر سائز رہنے دو.. مگر دادو کیا آپ نہیں چاہتی کہ جلدی سے صحت یاب ہو جائیں اپنے پیروں پہ چلنے لگیں اس وھیل چئیر سے جان چھوٹ جائے، اور اس سے بھی بہتر آپ کی بینائی ٹھیک ہو جائے آپ دیکھنیں لگیں.. پھر مل کر مشعل کے لیئے کوئی اچھا سا لڑکا دیکھیں گیں، ڈاکٹر ازلان نے ملائمت بھری نظروں سے اس پیاری سی لڑکی کو دیکھا تھا.

اچھا پھر اس کے بعد.. مشعل نے ڈاکٹر ازلان کو وارن نظروں سے دیکھا.

اس کے بعد کیا، تمہیں یہاں سے چلتا کروں گا اور میں دادو کو اپنے گھر لے جاؤگا

http://readingpointpk.blogspot.be

Protected with trial version of Visual Watermark. Full version doesn't put this mark.

واہ واہ... مشعل نے تالی بجائی کیا پلاننگ ہیں. مگر سن لیں میں اپنی دادو کو اکیلا چھوڑ کر کہیں بھی نہیں جانے والی اس کا انداز حتمی سا تھا

سسٹر آج ایسا کریں رہنے دیں دادو کا موڈ نہیں ہے ایکسر سائز کروانے کا کل ہو جائے گی.

ڈاکٹر ازلان نے کافی دیر سے انتظار کرتی سسٹر کو دیکھا.

جی بہتر سر پھر میں کل آ جاؤنگی.. وہ چلی گئی تھی.

ہاں تو ہم کہاں تھے؟؟ ڈاکٹر ازلان نے سوچتی نظریں مشعل کے چہرے پر ڈالی.

ہم کہیں بھی نہیں تھے، آپ کوئی بھی فضول بات سے پرہیز کیجیے میں آپ کے لیے چائے کے ساتھ کباب تل کے لاتی ہوں

دیکھ لیا تم نے ازلان یہ یہی کرتی ہے جہاں شادی کا زکر چھیڑا فوراً بات کو گول مول کر دیتی ہے، دادو نے سنجیدگی سے ازلان سے شکایت کی تھی.

http://readingpointpk.blogspot.be

Protected with trial version of Visual Watermark. Full version doesn't put this mark.

وہ اس لئے دادو تاکہ اپ اکیلی نہ رہ جائیں مگر مشعل آپ بھی سن لیں کہ آپ کو دادو کی فکر کرنے کی ضرورت نہیں ہے آپکی شادی کے بعد دادو کو میں اپنے فلیٹ میں لے جاؤنگا اور پھر ہانیہ بھی تو ہے

اچھا

مشعل کے کہنے کا انداز کچھ ایسطرح تھا کہ جیسے کہہ رہی ہو، ہانیہ اپنے اپارٹمنٹ میں ایک معمولی مکھی تک برداشت نہیں کر سکتی کجا دادو..!!

ڈاکٹر ازلان کی شرمندگی سے آنکھیں جھک گئ

ارے ازلان بیٹا کل رات میں کوئی بات ہوئی تھی، دادو کو یکدم سے کچھ یاد آیا تھا.

نہیں تو دادو خیریت

رات ہانیہ کی بہت زور زرو سے چیخنے کی آوازیں آرہی تھیں.

وہ اصل میں دادو..

http://readingpointpk.blogspot.be

Protected with trial version of Visual Watermark. Full version doesn't put this mark.

Posted On Reading Point And Kitab Dost
READING POINT

ڈاکٹر ازلان کی سمجھ میں نہیں آیا کہ کیا کہیں کیونکہ یہ تو ازلان کے گھر کی روز کی کہانی تھی.

ارے دادو آپ بھی کیا لے کر بیٹھ گئی ڈاکٹر ازلان میں آپ کے لیے چائے لاتی ہوں

مشعل نے ہی ان کو مشکل سے نکالا تھا

نہیں مشعل پھر کبھی سہی، ڈاکٹر ازلان کھڑے ہو گئے، ڈاکٹر صاحب دو منٹ میں بن جائے گی، مشعل کو اچھا نہیں لگ رہا تھا کہ ڈاکٹر ازلان آئے ہیں اور ایسے ہی بغیر کچھ کھائے پیے جا رہے ہیں

ایکچولی مجھے کہیں اور بھی پہنچنا ہے میں تو بھول ہی گیا تھا ان شا اللہ پھر کبھی پی لوں گا، وہ تا دیر وہاں رکنا نہیں چاہتے تھے کہ کہیں دادو کوئی اور سوال نہ کر لیں.

چلیں جیسی آپ کی مرضی، مشعل ان کے چہرے پہ لکھی تحریر پڑھ چکی تھی وہ بھی نہیں چاہتی تھی کہ ڈاکٹر ازلان کسی مشکل میں پڑیں.

http://readingpointpk.blogspot.be

Protected with trial version of Visual Watermark. Full version doesn't put this mark.

دادو کیا ضرورت تھی ڈاکٹر ازلان سے یہ بات بولنے کی، مشعل دروازہ بند کر کے واپس دادو کے پاس آ بیٹھی، انداز میں تنبیہ تھی.

لو میں نے بھلا کیا کہہ دیا.

یہی کے کل رات آپ کے گھر سے زور زور سے چیخنے کی آوازیں آ رہی تھی.

تو اس میں کیا برائی والی بات ہے یہ تو روز کا ہی مسئلہ ہے.

میں بھی یہی کہنا چاہتی ہوں کہ دادو یہ ان لوگوں کا نجی مامعلہ ہے روزانہ ہانیہ بھابھی کسی نہ کسی بات کو لے کر چیخ رہی ہوتی ہیں، مگر ہمیں کیا ضرورت ہے ڈاکٹر ازلان پہ یہ ظاہر کرنے کی کہ ہمیں آپکے گھر سے چیخنے چلانے کی آوازیں آ رہی ہوتی ہیں.

اف اوہ مشعل غلطی ہو گئی، معاف کر دو اب نہیں کرونگی بات دادو نے ناراضگی سے کہا اور منہ پھولا لیا، مشعل کو ہنسی آ گئی.

سچی آپ بہت پیاری لگ رہی ہیں، وہ ہنستی ہوئی اٹھی اور دادو کو پیچھے سے شانوں پر گلے کا ہار بنا کر ان کے رخساروں پر پیار کر لیا.

http://readingpointpk.blogspot.be

Protected with trial version of Visual Watermark. Full version doesn't put this mark.

Posted On Reading Point And Kitab Dost
READING POINT

ہٹو یہاں سے پہلے ڈانتی ہو پھر پیار بھی جتاتی ہو، دادو نے مصنوعی غصے اور ہنسی کے ملے جلے تاثرات لیے اس کے ہاتھوں پر اپنا ہاتھ رکھا.

سوری بس اس نے ایک بار پھر سے دوسرے رخسار پر پیار کیا، اچھا بس اب میں بہت تھک گئی ہوں مجھے میرے کمرے میں لے چلو.

اوکے، مشعل ان کی وھیل چیئر اپنے اور دادو کہ مشترکہ روم میں جانے لگی.

ڈاکٹر ازلان سے مشعل اور دادو کی کوئی پرسنل یا خاندانی رشتے داری نہیں تھی اتفاق سے جب وہ اس اپارٹیمنٹ میں دادو کو لے کر آئی تھی تو ڈاکٹر ازلان بھی اپنی وائف ہانیہ کے ہمراہ سامنے والے اپارٹمنٹ میں آئے تھے۔ اس دن دادو کی اچانک ہی حالت بگڑ گئی تھی۔ وہ صیح معنوں میں گھبرا کے رہ گئی تھی کچھ سمجھ میں نہیں آیا تھا اس لئیے اس دن بنا کچھ سوچے سمجھے وہ ڈاکٹر ازلان کے دروازے پر پہلی بار آئی تھی۔"

http://readingpointpk.blogspot.be

آریو آلرائٹ ?" اس پیاری سی گھبرائی سی لڑکی کو دیکھ کر ازلان نے پوچھا۔

" پلیز ہلپ می میری دادو کی اچانک سے طبیعت خراب ہو گئی ہے

Protected with trial version of Visual Watermark. Full version doesn't put this mark.

Posted On Reading Point And Kitab Dost
READING POINT

" وہ لڑکی پوری طرح کپکپا رہی تھی چہرے پر جیسے کسی قیمتی و نایاب شے کے کھو جانے کا ڈر ہو۔ تکلیف ہو درد ہو۔"

اوکے آپ چلیں میں ایک سیکنڈ میں آتا ہوں" ڈاکٹر اذلان جلدی سے اپنا ایڈ بکس لے آئے تھے۔ اور پھر ڈاکٹر اذلان کا اسطرح یہاں آنے کا سلسلہ جیسے باندھ سا گیا چھ ماہ سے زیادہ کا عرصہ ہو گیا تھا اور اس دوران ڈاکٹر اذلان کی وائف یہاں کوئی تین سے چار بار ہی آئی ہو نگی۔ ہانیہ کو دیکھ کر مشعل پر پہلا تاثر یہی پڑا کے ہانیہ ایک نک چڑی، بدمزاج، مغرور اور گھمنڈی، کسی امیر باپ کی بگڑی ضدی بیٹی ہے، کبھی کبھی تو مشعل کو بڑی حیرت ہوتی کہ ان دونوں کی یہ محبت اور پسند کی شادی ہے کہاں ڈاکٹر اذلان نرم ملائم مزاج کے، دھیمی گفتگو دوستانہ طبیعت کے مالک اور انکے بر عکس ہانیہ اسقدر مختلف، ڈاکٹر اذلان کی صرف سیرت ہی خوبصورت نہیں تھی وہ حسن و خوبصورتی وجاہت و کمال کے خوبصورت تھے۔ لمبے چوڑے اذلان کی وجاہت و خوبصورتی کے آگے ہانیہ اتنی زیادہ اچھی تو نہیں لگتی مگر بری بھی نہیں لگتی تھی۔

http://readingpointpk.blogspot.be

Protected with trial version of Visual Watermark. Full version doesn't put this mark.

کبھی کبھی مشعل خود بھی سوچتی کہ آخر ڈاکٹر ازلان کو ایسا کیا پسند آیا ہانیہ میں کہ اپنی زندگی میں شامل کر بیٹھے مگر پھر اپنی اس فضول سی سوچ کو جھٹک دیتی کہ یقینا کچھ تو اچھا لگا ہے جو وہ دونوں ساتھ ہیں ڈاکٹر ازلان ہانیہ کی اتنی تیز طراری اتنی بد تمیزی کے باوجود اس رشتے کو نبھا رہے ہیں۔ پوری طرح انصاف کر رہے ہیں اپنے رشتے کے ساتھ۔ تو وہ شاید اپنی زندگی سے خوش اور مطمئن ہیں

"السلام علیکم"..... اتنزل آج سات بجے آفس سے آیا تھا تخت پر بیٹھی عظمی نے نہایت محبت بھری نظروں سے اپنے لخت جگر کو دیکھا تھا۔

"وعلیکم السلام جیتے رہو خوش رہو"

"امی بھوک لگ رہی ہے آج کھانا کیسا بنا ہے" اتنزل وہیں تخت پر عظمی کے پاس آ بیٹھا تھا، ٹائی کی ناٹ ڈھیلی کیئے۔ دونوں آستین فولڈ کرنے لگا تھا۔

"بس سب تیار ہے تم جا کر منہ ہاتھ دھو کر ڈائننگ ٹیبل پر بیٹھو"

http://readingpointpk.blogspot.be

Protected with trial version of Visual Watermark. Full version doesn't put this mark.

....زوناش... اتنزل کو کہتے کے ساتھ ہی انہوں نے زوناش کو آواز لگائی۔"

جی تائی امی"....زوناش بھاگی بھاگی کچن سے برآمد ہوئی۔

"اتنزل کے لیئے جلدی سے کھانا نکال کر ٹیبل پر رکھو" جو مٹھاس اور چاشنی عظمی کے لب و لہجے میں اتنزل کے لیئے تھی اس وقت، زوناش کے لیے قطعی مفقود تھی، جسکا زوناش کو ہوش سنبھالتے ہی ادراک ہو چکا تھا، مگر صبر کے سوا وہ کر ہی کیا سکتی تھی

،"بس تائی امی روٹی بنالوں جلدی سے" ڈرتے ڈرتے اس نے عظمی کو دیکھا.

"کیا سات بجنے کو آئے ہیں اور ابھی تک روٹی بھی تیار نہیں کی تم نے ؟" عظمی نے ٹھیک ٹھاک جھاڑ پلائی تھی۔ اتنزل جو بیسن کی جانب بڑھ رہا تھا گردن گھما کر زوناش کا ڈرا ڈرا سہما ہوا چہرہ دیکھنے لگا۔

"تم جاؤ اور روٹی بناؤ جب تک میں ہاتھ منہ دھو رہا ہوں." "جی....." زوناش نے عظمی کا کرخت چہرہ دیکھا۔

http://readingpointpk.blogspot.be
Protected with trial version of Visual Watermark. Full version doesn't put this mark.

اسلام علیکم!

ہمیں اپنے Blog Kitabdost

http://kitabdostpk.blogspot.be

اور readingpoint

http://readingpointpk.blogspot.be

کے لیے لکھاریوں کی ضرورت ہے جو ہمارے لیے ناولز

لکھ سکیں جو خواتین و حضرات شوقین ہیں وہ

ہمیں اپنی تحریر (ناول،ناولٹ،افسانہ قسط وار ناول)

اس میل آئی ڈی پہ سینڈ کر سکتے ہیں

maisrasultan@gmail.com

فیس بک پہ بھی اس میل کے زریعے رابطہ کریں

Posted On Reading Point And Kitab Dost
http://readingpointpk.blogspot.be

ہے میرے خواب پورے ہو گئے ہیں تو میرے سامنے یہ ریوالور رکھ کے اپنی ماں سے کہہ رہے ہو کے مار دیں تمہیں...

کیوں آخر کیوں ان کی آنکھوں اشکوں کی لڑی جھڑنے لگی تھی.

مجھے معاف کر دیں امی مگر میں مجبور ہو گیا ہوں بے بس ہو گیا ہوں.. میں زوناش کے بغیر نہیں رہ سکتا میں مر جاونگا.

زوناش کا اتنا خیال ہے اور یہ تمھاری ماں کچھ بھی نہیں تمھارے لیے.... میری جان زونی ایک منحوس لڑکی ہے. پیدا ہوتے ہی اپنے ماں باپ کو کھا گئی ابھی چالیسواں بھی نہیں ہوا تھا کہ تمہارے پاپا کو بھی نگل گئی... تم سمجھتے کیوں نہیں ہو... میرے پاس اب کھونے کو کچھ نہیں بچا ہے. تمہیں طیب اور قرتہ کو معمولی سی بھی تکلیف پہنچتی ہے تو میری روح کانپ اٹھتی ہے... نہیں انتزل تم مجھ سے کچھ ایسا مت مانگو جو میں نہ دے سکوں..

Protected with trial version of Visual Watermark. Full version doesn't put this mark.

امی جو آپ سوچ رہی ہیں وہ صرف اور صرف آپ کا وہم اور شک ہے اور کچھ نہیں آپ جو بول رہی ہیں جو سوچ رہی ہیں وہ کفران شرک ہے... جو کچھ ہوتا ہے سب اللہ کی رضا سے ہوتا ہے

ہمیں جو خوشی و غم، نفع، نقصان، فائدہ جو کچھ ملتا ہے سب اللہ دیتا ہے ہم انسانوں کی نہ تو کوئی اوقات ہے اور نہ ہی کوئی حیثیت کہ ہم کسی کو کچھ دے سکیں

وہ عظمی کو سمجھانے کے ساتھ ساتھ زوناش کو بھی عزت و مقام دلانے کی کوشش کر رہا تھا.

مجھے مت بہلاؤ ٹھیک ہے تم زوناش سے شادی کرنا چاہتے ہو نا تو کرو.. مگر یاد رکھنا اگر تمہیں معمولی سی بھی کھروچ آئی تو میں اس کا گلہ دبا دونگی جان سے مار دونگی اس کو.

عظمی نے دل پر پھتر رکھ کر ہامی تو بھر لی تھی مگر ان کے دماغ میں جھکڑ چل رہے تھے شک و وہمات نے بہت سی جڑیں پکڑ لی تھی.

تھینک یو امی.. اتنزل کے خوشی کے مارے قدم زمیں پر نہیں پڑھ رہے تھے.

Protected with trial version of Visual Watermark. Full version doesn't put this mark.

Posted On Reading Point And Kitab Dost
http://readingpointpk.blogspot.be

عظمی مسکرا بھی نہ سکیں. بس دل و دماغ میں زوناش کے لیے نفرت مزید بڑھ گئی تھی.

اتنزل نے بغیر ناک کیے دروازہ کھولا.. زیرو وہ پوائنٹ بلب کی روشنی ہر شے پر پھیلی ہوئی تھی.

زوناش اپنے بیڈ پر دونوں ہاتھوں کو سینے پر مضبوطی سے باندھے رونے میں مصروف تھی.

اتنزل نے سوئچ بورڈ پر ہاتھ مار کے سارے بٹن آن کر دیے تھے.

بلب کی تیز روشنی سے پورا کمرہ روشن ہو گیا تھا، زوناش کا چہرہ اوپر اٹھا کے دیکھا تو سانس جیسے رک سی گئی دھڑکنیں تھم سی گئی ہوں... آج بہت دن بعد اتنزل کا وہ جاہ و جلال والا غصہ دیکھا تھا.

وہ سہم سی گئی ڈر کے مارے اندر ہی اندر کانپ رہی تھی.

اتنزل دبیز قالین پر قدم دھرتا آہستہ آہستہ اس کے پاس آ رکا تھا، زوناش کو اپنی جان سولی پر لٹکتی نظر آئی.... اس کی اتنی ہمت نہیں تھی کہ نظریں اٹھا کر

Protected with trial version of Visual Watermark. Full version doesn't put this mark.

Posted On Reading Point And Kitab Dost
http://readingpointpk.blogspot.be
انتزل کو دیکھ لے... انتزل نے کچھ لمحے خاموشی سے اسکے جھکے سر کو بغور تکا تھا، پھر دونوں ہاتھ بڑھا کر اس کو دونوں شانوں سے تھام کر اپنے مقابل کھڑا کر گیا.

کیوں جا رہی تھی روبی کے گھر؟؟

اُفف وہی غیض و غضب بھرا انداز، جاہ و جلال والا غصہ..!!

وہ تائی امی نے کڑی دی تھی کہ روبی میں روبی کے گھر دے آوں. زوناش نے جیسے اپنے جرم کا اعتراف کیا ہو.

مگر اس وقت تو تم مجھے پوری کڑی دکھائی دے رہی ہو جس پر ہری مرچوں کا تڑکا لگایا گیا ہو.... انتزل نے اس کو چھوڑا اور دو قدم کے فاصلے پر جا کھڑا ہوا اسکو اوپر سے نیچے تک دیکھا یلو ایمبرائیڈری سوٹ پر گرین شفون کا دوپٹہ سر پہ جمائے کھڑی تھی. زوناش سمجھ گئی کہ انتزل نے اس کے سوٹ پہ چوٹ کی ہے.

اب سمجھ میں نہیں آ رہا کہ گھر کی بنی کڑی کھاوں یا یہ والی جو اس وقت میرے سامنے کھڑی ہے.. انتزل کے اس جملے پر زوناش نے سر اٹھا کر

Protected with trial version of Visual Watermark. Full version doesn't put this mark.

Posted On Reading Point And Kitab Dost
http://readingpointpk.blogspot.be
دیکھا.... اتنزل کے چہرے پر زمانے بھر کی خوشیاں رقصاں تھی تو آنکھوں میں ہزاروں محبت کے دیپ جلے ہوئے تھے، ہونٹوں پر فاتح مسکراہٹ تھی.. زوناش تو جیسے سرتاپا سلگ کر رہ گئی، ایک تو اس کے ذو معنی جلے اور اوپر سے اسکا پر شوق انداز... ایک تو اس کی جان سوکھی جارہی تھی، ڈر خوف سے اور یہ جناب ہیں اپنی ہی دنیا میں ہیں.. وہ تنکتی ہوئی جانے لگی کہ اتنزل نے اس کی گلابی کلائی تھامی اور ایک ہی جست میں اپنی جانب کھینچ لیا.

بس تھوڑا سا سیٹ کر لو، پھر اس کے بعد تم مکمل طور پر میری دسترس میں ہو گی پھر اس کڑی کو میں فرصت سے کھاونگا پھر پتہ چلے گا اس کا کیا ذائقہ ہے

اتنزل کی اس کھلی بے باک گفتگو پر وہ کام کی لووں تک سرخ ہو گئ تھی دل تو جیسے ابھی پسلیوں کی مضبوط دیوار توڑ کے باہر آ جایے گا، وپ جو بڑی مشکلوں سے اس نے ساری ہمت مجتمع کی تھی سب کی سب دم توڑ گئ تھی سرمائی کانچ پر پہرا دیتی وہ سیاہ گھنیری پلکوں کی باڑ گلابی رخسار پر نہ اٹھنے کے لیے گری کی گری رہ گئیں. اتنزل نے شوق سے دیکھا تھا

****

Protected with trial version of Visual Watermark. Full version doesn't put this mark.

Posted On Reading Point And Kitab Dost
http://readingpointpk.blogspot.be

اسلام علیکم دادو کیسی ہیں اپ؟؟

ازلان نے ڈوپلیکیٹ چابی سے دروازہ کھولا اور احتیاط سے لاکڈ کرتا وھیل چیئر پہ بیٹھی دادو کے پاس آ بیٹھا تھا.

وعلیکم سلام جیتے رہو، آپ سناو آپ کیسے ہو. دادو نے مسکراتے ہوئے آگے ہاتھ بڑھایا تاکہ اس کے سر پر شفقت سے ہاتھ رکھ سکیں جسے ازلان نے احترام سے تھام لیا تھا. اور اپنے سر پر رکھ لیا تھا.

جی الحمدللہ آپ کی دعائیں ہیں.

یہ لیجیے دادو زنگر برگر و د فرنچ فرائیز کے ساتھ ہیں وہ اپنی ہی دھن میں ٹرے ہاتھ میں لیے کیچن سے باہر آرہی تھی، مشعل کی نظر دادو کے سامنے والے صوفے پہ براجمان ازلان پر پڑیں تو آنکھیں ہونق سے کھلی کی کھلی رہ گئی.

یہ یہاں کیسے اور دروازہ کس نے کھولا... وہ یہی سوچتی رہ گئی.

تم رک کیوں گئی آو نا... مشعل کے رک جانے پر ازلان نے ٹوکا.

زیادہ زہن پر زور مت ڈالو ڈپلیکیٹ چابی ہے میرے پاس.

Protected with trial version of Visual Watermark. Full version doesn't put this mark.

Posted On Reading Point And Kitab Dost
http://readingpointpk.blogspot.be

دل تو چاہا پوری طاقت سے یہ ٹرے اس کے سر پہ مار دے.... کتنا شاطر دماغ ہے اس کا.

مشعل چندا دیکھو ازلان آئیں ہیں بہت دنوں بعد آئے ہیں... ان کے لیے کچھ انتظام کرو کھانے کا آج کا ڈنر یہ ہمارے ساتھ ہی کریں گے. دادو نے پہلے ہی کہہ دیا تاکہ مشعل یہ ازلان کوئی بہانہ نہ بنا سکیں.

دادو آج ہانیہ کے ساتھ کہیں خانا ہے.

نہیں نہیں مجھے کہیں نہیں جانا بلکہ ہانیہ آوٹ آف سٹی اپنے کچھ فرینڈز کے ساتھ گھومنے گئی ہے شاید ایک ہفتے کے لیے...اسلیئے آج کا کھانا میں آپ لوگوں کے ساتھ کھاونگا... ازلان نے جھٹ سے کہہ دیا تھا.

اور یہ کیا بنایا ہے دکھاو مجھے آج صرف صبح کی ایک کپ چائے پی ہے... وہ اٹھا اور ٹرے اپنے ہاتھ میں لے کر اس کی کلائی بھی تھام لی.

تم بھی آو.

Protected with trial version of Visual Watermark. Full version doesn't put this mark.

Posted On Reading Point And Kitab Dost
http://readingpointpk.blogspot.be

کیا مصیبت ہے ہاتھ چھوڑیں... مشعل نے اپنی کلائی چھڑانے کی پر زور کوشش کی تھی مگر وہ بھی ڈھیٹ بنا اس کو اپنے ساتھ صوفے پر بٹھایا تھا.

ہاں کھاو تم لوگ میں تو بلکل نہیں کھاونگی مشعل بیٹا ازلان کو دو.

جی دادو ان کو تکلف کی بلکل بھی تمیز نہیں ہے اپنا حق سمجھ کر کھانے سے بھر پور انصاف کر رہے ہیں.

مشعل نے ازلان کے بر گر کھانے پر طنز کیا تھا.

بری بات ہے مشعل شوہر ہے مجازی خدا ہے تمھارا، اسطرح بات نہیں کرتے... دادو نے ڈپٹا.

او سن لیا ازلان نے اشارے سے کہا

ہونہہ مشعل نے نخوت سے اپنی ستواں ناک سکڑی تھی.

میں مجازی خدا ہوں تمھارا خیال رکھا کرو میرا.

ازلان نے تھوڑا سا بر گر کھا کر واپس ٹرے میں رکھا اور اس کی کلائی ایک جھٹکے سے اپنی جانب کھینچی... آہ مشعل کی ہلکی سے چیخ نکل گئی.

Protected with trial version of Visual Watermark. Full version doesn't put this mark.

کیا ہوا مشعل کہیں گر گئی ہو کیا؟؟

مشعل کے اسطرح چیخنے پر دادو بے چین ہو گئیں.

ارے نہیں دادو بس ویسے ہی فرنچ فرائز کھا رہی تھی کہ اپنی انگلی بھی چبا گئی... ازلان نے پر شوق نظروں سے اس کی گندمی رنگتسے جھلکتا غصہ دیکھا تھا.

مجھے نہیں پتا تھا آپ اس قدر بد تمیز بھی ہو سکتے ہیں.. سلگتی تپتی وہ ازلان کو گھورنے کے علاوہ کچھ نہیں کر سکی.

جس پر ازلان ہولے سے ہنس دیا.

جان ازلان ابھی آپ نے ہماری بد تمیزیاں دیکھی کہاں ہیں. چلو بیڈ روم میں اپنی گستاخیوں کے نظارے دیکھاؤں... ازلان کی ایسی کھلی گفتگو پہ مشعل کے اعصاب جھنجھنا اٹھے.

مجھے اگر پتہ ہوتا آپ اس قدر چیپ اور گھٹیا گفتگو کریں گے یا آپ کا ذہن اتنا سطحی ہے تو میں کبھی بھی یہ نکاح نہیں کرتی.

Protected with trial version of Visual Watermark. Full version doesn't put this mark.

Posted On Reading Point And Kitab Dost
http://readingpointpk.blogspot.be

میری جان اسے چیپ یا گھٹیا نہیں کہتے اسے محبت کہتے ہیں عشق کہتے ہیں جنوں کہتے ہیں جو مجھے تم سے ہو گیا ہے.

ازلان نے اسکو تھوڑا اور نزدیک کر لیا تھا خود سے.

اور یہی عشق و جنوں محبت آپکو یقینا ہانیہ سے بھی ہو گی.... اپنے طور پر سمجھی کہ بہت بڑا طنز کا تیر پھیکا ہے... مگر وہ غلط تھی وہ بھی ڈھیٹوں کا سردار ثابت ہوا بلکہ چکنا گھڑا بولا جائے تو زیادہ اچھا ہو گا.

ہانیہ اور میں ایک ساتھ ضرور پڑھتے تھے ایک دوسرے سے ہر پرابلمز شیئر کرنا ڈسکس کرنا ہم اس کو محبت سمجھتے تھے مگر میں نے اب ریلائز کیا کہ وہ سب ایک جھوٹ ایک دھوکا تھا... اصل پیار اصل حقیقت، محبت صرف تم ہو صرف تم.... اب تم یہ مانو یا نہ مانو...

اور میں یہ سب نہیں ماننے والی آپ کی باتوں میں قطعی نہیں آ و نگی.... میں اتنی بے وقوف نہیں ہوں.

وہ اس کی مضبوط آہنی باہوں سے خود کو آزاد کرنے کا بھرپور احتجاج کر رہی تھی.

Protected with trial version of Visual Watermark. Full version doesn't put this mark.

Posted On Reading Point And Kitab Dost
http://readingpointpk.blogspot.be

جی مجھے علم ہے تم کتنی بے وقوف ہو اور کتنی عقلمند ہو...بلکہ یہ کہنا زیادہ صحیح ہوگا کہ تم بے وقوفوں کی سردار ہو.

مشعل کہاں ہو کیا کھانا بنانے چلی گئیں : دادو کی آواز پر دونوں نے انھیں دیکھا تھا اپنی باتوں میں تو وہ دادو کو بھول ہی گئے تھے مگر اتنا ضرور یاد تھا کہ جہاں وہ موجود ہیں

سرگوشی میں بات کرنی ہے نن..... نہیں..... نہیں....دادو......: وہ بری طرح لڑکھڑا کر رہ گئی ازلان کی پناہوں میں سے نکلنے کے چکر میں سنبھلتے سنبھلتے بھی بکھر کر رہ گئی.

ازلان کو یہ سب بہت اچھا لگ رہا تھا مشعل کی ناراضگی اس کا خفا خفا انداز سب کچھ بہت اچھا لگ رہا ہے زندگی جینا اچھا لگ رہا ہے سانسوں کا مہکنا دل کا دھڑکنا سب کچھ اچھا لگ رہا ہے

....ازلان نے اس کو زیادہ مشکل میں نہیں ڈالا تھا....اور نہایت احتیاط سے اس کو خود سے الگ کر دیا تھا میں رات کا ڈنر نہیں بناؤنگی جس کو کھانا کھانا ہے وہ خود بنالے میری بلا سے جہنم میں جائے : ازلان کی باتوں

Protected with trial version of Visual Watermark. Full version doesn't put this mark.

Posted On Reading Point And Kitab Dost
http://readingpointpk.blogspot.be

اور حرکتوں نے صحیح معنوں میں اس کو زچ کر دیا تھا بلکہ ٹھیک ٹھاک چڑا دیا تھا

مشعل.......: دادو نے ذرا سختی سے کہا وہ اور کچھ بھی بولتیں۔ رہنے دیں دادو آج کا ڈنر میری طرف سے: اذلان کے ہونٹوں سے پر شوق دلبرا سی مسکراہٹ غائب ہی نہی ہو رہی تھی جو مشعل کی پوری جان جلا رہی تھی۔ وہ پیر پٹختی وہاں سے چلی گئی۔ دادو آپ کی پوتی کی نا اوپر کی منزل ٹوٹلی خالی ہے: اذلان ایک بار پھر دادو کی جانب متوجہ ہو گیا تھا۔ وہ ایسی نہیں ہے بد لحاظ تو بلکل بھی نہیں ہے گھر آئے مہمان کو بہت عزت و احترام دیتی ہے مہمان نوازی کرتی ہے: دادو نے فوراً سے مشعل کی طرف داری کی تھی۔

میں جانتا ہوں...... اور یہ آپ نے کیا کہا میں آپ کے گھر کا کوئی مہمان کب سے ہو گیا میں آپ کا داماد ہوں اور آپ کو شرمندہ ہونے کی قطعی کوئی ضرورت نہیں ہے: اذلان نے دادو کے دونوں ہاتھ تھام لیے تھے۔ دادو نہال سی ہو گئیں۔

Protected with trial version of Visual Watermark. Full version doesn't put this mark.

اذلان تو انہیں پہلے بھی بہت پسند تھا۔ مشعل سے نکاح کرنے پر ناراض ضرور ہوئی تھیں مگر بہت سبھاؤاور سمجھداری سے اس نے دادو کو سمجھا لیا تھا۔ وہ اس کے اخلاق اور سمجھداری کی گرویدہ ہوگئی تھیں رات کاڈنر ریڈی ہو گیا تھااذلان نے مٹن پلاؤ بنایا تھااور ساتھ انڈوں کاآملیٹ۔۔۔اور ڈائننگ ٹیبل پر چن بھی دیا تھا۔ دادو کے پاس آیا چلیں دادو آپ ڈائننگ ٹیبل پر آیئے۔۔۔۔۔وہ دادو کی وھیل چیئر گھسیٹتا وہاں تک لایا تھا۔ بیٹا مشعل.....آپ اس نٹ کھٹ سی بلی کی فکر مت کریں میں جا کر لے آتا ہوں۔ وہ مسکراتا ہوا مشعل کے بیڈ روم میں آیا مشعل بیڈ پر لیٹی تھی آنکھوں پر بازو رکھے۔ وہ ہولے سے مسکرا کے گردن کو ادھر ادھر نفی میں ہلاتا آگے بڑھا

مشعل....اذلان نے دھیرے سے پکارتے ہوئے اس کی کلائی تھام لی۔

مشعل اس لمس پر کرنٹ کھا کر رہ گئی اپنے بیڈ روم میں اسکی موجودگی اس کا دل بری طرح دھڑکا گئی تھی آپ یہاں کیا کر رہے ہیں.......:

Protected with trial version of Visual Watermark. Full version doesn't put this mark.

Posted On Reading Point And Kitab Dost
http://readingpointpk.blogspot.be

وہ تو سمجھی تھی اذلان چلا گیا ہو گا۔ آپ کی ہمت کیسے ہوئی میرے بیڈ روم میں آنے کی: وہ بیڈ سے نیچے اتری تھی کیا مطلب بھئ کسی غیر لڑکی یا نا محرم کے نہیں اپنی منکوحہ کے بیڈ روم میں آیا ہوں۔ اب اس بحث کو بعد کے لیے اٹھا کے رکھو اور میرے ساتھ چلو ڈائننگ ٹیبل پر۔ مجھے پتہ تھا کہ تم کچھ بنا کے کھلاؤ گی نہیں اس لئے میں نے مٹن پلاؤ اور انڈوں کا آملیٹ بنایا ہے

۔ مجھے نہیں کھانا کچھ بھی......: وہ ضدی لہجے میں بولی دیکھو مشعل مجھے تنگ مت کرو مجھے ویسے بھی بہت شدید بھوک لگ رہی ہے تم چل رہی ہو سیدھے شرافت سے یا پھر میں تمہیں اٹھا کے لے چلوں......:

واٹ......آپ کا دماغ تو ٹھکانے پر ہے: اس کی بات پر وہ مزید دو قدم پیچھے ہٹی تھی کہ کہیں وہ اپنے کہے پر عمل ہی نہ کرے دیکھو بھوک میں نہ تو میرا دماغ ٹھکانے پر رہتا ہے نہ ہی دل اپنی جگہ پر اب میں آخری بار پوچھ رہا ہوں چل رہی ہو یا نہیں......: ذو معنی لب و لہجے کی دھمکی کارآمد ثابت ہوئی تھی۔

Protected with trial version of Visual Watermark. Full version doesn't put this mark.

یہ کیا ہے: مشعل نے ڈش میں مٹن پلاؤ دیکھا جو سمجھ نہیں آرہا تھا کہ چاول مٹن سے گلے مل رہے ہیں یا مٹن.

بڑے بڑے سرخ ٹماٹر پر حاوی ہونے کی کوشش کر رہے ہیں جو بھی ہے کھا لو چپ چاپ مشعل نے بری طرح اذلان کو گھورا تھا جو اپنی پلیٹ میں مٹن پلاؤ نکال کر اتنے ذوق و شوق سے کھانے میں مگن تھا جیسے یہ پلاؤ بہت ہی مزے کا بنا ہو۔

ہاں ظاہر سی بات ہے خود نے یہ عجوبہ بنایا ہے تو خود ہی کھائیں گے۔ صرف سوچ کر رہ گئی. اس نے پلٹ کر ڈرائنگ روم میں رکھی کانچ کے ٹیبل پر رکھی ٹرے دیکھی جس میں ابھی بھی اس کا بنایا ہوا زنگر برگر اور فرنچ فرائز رکھی تھی اور اٹھی اور اپنی ٹرے لے آئی تھی۔ ٹھنڈی ضرور ہو گئی تھی مگر اس کے اپنے ہاتھ کی بنائی ہوئی تھی اس لئے اس عجیب نمونے کو کھانے سے بہتر ہے اپنی ہی ڈش کھائی جائے۔

Protected with trial version of Visual Watermark. Full version doesn't put this mark.

مشعل پورا کچن سمیٹ کر تھک گئی تھی کون سی ایسی چیز تھی جو اپنی جگہ پر رکھی ہوئی تھی۔ مصالوں کا برا حال فرج میں رکھے ٹماٹر ہری مرچوں کا ستیاناس کچن کے ماربل فرش پر پیاز کے چھلکے انڈوں کے چھلکے شیلف کی دیواریں گندی.... اف مشعل نے اپنا سر پیٹ لیا دل چاہا اپنے بال نوچ کے باہر نکل جائے۔ اس قدر گندا کچن کر کے بنایا بھی کیا۔

وہ باہر آئی تو وہ ابھی تک دادو کے ساتھ خوش گپوں میں مصروف تھا، مشعل نے گھڑی دیکھی، جہاں رات کے دو بج رہے تھے، وہ تن فن کرتی اس کے پاس آئی۔ آپ ابھی تک یہی ہیں جاتے کیوں نہیں اپنے فلیٹ میں: ایک تو کچن سمیٹ کر کمر تختہ اوپر سے ان کی موجودگی نے پوری کسر کر دی۔

تم سے کس نے کہا میں جا رہا ہوں۔ محترمہ میں آج یہی ٹھہرنے والا ہوں۔

واٹ آر یو میڈ......: اس کے تو جیسے سر سے لگی اور پاؤں پر بجھی مشعل کیا ہو گیا ہے کیسا بی ہیو کر رہی ہو: دادو نے گھر کا دادو آپ اس وقت چپ ہی رہیں

Protected with trial version of Visual Watermark. Full version doesn't put this mark.

Posted On Reading Point And Kitab Dost
http://readingpointpk.blogspot.be

بہت ہو گئی میری برداشت جتنے اذلان کے نظارے اس نے اب تک دیکھے ہیں

ناکافی ہیں اذلان سے شادی کرنے کا سب سے بڑا مقصد ہی یہی تھا کہ وہ عام مردوں کی طرح شوہر والا بی ہیو نہیں کرے گا اس کے ساتھ کیونکہ اس کی پہلے سے بیوی ہے اور ہانیہ جیسی بیوی جو اپنے شوہر کے لیے یہ برداشت نہیں کر سکتی کہ کوئی اس پر یا وہ کسی غیر لڑکی پر نظر ڈالے مگر اب تو لگتا ہے کے بازی الٹی پڑ گئی ہے جو اس نے سوچا چاہا کچھ بھی اس کی سوچ کے مطابق نہیں ہو رہا ہے وہ بری طرح جھنجھلا رہی ہے اذلان کا وجود اب اس کی برداشت سے باہر ہوتا جا رہا ہے اوکے بابا اتنا غصہ اچھا نہیں ہے تمہاری ننھی سی جان کے لیئے:

اذلان مسکراتا ہوا کھڑا ہو گیا اور چلتا ہوا اس تک آ رکا اذلان بیٹا آپ مشعل کی باتوں کا برا مت مانو آپ یہاں آرام سے رک جاؤ۔ دادو کے لب و لہجے سے صاف فکر مندی ظاہر تھی۔

Protected with trial version of Visual Watermark. Full version doesn't put this mark.

Posted On Reading Point And Kitab Dost
http://readingpointpk.blogspot.be

دادو آپ پریشان مت ہوئیے آج ہسپتال میں میری نائٹ ڈیوٹی ہے میں اب ڈائریکٹ ہسپتال جاؤنگا واپسی صبح ہی ہو گی: اذلان نے دادو کی فکر مندی محسوس کر لی تھی، پھر مشعل کی ہرنی آنکھوں میں بغور دیکھا تھا۔ اپنے دل میں جھانکو اور ان ہرنی آنکھوں میں دیکھو جہاں تمہیں صرف اور صرف میرا ہی عکس جھلملاتا ہوا نظر آئے گا جس مقصد کے تحت تم نے مجھ سے نکاح کیا ہے شکر کرو میری جگہ کوئی اور نہیں ورنہ...... میں تو مظبوط اعصاب کا مالک ہوں جسے اپنے نفس اور اپنے جذبات پر قابو ہے.....

لیکن اگر ایسی ہی تمہاری ادائیں رہیں تو شاید میں خود کو تمہاری طرف آنے سے روک نہیں پاؤنگا اور پھر وہ اس کے چہرے پر جھکا اس کے رخسار پر ایک خوبصورت سی گستاخی کر گیا۔ آئی لو یو جان اذلان......: وہ پھر وہاں رکا نہیں نکلتا چلا گیا تھا۔ مشعل بری طرح گڑبڑا کے رہ گئی تھی۔ اذلان کی اس بے ساختہ

اور اچانک سی حرکت سے اس کے جسم کا پورا لہو چہرے پر سمٹ آیا اس نے گڑ

Protected with trial version of Visual Watermark. Full version doesn't put this mark.

بڑا کے دادو کو بھی دیکھا وہ بیٹھے بیٹھے سو رہی تھیں.....اس کا چلتا سانس تھم سا گیا تھا چہرے پر اس لمس کی تپش نے اس کے دل کو زیر کر دیا تھا، حیا سے پلکیں لرزنے لگی تھیں، شرم سے شگرفی لب تھر تھرانے لگے تھے۔

یہ کیسا فسوں ہے جس نے اسے اپنی لپیٹ میں لے لیا تھا یہ کون سا جذبہ ہے جس کے حصار میں وہ قید ہو گئی تھی۔ یہ لمحہ یہ پل یہ وقت ٹھہر سا کیوں گیا تھا۔ ہر شے تھم سی کیوں گئی تھی۔ اور ان سب کی وجہ یہ ہے.....اس کا ہاتھ بے اختیاری میں ہی اپنے رخسار پر آ ٹھہرا تھا۔

۔ مشعل نے دادو اور اپنے کپڑے صرف میں دھوئے تھے وہی طے کر رہی تھی کہ اس کا موبائل بزر دینے لگا تھا۔ اس نے تہ کرتا دوپٹا واڈروب میں رکھا اور بیڈ کی سائیڈ ٹیبل پر سے اپنا فون اٹھایا سکرین پر "اذلان کالنگ" جگمگا رہا تھا اس نے برا سامنہ بنایا، پہلے سوچا فون نہیں اٹھائے پھر خیال آیا نہ اٹھایا تو کہیں وہ خود ہی یہاں نہ آ ٹپکے.....اس لیے فون ریسو کر لیا۔

Protected with trial version of Visual Watermark. Full version doesn't put this mark.

Posted On Reading Point And Kitab Dost
http://readingpointpk.blogspot.be

کہیے کیا کام ہے: بد لحاظی کے سارے ریکارڈ توڑ دیئے تھے۔ کبھی کبھی تو وہ سوچتی کہ وہ اتنی بد تمیز اور بد مزاج، بد لحاظ نہیں تھی جتنی وہ ان کچھ دنوں میں ہو گئی تھی، اور ان سب کی وجہ یہ بندہ تھا...... ہاں مشعل آج شام میں ریڈی رہنا ہمیں شادی میں چلنا ہے میرے بہت اچھے دوست اتنزل کی آج بارات ہے: اذلان کے لب و لہجے میں جلد بازی سی تھی شاید اسے وہی جانا تھا مگر مشعل نے سلگ کر فون کو گھورا۔

آرڈر تو ایسے دے رہے ہیں جیسے کتنی انڈر سٹینڈنگ ہے کتنی بے تکلفی ہو۔ آپ کو یہ خوش فہمی کیونکر ہو گئی کہ میں آپ کے ساتھ شادی میں جاؤں گی: تڑکتا ہوا جواب حاضر تھا۔ مشعل ہم بعد میں لڑیں گے ابھی فی الحال جو میں کہہ رہا ہوں وہی کرو

: اور میں نے بھی کہہ دیا کے میں آپ کے ساتھ کہیں بھی نہیں جانے والی: اس نے بھی دوبدو جواب دیا تھا۔ یہ تمہارا آخری فیصلہ ہے: کچھ دیر خاموشی کر بعد اذلان کی آواز ائیر پیس میں گونجی تھی بالکل یہ میرا آخری فیصلہ ہے: فائن میں شام کو ٹھیک سات بجے گھر پہنچ جاؤنگا تم جس حلیے میں مجھے ملیں

Protected with trial version of Visual Watermark. Full version doesn't put this mark.

میں پھر تمہاری کچھ بھی سنے بغیر تمہیں اٹھا کے گاڑی میں ڈال دونگا پھر مجھ سے شکایت مت کرنا:

تو آپ ہانیہ کو لے کر جائیں نا مجھے کیوں زبرستی لے کر جارہے ہیں۔ کیوں کہ تم میری چہیتی بیوی ہو اس لیئے......: آپ.........: مشعل نے دانت بھینچے تھے۔

نو آرگومینٹ...... ٹھیک سات بجے: اور پھر فون بند ہو چکا تھا

اف........... مشعل الجھ کر رہ گئی تھی۔ پتہ نہیں خود کو کیا سمجھتے ہیں زبردستی ہے کیا نہیں جاؤنگی کیا کر لیں گے......وہ بڑبڑاتی واڈروب کی سمت بڑھی تھی اور ھینگر کیا ہوا ریڈ اینڈ دھانی کنٹراس کا کڑھائی والا سوٹ نکالا۔ وال کلاک دیکھی جہاں سات بجنے میں ایک گھنٹہ باقی تھا۔ ان سے کچھ بعید نہیں جیسی ان کی حرکتیں ہیں وہ اپنے کہے پر عمل ضرور کریں گے: باقی کے بغیر تہے ہوئے کپڑوں کو اس نے ایک سائیڈ پر رکھا اور خود تیار ہونے

Protected with trial version of Visual Watermark. Full version doesn't put this mark.

Posted On Reading Point And Kitab Dost
http://readingpointpk.blogspot.be

ڈریسنگ روم میں گھس گئ، انداز میں اس قدر جھنجھلاہٹ تھی کہ دل چاہا ہر شے کو آگ لگا دے۔

ٹھیک سات بجے وہ اپنی پوری تیاری آن بان شان کے ساتھ اس کے سامنے کھڑا تھا بلیک تھری پیس سوٹ میں وہ کسی اور ہی جہاں کا باشندہ لگ رہا تھا یہ تو اس نے آج دیکھا تھا کہ اس کے اندر مصری حسن کوٹ کر سمٹا ہوا ہے لمبا چوڑا وجود مار وائی دیوتا جیسی وجاہت....... کس چیز کی کمی تھی اس میں....... میرا خیال ہے کسی چیز کی کمی نہیں ہے..... تو پھر ہانیہ کو اس دیوتا جیسے حسن کے مالک اذلان کی قدر کیوں نہیں۔

کیوں وہ اس کا احساس نہیں کرتی..... کیوں وہ اپنی خوشی اذلان میں ڈھونڈنے کے بجائے کسی اور میں ڈھونڈ رہی ہے. اگر وہ اپنے شوہر میں اپنی خوشی ڈھونڈتی تو اذلان کبھی بھی میری جانب قدم نا بڑھاتا۔ کبھی بھی میرے چہرے میں اپنی خوشی نہیں ڈھونڈتا میرے قرب کو محسوس کر کے خود کو سکون میں نہیں پاتا۔

Protected with trial version of Visual Watermark. Full version doesn't put this mark.

Posted On Reading Point And Kitab Dost
http://readingpointpk.blogspot.be

اگر مکمل طور پر میرا جائزہ لے لیا ہو تو کیا ہم چلیں: مشعل کی گہری سوچوں کا تسلسل ازلان کی گھمبیر آواز نے توڑا تھا۔ وہ خود ہی اپنی سوچ پر شرمندہ ہو کر رہ گئی تھی۔ ویسے سادگی میں ہی اتنا غضب ڈھاتی ہو اتنا لائٹ سا تیار ہو کر میری جان لینے کا ارادہ ہے: سرگوشی نہایت مدہم تھی، مشعل نے ہرنی آنکھیں اوپر کو اٹھائی، مقابل کے چہرے پر شوخیوں کا ایک جہاں آباد تھا۔ وہ چمک وہ روشنی تھی جو اپنے اور ازلان کے نکاح سے پہلے نہیں دیکھی تھی۔

جہاں وہ خود سے بے زاریت، لاپرواہی دیکھا کرتی تھی۔ کیا خیال ہے آج رات یہیں تمہارے بیڈروم میں اسٹے کروں پھر جی بھر کر دیکھتی رہنا: ازلان نے ایک بار پھر سے اس کے کھوئے کھوئے انداز کو شوق سے دیکھا تھا۔ مشعل اس بار بری طرح گڑبڑا کر رہ گئی..... اور بغیر اسے کچھ کہے آگے بڑھی۔ ازلان مسکراتا اس کے پیچھے چل دیا۔ بلڈ ریڈ راجستانی فل گولڈن کام سے مزین شرارے میں ملبوس زوناش کی گلابی رنگت کھلی کھلی کھلی جارہی تھی اس کا معصوم و بھولا بھالا حسن آج دوآتشہ سے کم نہیں لگ رہا تھا حسین تو وہ پہلے ہی تھی مگر آج تو اس کی چھب ہی نرالی تھی چاند کو شرماتا اس کا حسن اپسراؤں کو

Protected with trial version of Visual Watermark. Full version doesn't put this mark.

Posted On Reading Point And Kitab Dost
http://readingpointpk.blogspot.be
مات دیتی اس کی خوبصورتی جس نے دیکھا وہ دیکھتا چلا گیا، آج اس کی سرمئی کانچ میں چھپے سپنے پورے

دل میں دبی خواہش رنگ لے آئی تھی وہ جو نہ چاہتے ہوئے بھی اسکی سوچوں کا محور تھا آج ہمیشہ کے لئے اسکا ہونے جارہا تھا اسے فخر تھا کہ وہ اتنزل کے دل میں بستی ہے اپنی قسمت پہ رشک تھا کہ وہ اتنزل کی آنکھوں کا خواب اسکے دل کی خواہش اسکی محبت اسکا عشق ہے وہ اسکی زندگی ہے آتی جاتی سانسوں میں خوشبو بن کر مہکتی ہے زندگی کی ہر راہ گزر پر ہر دکھ و تکلیف ہر خوشی و غم میں وہ زوناش کا ساتھی ہے. قدم با قدم ساتھ چلنے پر متمنی ہے زوناش کے دل کا ڈر آج ختم ہو جائے گا آج وہ اتنزل سے کہہ دے گی کہ ہاں اتنزل تم ہی اکیلے اس محبت کی کانٹوں بھری رہ میں نہیں چلے یقین کرو مان لو کہ میں بھی تمہاری طرح محبت کی آگ میں جھلسی ہوں پل پل لمحہ لمحہ اذیت بھرے درد سے گزری مگر زمانے کے ڈر و خوف ہمیشہ میری محبت کے بیچ دیوار بن کر کھڑی تھی میرے دل میں منحوسیت اپنے پنجے گاڑھے کھڑی تھی جسکے

Protected with trial version of Visual Watermark. Full version doesn't put this mark.

Posted On Reading Point And Kitab Dost
http://readingpointpk.blogspot.be

قدم جہاں دھرتے وہ جگہ اجڑ جاتی ویران ہو جاتی ہر سو گھمبیر خاموشی گپ اندھیرا چھا جاتا مگر اتنزل تم نے ثابت کر دیا کہ محبت کبھی کسی سے نہیں ہاری یہ رشتے ہر اذیت ہر تکلیف پر حاوی ہے. جیت ہمیشہ محبت کی ہی ہوئی ہے یقین کی دیوار اس قدر مستحکم ہو جائے گی آج کہ غلط فہمی اور نفرت کی پرچھائی بھی نظر نہ آئیگی۔

اس وقت زوناش دلہن کے روپ میں کھڑی خود کو قدآور آئینہ میں دیکھ رہی تھی۔

سوپر بیوٹی فل .. سوپر بیوٹی فل. مشعل کی آواز پر زوناش کی سوچوں کا تسلسل ٹوٹا تھا. مشعل چلتی ہوئی اسکے پاس آئی تھی

میں نے آج تک اتنی خوبصورت دلہن کبھی نہیں دیکھی

مشعل کی تعریف پر زوناش حیا سے جھنپ گئی. شرم سے اسکی گھنیری پلکوں کی باڑ گلابی عارض پر گرے رہے. گلابی ہونٹوں پر شرمگیں مسکراہٹ نے ایک جہاں آباد کیا ہوا تھا. مشعل اسکو دیکھتی کی دیکھتی رہ گئی

Protected with trial version of Visual Watermark. Full version doesn't put this mark.

Posted On Reading Point And Kitab Dost
http://readingpointpk.blogspot.be

آج اگر زوناش اسپرالگ رہی ہے تو میرا بھائی بھی کسی ریاست کا شہزادہ لگ رہاہے. قرتہ نے آنکھوں ہی آنکھوں میں اسکی نظراتری تھی .

ٹھیک کہہ رہی ہیں قرتہ ایسالگ رہاہے اتنزل بھائی نے ایک جزیرہ فتح کر لیااور واقعی زوناش ایک خوبصورت اور حسین قیمتی جزیرہ ہی توہے۔ روبی نے بھی کھل کر تعریف کی

تم دونوں بھی بہت پیاری لگ رہی ہو شرارتی سی.. تمہارا یہ بھائی آج اگر اس وقت ریاست کا شہزادہ بناہے تو صرف تمہاری کوششوں کی وجہ سے. اس دن اگر تم دونوں نے میری مدد نہ کی ہوتی تو شاید میں اپنی زندگی کی سب سے بڑی بازی ہار جاتا

اتنزل نے مشکور نظروں سے اپنی بہنوں کو دیکھا روبی کو بھی وہ قرتہ سے کم نہیں سمجھتا تھا ۔

Protected with trial version of Visual Watermark. Full version doesn't put this mark.

Posted On Reading Point And Kitab Dost
http://readingpointpk.blogspot.be

اسی لئے تو کہتے ہیں کہ بہنوں کا رشتہ ہوتا ہی بہت خوبصورت ہے۔ ازلان نے اندر اتنزل کے روم میں قدم دھرا تھا اور ان دونوں بہنوں کے سر پر برادرانہ شفقت سے ہاتھ رکھا

ٹھیک کہتے ہیں ازلان بھائی آپ . آپ بھائی تو بہنوں کا مان ہوتے ہیں انکی خوشیوں پر اپنی جان تک قربان کر دینے والے . قرتہ نے جھلملاتی آنکھوں سے دونوں کو دیکھا

اچھا اب تم دونوں باہر جاؤ دیکھو اگر قاضی صاحب تشریف لے آئے ہیں تو انھیں بتانا کہ ٹائم بھی بہت ہو گیا ہے کسی سے انتظار اور صبر کی گھڑیاں کاٹی نہیں جا رہیں . ازلان نے اتنزل کی جانب ایک پر شوخ سا جملہ اچھالا تھا جو اتنزل اچھی طرح سمجھ گیا تھا

ویسے طیّب نے تیرے بیڈ روم کو بہت خوبصورت ڈیکوریٹ کیا ہے ازلان نے پورے کمرے پر ایک طائرانہ نظر ڈالی . گلاب کے بوکے اور انکی پتیوں کو ہر سو بکھیرا ہوا تھا

Protected with trial version of Visual Watermark. Full version doesn't put this mark.

Posted On Reading Point And Kitab Dost
http://readingpointpk.blogspot.be

مگر آج ان پھولوں کی خوبصورتی اور اہمیت اس پھول کے آگے کچھ نہیں جو کچھ ہی دیر میں میری زندگی میں شامل ہو جائے گی. شاعرانہ لب و لہجے میں کہتے ہوئے اتزل زوناش کے پیچ و خم میں کھوسا گیا

چلیں

ہاں چلو

کچھ گھنٹوں میں اسکا نکاح ہو گیا تھا. محبت کو محبت مل گئی اسکا عشق سرخرو ہو گیا اسے زوناش کی شکل میں شرمندہ تعبیر مل گئی تھی اسکے دل کی مراد پوری ہو گئی تھی. زوناش کو وہ جیسے پہلے کسی قیمتی شے کی طرح دل میں سنبھال کے رکھتا تھا اب اس سے زیادہ وہ اسکی حفاظت کریگا اسکی ہر خوشی ہر خواہش پوری کریگا

اسٹیج پر سکڑی سمٹی سی بیٹھی زوناش کی دل کی دھڑکنوں کو برابر میں بیٹھا اتزل باخوبی سن سکتا تھا. اسکی زیر و بم بکھری حالت کو وہ باآسانی محسوس کر سکتا تھا اور کیوں نہ وہ اسکے دل سانس تک رسائی پاتا وہ تو پوری طرح اتزل

Protected with trial version of Visual Watermark. Full version doesn't put this mark.

Posted On Reading Point And Kitab Dost
http://readingpointpk.blogspot.be

کے دل و دماغ میں پورے طمطراق کے ساتھ براجمان ہے... اسکی رگ ظرافت پھڑکی تو وہ مزید اسکے قریب ہو گیا اسکا کسرتی بازو زوناش کے نازک شانے سے ٹچ ہوا تھا... زوناش اندر تک کپکپا کے رہ گئی اس لمس کو محسوس کر کے...

رخصتی کا شور مچ گیا تھا... دنیا دکھاوے کی خاطر اور سب سے بڑھ کر اپنی اولاد کی نظروں میں مقام پانے کے لئے عظمیٰ نے ہر رسم میں بھرپور شرکت کی تھی. زوناش کے ساتھ وہ نہ چاہتے ہوئے بھی برتاؤ وہ سلوک وہ رویہ رکھا کہ آئے ہوئے سب مہمانوں کو لگا کہ چاند سی دلہن لائی ہیں تو مغرور تو ہونگی ہی...

زوناش کو قرتہ اور مشعل اتنزل کے بیڈ روم میں لے آئیں تھیں ابھی اس نے دو قدم آگے ہی بڑھائے ہی تھے کہ شور مچ گیا.

ارے اتنزل کے ہاتھ پر کتنا گہرا زخم آیا ہے... اتنزل گر گیا... بائیک والے نے اتنزل کو مر دیا...

Protected with trial version of Visual Watermark. Full version doesn't put this mark.

Posted On Reading Point And Kitab Dost
http://readingpointpk.blogspot.be

ہر کوئی اپنی اپنی بولیاں بول رہا تھا گھر میں چہ مگوئیاں چل رہی تھیں مگر زوناش اسکے دل کی رفتار سانسوں کا تھمنا تو کچھ اور ہی کہانی سنا رہا تھا.

قرتہ. طیّب نے اندر جھانکا تھا. جلدی آؤ باہر تمہارے بیٹے ارسل کو بچانے کے چکّر میں اتنزل بھائی کو زخم آئے ہیں.

ہائے میرا بچہ۔ قرتہ تو دل پہ ہاتھ رکھ کے باہر بھاگی تھی.

میرے بچے تم ٹھیک تو ہو نا زیادہ تو نہیں لگی. کافی دیر بعد اتنزل عظمیٰ اور ازلان کے ہمراہ اندر داخل ہوا تھا عظمیٰ نے اسکو آرام سے بیڈ پہ لیٹا دیا تھا.

آنٹی اتنی پریشانی کی بات نہیں ہے میں نے چیک کر لیا ہے معمولی سی خراش آئی ہے. ازلان نے تسلی بخش جملے کہے.

مگر بیٹا... عظمیٰ نے کچھ کہنے کے لئے ازلان کو کہا ہی تھا کہ نظر دلہن بنی زوناش پر پر

Protected with trial version of Visual Watermark. Full version doesn't put this mark.

اسلام علیکم!
ہمیں اپنے Blog Kitabdost
http://kitabdostpk.blogspot.be
اور readingpoint
http://readingpointpk.blogspot.be
کے لیے لکھاریوں کی ضرورت ہے جو ہمارے لیے ناولز
لکھ سکیں جو خواتین و حضرات شوقین ہیں وہ
ہمیں اپنی تحریر (ناول،ناولٹ،افسانہ قسط وار ناول)
اس میل آئی ڈی پہ سینڈ کر سکتے ہیں
maisrasultan@gmail.com
فیس بک پہ بھی اس میل کے زریعے رابطہ کریں

Posted On Reading Point And Kitab Dost
http://readingpointpk.blogspot.be

یہ سب اسی کی وجہ سے ہوا ہے.... یہ ہے ہی منحوس... سبکو کھا گئی اسکی منحوسیت. اب اسکی پرچے میرے بیٹے پر پر رگئی. نہیں چھوڑوں گی میں اسکو .... جان سے مار دوں گی... کہا بھی تھا کہ مت کرو اس لڑکی سے شادی اور دیکھو ماں کی بات نا ماننے کا نتیجہ... مگر آج میں یہ قصہ ہی ختم کر دوں گی. عظمیٰ جارحانہ انداز میں آگے بڑھی اور اس سے پہلے کے اتنزل یا ازلان عظمیٰ کو پکڑتے وہ زوناش تک پہنچ چکی تھیں.

تو ہی اس فتنہ کی جڑ ہے. اس پورے فساد کی ذمہ دار. میں تجھے مار کر اپنے گھر اور اولاد کو محفوظ کروں گی

عظمیٰ نے اپنے دونوں ہاتھ اسکی صاف شفاف صراحی دار گردن پہ رکھ کے اسکی گردن دبا دی تھی.

آنٹی چھوڑیئے یہ کیا کر رہیں ہیں. مشعل نے ہی پوری کوششوں سے زوناش کو عظمیٰ کے چنگل سے چھڑایا تھا ازلان اور اتنزل بھی تیزی سے عظمیٰ کی سمت آئے تھے اس دوران قرتہ بھی اندر چلی آئی تھی عظمیٰ کو ازلان اور

Protected with trial version of Visual Watermark. Full version doesn't put this mark.

Posted On Reading Point And Kitab Dost
http://readingpointpk.blogspot.be

اتنزل نے پکڑا ہوا تھا. زوناش کے چہرے پر موت کی دہشت تھی وہ سب سمجھ
تھی کہ کیا ہوا ہوگا وہ تیزی سے زوناش کے پاس آئی اور اسکے
۔بے جان وجود کو چھوا جو ٹھنڈا یخ ہو رہا تھا

زوناش۔ قرتہ نے دھیرے سے پکارا تھا زوناش نے بری طرح چونک کر قرتہ
کو دیکھنے لگی.

نہیں. شنگرفی لبوں پر معمولی سی جنبش ہوئی تھی. آنکھیں وحشت سے پھٹی
ہوئیں تھیں.

قرتہ. امی کو لے کر جاؤ.

جی اتنزل بھائی. مشعل اور قرتہ عظمیٰ کو باہر لے کر جانے لگیں.

میرے بیٹے سے دور رہنا۔ وہ پلٹ کر زوناش کو وارن کرنا نہیں بھولی تھیں.
انکی آنکھوں میں اس وقت اتنی آگ دہکتے شعلوں کی چنگاریاں تھیں جیسے
۔زوناش ابھی کھڑے کھڑے جل کر خاکستر ہو جائے گی

Protected with trial version of Visual Watermark. Full version doesn't put this mark.

Posted On Reading Point And Kitab Dost
http://readingpointpk.blogspot.be

ازلان نے زوناش پر ہلکی سی نظر ڈالی اور اتنزل کو اشارے میں بہت کچھ سمجھا کر چلا گیا تھا. اسے بھی اس پیاری اور معصوم سی لڑکی پر بہت افسوس ہوا تھا.

اتنزل نے دروازہ لاکڈ کیا اور پر سکون سا ہو کر بیڈ پر آ بیٹھا تھا خود کو ریلیکس کرنے کے بعد اس نے سامنے کھڑی زوناش کو دیکھا۔

کتنے وعدے وعہدے کیے تھے خود سے کہ وہ زوناش کی حفاظت کریگا اسکو قیمتی جان کی طرح سنبھال کے رکھے گا مگر کیا ہوا پہلے قدم پر اسکی کانٹوں بھری چادر پر گھسیٹ لیا۔

ادھر آؤ زوناش۔ نہایت دھرے سے پکارا تھا.

آں... زوناش نے چونک کر دیکھا تھا اسکے گرد عظمیٰ کے زہریلے نوکیلے لفظوں کی بازگشت تھی

میرے بیٹے سے دور رہنا

اسکے کانوں میں پورے زور و شور سے یہ جملہ اسکے جسم کے ساتھ ساتھ اسکی روح کو بھی ادھیڑ رہا تھا .

Protected with trial version of Visual Watermark. Full version doesn't put this mark.

Posted On Reading Point And Kitab Dost
http://readingpointpk.blogspot.be

زوناش

نہیں

زوناش نے ادھر ادھر نفی میں گردن ہلائی. اسکے دماغ میں کیا چل رہا تھا التزل باآسانی اسکے اندر کے طوفان کو سن سکتا تھا. اس سے پہلے کہ وہ بکھر جائے اسے سمیٹنا بہت ضروری تھا.

زونی... ادھر آؤ میرے پاس. التزل دھیرے دھیرے قالین پر مضبوط قدم دھرتا اس تک پہنچا تھا. زوناش نے اسکو اپنے پاس آتے دیکھا تو دروار سے جا چپکی. التزل ان براؤن آنکھوں میں شوخیوں اور خوشیوں کا ایک جہاں آباد کیے اس تک پہنچا تھا اور دیوار پر دائیں بائیں ہاتھ ٹکا کر کھڑا ہو گیا. بغور اسکو دیکھتا بنا اس سے کچھ کہے اسکی صاف و شفاف صراحی دار گردن پر جھکا تھا جہاں وہ اپنے والہانہ پیار کی ایک داستان رقم کرتا چلا گیا جہاں اپنے یقین پر یقین کی مہر ثابت کرتا چلا گیا تھا. اسکے چہرے کے ہر نقوش کو اپنی آنکھوں میں قید کر کے اپنی چاہت و محبت کی کہانی سناتا چلا گیا تھا. یہ جانے بغیر کہ مقابل کی جان

Protected with trial version of Visual Watermark. Full version doesn't put this mark.

Posted On Reading Point And Kitab Dost
http://readingpointpk.blogspot.be
کس قدر مشکل میں آ گئی ہے اسکا دل کتنی زور سے دھڑک رہا ہے مگر اتنزل کو کب ہوش تھا کب پرواہ تھی اسکی بے ترتیب دھڑکنوں کی غیر ہوتی حالت کی. اتنزل نے اپنا چہرہ اٹھایا اسکا گلابی چہرہ دیکھا جو سرخ اناری ہو رہا تھا. سرمئی آنکھیں بند تھیں مگر انکی لرزتی پلکوں کی لرزش اسکو اندر کا حال ضرور بتا رہی تھی اتنزل ہولے سے مسکرا دیا اور جھک کر اس نازک اندام پیکر کو اپنے کسرتی بازوں میں بھرے وہ چلتا ہوا بیڈ تک آیا تھا اور نہایت آہستگی اور احتیاط سے کانچ کی گڑیا کو بستر پر لٹا دیا کہ اگر معمولی سی بھی ٹھوکر لگی تو کہیں وہ ٹوٹ کے چکنا چھوڑ ہی نہ ہو جائے ...

*****

کس ٹائپ کی خاتون ہیں ذرا بھی احساس نہیں... اگر اتنزل بھائی کو چوٹ لگی بھی تھی تو اس میں زوناش کا کیا قصور... اور زخم بھی کونسا گہرا تھا نہایت معمولی سا تھا وہ بھی اپنے ہی بھانجے کو بچانے میں لگا... یہ نہیں دیکھا کہ اگر اتنزل بھائی بر وقت اپنے بھانجے کو نہ بچاتے تو وہ اس وقت ہسپتال میں ہوتا

Protected with trial version of Visual Watermark. Full version doesn't put this mark.

Posted On Reading Point And Kitab Dost
http://readingpointpk.blogspot.be
مگر نہیں... حد ہے آج کل کی ماوؤں سے آج بھی اس اکیسویں صدی میں جاہلانہ فرسودہ خیالات رکھنے والی خاتون ہوتی ہیں... ڈس گسٹنگ. اس نے نخوت سے منہ کھڑکی کی جانب پھیر لیا تھا وہ بہت غصّے میں تھی ازلان نے نظر بھر کے مشعل کو دیکھا تھا اور مسکرا کے ونڈو سکرین پر نظر ڈال دی.

بیچاری زوناش کس قدر سہم گئی تھی ڈر و خوف کے مارے. اسکی رنگت بلکل سپید پڑ گئی تھی ایسا لگ رہا تھا ابھی بیہوش ہو جائے گی. مشعل کی آنکھوں میں چڑیا کی طرح خوفزدہ زوناش کا سراپا گھوم گیا تھا. بہت افسوس ہو رہا تھا ساتھ ہمدردی بھی ہو رہی تھی...

تم فکر مت کرو اتنزل سنبھال لے گا وہ بہت سمجھدار اور عقلمند بندہ ہے میری طرح۔ ازلان نے اتنزل کی تعریف کے ساتھ ساتھ اپنی بھی بڑائی پیش کی تھی. مشعل نے چہرے کا رخ گھما کر تپ کر اسکو دیکھا تھا

جی آپکی سمجھداری اور عقلمندی کے تو گلی گلی ڈنکے بجے ہوئے ہیں تپتا سلگتا جواب فورا حاضر تھا

Protected with trial version of Visual Watermark. Full version doesn't put this mark.

Posted On Reading Point And Kitab Dost
http://readingpointpk.blogspot.be

تو پھر ٹھیک ہے آج تم میرے اپارٹمنٹ میں چلو تمہیں فرصت سے بتاؤنگا کہ میں کتنا سمجھدار اور عقلمندی کی باتیں اور حرکتیں کرتا ہوں. اس نے محفوظ ہوتے ہوئے کہا تھا.

واٹ. مشعل زور سے چیخی تھی.

ازلان خبردار جو آپ نے کوئی الٹی سیدھی حرکت کی تو مجھ سے برا کوئی نہیں ہوگا. انگشت شہادت اٹھاکے وارن کیا تھا.

قسم سے اس وقت اتنی غضب کی لگ رہی ہو۔ بلکل بیوی لگ رہی ہو اس طرح لڑتی جگڑتی۔ ازلان نے انگشت شہادت پکڑکے اپنے لبوں سے چھولی تھی۔۔۔ مشعل کا تو جیسے پورے جسم کا خون چہرے پر سمٹ آیا تھا وہ جزبزسی ہوتی اونی انگلی اسکی مٹھی سے چھڑاتی پہلو بدل کے بیٹھ گئی۔ زبان جو اتنی چل رہی تھی تالو سے جاچپکی تھی۔ دل کی دھڑ دھڑ نے اسکو ریڑھ کی ہڈی تک سنسناکے رکھ دیا تھا۔ ازلان کی شرارتیں شرٹیں بے باکیاں بڑھتی ہی جارہیں تھیں۔

Protected with trial version of Visual Watermark. Full version doesn't put this mark.

Posted On Reading Point And Kitab Dost
http://readingpointpk.blogspot.be
گاڑی پارکنگ لاٹ میں پہنچ چکی تھی۔ مشعل نے اپنی جانب کا ڈور کھولا اور نیچے اتری تھی ازلان نے بھی گاڑی لاکڈ کی اور دونوں ساتھ ساتھ سیڑھیاں چڑھنے لگے تھے اپنے اپارٹمنٹ کے پاس پہنچے ہی تھے کے ازلان نے مشعل کی کلائی تھام لی۔ مشعل نے نظر اٹھاکے اسکو دیکھا

چل رہی ہو میرے اپارٹمنٹ میں۔ شوخیاں سموے وہ دلکشی سے پوچھ رہا تھا۔

بہت خوب تو میرے پیچھے یہ رنگ رلیاں منائی جارہیں ہیں یعنی فل عیاشی۔۔۔

اچانک سے طنز سے بھرپور نفرت زدہ آواز پر دونوں نے ہی چونک کر دیکھا تھا۔ مشعل نے چہرہ تھوڑا اوپر کی جانب اٹھایا تھا جہاں ہانیہ ریلنگ تھامے چیر پھاڑ دینے والی نظروں سے دونو کو دیکھ رہی تھی مشعل کو تو ایسا شدت سے محسوس ہوا جیسے اس عمارت کی ہر اینٹ اسکے اوپر آ گری ہو اور وہ اس میں دھنستی ہی جارہی ہو۔۔۔ مگر شوکڈ کی کیفیت میں ازلان کچھ ہی پل رہا ہو گا

Protected with trial version of Visual Watermark. Full version doesn't put this mark.

Posted On Reading Point And Kitab Dost
http://readingpointpk.blogspot.be

اسے کوئی فرق نہیں پڑا تھا کہ ہانیہ نے ان دونوں کو ایک ساتھ دیکھ لیا ہے بلکہ اس نے تو مشعل کا ہاتھ بھی نہیں چھوڑا تھا۔ مشعل کو جب احساس ہوا تو اس نے جھٹکے سے اپنی کلائی چھڑوائی اور آگے کی باقی دو سیڑھیاں چڑھیں مگر راہ میں فوراً ہانیہ حائل ہو گئی تھی۔

کہاں بھاگی جا رہی ہو جو حرکتیں میری پیٹھ پیچھے کی ہیں ذرا سامنے بھی تو کرو میں بھی تو دیکھوں لبھانے کی کتنی ادائیں ہیں تمہارے اندر۔

ہانیہ اندر چلو

ازلان ہانیہ کے پاس آیا اور اسکا ہاتھ تھام کر اندر جانے لگا۔

کیوں اندر چلوں۔ تمہارے اور اس بے غیرت کے نظارے تو دیکھ لوں میں اگر اچانک نہ آتی تو جانے یہ کھلی بے غیرتی کیسے دیکھتی تم لوگوں کی۔۔۔

اندر چلو اور اپنی بکواس بند کرو۔ ہانیہ ازلان کے ہاتھوں سے کسی بن جل مچھلی کی طرح پھسلی جا رہی تھی اسکو قابو کرنا بہت مشکل ہو رہا تھا مگر ازلان زبردستی اسکو اندر گھسیٹتا ہوا اندر لے گیا تھا۔ مشعل بھی اپنی اتھل پتھل

Protected with trial version of Visual Watermark. Full version doesn't put this mark.

دھڑکنوں کو سنبھالتی اپنے اپارٹمنٹ میں آئی تھی۔ وہ وہیں ڈرائنگ روم میں بیٹھ گئی

ازلان اور ہانیہ دونوں کی چیخنے کی آوازیں آ رہیں تھیں لڑائی حد سے زیادہ بڑھ گئی تھی مشعل کو لگا جسی اسکے کانوں کے پردے پھٹ جائیں گے۔ اس نے اپنے مفاد اپنے غرض کی خاطر ازلان سے نکاح کیا تھا یہ بھی نہیں سوچا کہ جب ہانیہ کو پتا چلے گا تو کتنا بڑا طوفان آئے گا کتنی بڑی قیامت برپا ہو جائے گی۔۔۔ ان دونو کا گھر بھی ٹوٹ سکتا ہے۔ اگر ہانیہ ازلان کو چھوڑ کر چلی گئی یا ازلان نے جذبات میں آ کر ہانیہ کو چھوڑ دیا تو وہ زندگی بھر خود کو معاف نہیں کر پائے گی۔ عمر بھر خود سے نظریں نہیں ملا سکے گی۔ یک دم سے خاموشی ہو گئی آوازیں آنا بند ہو گئیں۔ شاید ازلان نے ہانیہ کو سنبھال لیا تھا

اچانک ہی اسکا دروازہ کسی نے بہت ہی بدتمیزی سے کھولا تھا اور کوئی آندھی طوفان کی طرح اندر داخل ہوا مشعل گھبرا کے کھڑی ہو گئی۔ ہانیہ جارحانہ انداز لئے اندر داخل ہوئی

Protected with trial version of Visual Watermark. Full version doesn't put this mark.

Posted On Reading Point And Kitab Dost
http://readingpointpk.blogspot.be

تو بے حیا بے غیرت بعد کردار لڑکی۔ جانے کب سے میرے شوہر پر ڈورے ڈال رہی تھی۔ بد چلن آوارہ تو خود کو سمجھتی کیا ہے اپنی دادی کا بہن بنا بنا کر ہر روز ازلان کو یہاں بلا لیتی اور یہ گل کھلا رہی تھی۔ میرے ہی حق پر ڈاکہ ڈالنا تھا تجھے۔

ہانیہ پاگل ہو گئی ہو کیا۔ کس قسم کی لینگویج استعمال کر رہی ہو۔ ازلان نے اسکو ایک بار اہر سے اسکو قابو کیا تھا۔

اس جیسی لڑکیوں کے لئے تو یہی لینگویج استعمال کرنی چاہیے۔۔۔ جانے کہاں سے یہ دادی پوتی اٹھ کر آ گئی ہیں بازاری مورت طوائف کا اڈہ بنا رکھا ہے اس جگہ کو۔ نیچ خاندان کی نیچ لڑکی۔ جانے اور کتنے مرد یہاں آئے ہوں گے۔

ہانیہ۔

Protected with trial version of Visual Watermark. Full version doesn't put this mark.

ازلان کی برداشت کی حد ختم ہو گئی تھی۔اس نے دو تین تھپڑ زور زور سے ہانیہ کے منہ پر جڑے تھے کہ اسکے ناک اور ہونٹوں کے پاس سے خون کی ایک لکیر نمودار ہوئی تھی۔

شکر کرو کہ میرا ظرف یہیں تک تھا۔

ہانیہ اپنے چہرے پر ہاتھ رکھے ازلان کو قاتلانہ نظروں سے گھور رہی تھی جبکہ مشعل نے دونوں ہاتھ اپنے ہونٹوں پر رکھ لیے۔ہرنی آنکھیں ہونق کی طرح پھٹی کی پھٹی رہ گئیں۔

مشعل میری منکوحہ ہے میں جانتا ہوں اور وثوق سے اسکے بارے میں اسکے با کردار ہونے کی گواہی بھی دیتا ہوں۔۔۔ مگر صد افسوس تنھرے ساتھ تو میں نے ایک ٹائم گزارا ہے میں نہیں جانتا تھا کہ تم اس قدر پیچ اور گری ہوئی نکلو گی۔ تمہیں کیا لگا میں نے اپنی آنکھوں پر پٹی باندھ رکھی ہے؟ تم اتنے ٹائم سے غائب رہیں کہاں تھیں کس کے پاس تھیں کس کے ساتھ تمہارے شب

Protected with trial version of Visual Watermark. Full version doesn't put this mark.

Posted On Reading Point And Kitab Dost
http://readingpointpk.blogspot.be
و روز گزر رہے ہیں مجھے سب علم ہے تم جس راستے پہ چل نکلی ہو وہی تنہری

۔منزل ہے

۔اپنا گناہ چھپانے کے لئے مجھ پر الزام مت رکھو ازلان۔ ہانیہ دھاڑی تھی

میں اس سے زیادہ کچھ نہیں کہہ سکتا۔ دفع ہو جاؤ یہاں سے۔ ازلان کا غصّہ

۔ساتویں آسمان سے باتیں کر رہا تھا

مشعل نے آج تک اسکو اتنے غصّے میں نہیں دیکھا تھا۔ پر شوخ سے ازلان کا آج

۔۔۔ نیا روپ دیکھا ہے

میں یہاں رکنا بھی نہیں چاہتی۔ وہ ٹھک ٹھک کرتی باہر نکلی تھی۔ ازلان نے

پلٹ کر دیکھا تو اب اسکو لگا کہ وہ لمحے بھر کے لئے چکرا گیاہ۔ پل بھر کے لئے

اسکی آنکھوں کے سامنے اندھیرا چھا گیا ہو۔۔۔ مشعل نے اسکی نظروں کی

۔تعاقب دیکھا تو اسے بھی محسوس ہوا کہ سانسیں اب روک جائینگی

دادو

Protected with trial version of Visual Watermark. Full version doesn't put this mark.

Posted On Reading Point And Kitab Dost
http://readingpointpk.blogspot.be

۔مگر دونوں کو ان تک پہنچنے میں دیر ہو چکی تھی

آج سوئم تھا۔ سبھی لوگ جاننے والے آکے جا چکے تھے۔ مشعل اور ازلان اس وقت گھر میں بلکل اکیلے رہ گئے تھے۔

چلے جایں آپ بھی۔ نہیں ہے مجھے آپکی ضرورت۔ میں اکیلی رہ سکتی ہوں۔ وہ زار و قطار رو رہی تھی۔ تڑپ تڑپ کر رو رہی تھی۔ مشعل پوری طرح بکھر کے رہ گئی ٹوٹ کے رہ گئی۔۔۔ مگر ازلان کسی قیمت پر اسکو اکیلا نہیں چھوڑ سکتا تھا۔

کیوں۔۔۔ کیوں رہو گی اکیلی تم سمجھتی ہو کہ تمہارے کہنے سے میں چلا جاؤنگا تو یہ تمہاری بھول ہے۔ یا تو تم میرے ساتھ میرے اپارٹمنٹ میں چلو یا میں یہیں تمہارے پاس رہونگا۔

ایسا کسی صورت میں ممکن نہیں ہے۔ میں آپکے ساتھ قطعی زندگی نہیں گزارنا چاہتی نفرت ہو گئی ہے مجھے آپ سے شدید نفرت۔۔۔ آج آپکی وجہ سے میری جان سے پیاری دادو میرے ساتھ نہیں ہیں۔

Protected with trial version of Visual Watermark. Full version doesn't put this mark.

دلہو مشعل۔ یہ سب اللہ رب العزت کے اختیار میں ہے۔ انکی زندگی ہی اتنی تھی۔ ہم مداخلت نہیں کر سکتے اسکے کاموں میں۔ وہ اٹھ کر اسکے پاس آیا تھا۔ مجھے بہلاوامت دیں۔ وہ اسکے پاس سے کھڑی ہو گئی

فائن۔ میں فی الحال تم سے کسی بحث میں نہیں پڑنا چاہتا۔ مگر تمہاری بھلائی اور بہتری اسی میں ہے کہ تم میرے ساتھ چلو۔ بہت اپنی من مانی کر لی۔ اب مجھے غصّہ دلانے پر مجبور مت کرو۔ ازلان چڑ گیا تھا اسکی بحث و تکرار سے۔ کسی طور پر وہ اسکی بات ماننے کو راضی ہی نہیں ہو رہی تھی

اور ایک بات یہ کہ یہ ہمارا رشتہ تمہاری ہی ضد کی وجہ سے جڑا ہے میرے لاکھ سمجھانے کے باوجود نکاح کیا ہے مجھ سے۔ ازلان کھڑا ہو کر ایک بار پھر اس تک آیا تھا۔

ٹھیک ہے میری وجہ سے یہ رشتہ جڑا ہے نا تو میں ہی آج توڑتی ہوں چھوڑ دیں مجھے۔ طلاق چاہیے مجھے۔ کتنی آسانی سے اس نے اتنی بڑی بات کہہ دی تھی۔

Protected with trial version of Visual Watermark. Full version doesn't put this mark.

Posted On Reading Point And Kitab Dost
http://readingpointpk.blogspot.be

جست شٹ اپ۔ ازلان کی برداشت جواب دے گئ تھی اور اس بار تو اس نے اپنا ضبط ہی توڑ دیا اور ایک زناٹے دار تھپڑ رسید کے دیا۔ مشعل اپنے رخسار پہ ہاتھ رکھے ڈبڈبائی آنکھوں سے ازلان کو دیکھنے لگی۔

زندگی کو مذاق سمجھ رکھا ہے تم نے۔ ازلان نے ہاتھ بڑھا کے اسکا نازک بازو کھینچا تھا اور بغور ان ڈبڈبائی ہرنی آنکھوں میں اپنا جھلملاتا عکس دیکھنے لگا تھا۔

مسز مشعل ازلان۔ ازلان نے اسکو دونوں بازوؤں سے تھام کے نہایت آہستگی سے خود سے قریب تر کیا تھا۔

ہانیہ کے ساتھ اتنا ٹائم گزارا۔ مگر اسکی نیچر اسکا کردار نہیں سمجھ سکا مگر تمہارے ساتھ کچھ پل گزارنے کے بعد تمہارا مزاج تمہارا کردار تمہارا دل میرے سامنے کھلی کتاب کی طرح ہے۔ باکردار بیوی شوہر نہیں بدلا کرتی۔۔۔ وہ صرف اسی کے لئے جیتی ہے اسی کے لئے مرتی ہے اسکی زندگی کی ہر سانس اسکے شوہر کے نام سے ہی مہکتی ہے اسکا دل اپنے شوہر کی ہر آہٹ پہ دھڑکتا ہے۔ ازلان نے اسکے رخسار پر آئی لٹ کو ہولے سے چھوا تھا۔

Protected with trial version of Visual Watermark. Full version doesn't put this mark.

Posted On Reading Point And Kitab Dost
http://readingpointpk.blogspot.be

۔اسی وقت ازلان کا ہسپتال سے فون آیا تھا اس نے فون آن کیا

۔ڈاکٹر ازلان ایک ایمرجینسی ہے پلیز آپ آ سکتے ہیں

اوکے میں پندرہ منٹ میں پہنچتا ہوں۔اور پھر اس نے فون آف کر کے جیب ۔میں رکھ دیا تھا

اگر مجھے ارجنٹ ہسپتال نا جانا ہوتا تو مزید تمہارے ساتھ وقت گزارتا۔اور جو ۔کچھ ابھی کہا ہے اسکے معنی کل صبح تک تمہیں سمجھ آ چکے ہوتے

ازلان نے اسکے جوڑے میں قید کیچر کو نکالا تھا جس سے مشعل کے ریشمی گھنے لچھے دار گولڈن بال ادھر ادھر بکھر کے رہ گئے۔ازلان نے بہت شوق سے سیاہ کالے بادلوں میں چھپے اپنے چودھویں کے چاند کو دیکھا تھا۔اپنے دل کی حکایت پہ عمل کرتا ہوا وہ اسکے چہرے پہ جھکتا ایک پیاری سی گستاخی کا گناہگار ہوا تھا۔مشعل نے اس گستاخانہ لمس کو اپنے اندر تک محسوس کیا تھا۔ وہ خود تو چلا گیا مگر اسکو اپنے لمس کی خوشبو میں باندھ گیا تھا۔اسکے ذومعنی جملوں کی بازگشت سے حیا کے مارے اسکا دل عجیب سی تال الاپنے لگا تھا۔

Protected with trial version of Visual Watermark. Full version doesn't put this mark.

Posted On Reading Point And Kitab Dost
http://readingpointpk.blogspot.be

گھنیری پلکوں کی لرزش اسکی موجودگی محسوس کرکے دہکتے رخسار پر نئی اور انوکھی کہانی جنم لے رہی تھی۔

*****

اتنزل آفس سے آیا تو سامنے قرۃ اور عظمٰی کو تیار کھڑے دیکھا تو وہیں چلا آیا۔

خیریت۔ کہیں جا رہے ہیں آپ لوگ۔

آپکا ہی انتظار کر رہے تھے اب جلدی سے ریڈی ہو جائیں اور برابر میں روبی کے گھر میں زونی کو لے کر آ جائیں۔ قرۃ کو بڑی جلدی تھی کہ جلدی سے بس پہنچ جائیں۔

وہ تو ٹھیک ہے مگر وجہ تو بتاؤ اتنی جلد بازی کیوں ہے۔

آج ہم روبی کی رسم ادا کرنے جا رہے ہیں طیّب کے ساتھ۔

یہ تو بہت خوشی کی بات ہے۔ اتنزل دل سے خوش ہوا تھا اس رشتے کے لئے۔

Protected with trial version of Visual Watermark. Full version doesn't put this mark.

ہاں تو بس اسی خوشی کو دوبالا کرنے کے لئے زونی کو اپنے ساتھ کے آئیں۔

۔امی جلدی چلیں مجھے روبی سے ملنا ہے

۔ارے دو گھڑی بات تو کرنے دو مجھے اتنزل سے۔ عظمیٰ نے قرۃ کو ڈپٹا

امی بعد میں بات کر لیجئیے گا ابھی بس چلیں۔ اور پھر وہ عظمیٰ کا ہاتھ تھامے آگے بڑھ گئی۔ اتنزل ہولے سے مسکرا دیا تھا۔ اسے پتا تھا ان دونوں کی دوستی کس قدر گہری ہے۔ کبھی کبھی تو لگتا تھا کہ جیسے سانسیں بھی ایک دوسرے سے پوچھ کر لیتیں ہوں۔

اتنزل نے مسکراتے ہوئے اپنے بیڈ روم میں قدم رکھا تو پرفیوم کا سمیٹکس کی ملی جلی خوشبو نے اسکے گرد حصار کھینچ دیا تھا۔ اس نے سامنے نظر اٹھا کے دیکھا جہاں قد آور آئینے کے سامنے زوناش کھڑی تھی۔ وہ نیکلس پہن رہی تھی جسکا ہک نہیں لگ رہا تھا۔ اتنزل کی شوخیاں تو ویسے بھی اسکو دیکھ کر عروج پر ہوتیں ہیں اب تو معاملہ ہی کچھ اور ہے۔۔۔ اب وہ مکمل طور پر اسکی دسترس میں تھی۔ ان کچھ دنوں میں اس نے زوناش کو اتنا پیار اتنا یقین محبت دی

Protected with trial version of Visual Watermark. Full version doesn't put this mark.

Posted On Reading Point And Kitab Dost
http://readingpointpk.blogspot.be

تھی کہ اسکی ہر سانس اتنزل کے نام سے مہکتی تھی۔ وہ ہولے ہولے سے آگے بڑھااور بلکل اسکے پیچھے جا کھڑا ہوا۔ اسکی نازک مر مریں کمر کے گرد اپنا حصار کیھنچا۔ زوناش اسکی موجودگی سے بے خبر تھی اسکی اس جسارت پھ وہ ہڑبڑا کہ رہ گئ اور اسی ہڑبڑاہٹ میں نیکلس بھی ہاتھ سے چھوٹ کر اتنزل کی ہتھیلی کی پشت پر اٹک گیا تھا جسے اس نے گرنے سے بچالیا تھا۔

۔لاؤمیں پہناؤں

۔نہیں میں پہن لوں گی

اتنزل کی والہانہ محبت شوخی شرارتوں کے اتنے نظارے وہ دیکھ چکی تھی کہ اگر دل مغرور ہوا تو اعصاب جھنجنا اٹھتے۔۔۔ وہ جتنا اسکی وارفتگیوں پر بندھ باندھنے کی کوشش کرتی اتنزل مزاحمت واحتجاج کی ہر دیوار گرادیتا۔۔۔ وہ زوناش سے محبت کرتا ہے یہ تو زوناش کو پتا تھا مگر پاگلوں اور دیوانوں کی طرح چاہتا ہے اسکا ادراک ان کچھ دنوں میں ہو گیا تھا۔

۔تم مجھ سے میرا حق نہیں چھین سکتیں جان اتنزل

Protected with trial version of Visual Watermark. Full version doesn't put this mark.

Posted On Reading Point And Kitab Dost
http://readingpointpk.blogspot.be

وہ اسکے سامنے آ گیا اور نیکلس اسکے گلے میں پہنا کر وہیں اپنی دیوانگی کی داستان تحریر کر دی۔ اسکی دیوانگی اور شرارتوں پر زوناش معنوں میں بوکھلا کر رہ گئی تھی۔ اس نے اپنے دونوں ہاتھ اسکے کسرتی بازو پر رکھ کر اپنے سے پیچھے کرنا چاہا مگر بے سود۔ وہ کوئی کہانی ادھوری نہیں چھوڑنا چاہتا تھا

اتنزل نے چہرہ اوپر اٹھا کہ زوناش کی طرف دیکھا اسکا چہرہ شرم سے قندھاری ہو رہا تھا جیسے ابھی وہاں سے خون چھڑک پڑے گا۔ اتنزل نے دونو ہتھیلیوں کے پیالے میں اسکا معصوم چہرہ بھر لیا تھا

جتنا پیار کرتا ہوں تم سے لگتا ہے یہ بھی کم ہے۔۔۔ تشنگی کم ہی نہیں ہوتی بڑھتی ہی چلی جاتی ہے۔ وہ جھکا اور اسکی پیشانی پر بوسہ دیا تھا۔ زوناش نے بہت دقت سے سرمئی نین وا کئے تھے۔ وہ اپنی قسمت پر جتنا رشک کرتی کم تھا کبھی کبھی وہ خوفزدہ ہو جاتی کہ اگر اسکی خوشیوں کو نظر نہ لگ جائے۔۔۔ اسکا خواب ٹوٹ کانچ کے شیشے کی طرح بکھر نہ جائے

۔اتنزل۔ اس نے ہولے سے پکارا تھا

Protected with trial version of Visual Watermark. Full version doesn't put this mark.

Posted On Reading Point And Kitab Dost
http://readingpointpk.blogspot.be

۔بولو جان انتزل۔ سر گوشی نہایت دھیمی تھی۔زوناش لجا سی گئ

بولو نا۔ پتا ہے جب تم لڑتیں تھیں ٹیب بھی مجھے اچھی لگتیں تھیں اور اب تو

۔ تمہاری ادا نے مجھے تمہارا عاشق دیوانہ بنایا دیا ہے

۔آپ ہمیشہ ایسے ہی رہیں گے نا

۔وہ اسکا جواب جانتی تھی۔۔۔ مگر دل کو تسلی پھر بھی مشروط تھی

۔جس دن تم میرے پیار میں کمی دیکھو وہ دن میری سانسوں کا آخری دن ہو

اللہ نہ کرے۔ خدارا ایسے مت بولیے۔اس نے فوراً اسکے عنابی گداز لبوں پر ہاتھ رکھا تھا۔ انتزل اسکے اوپر اور فریفتہ ہو گیا۔ وہ اکیلا ہی اسکا راہی نہیں تھا۔ زوناش بھی اسکے ساتھ تھی۔ جان نثار نظروں کو تاب میں نہ لاتے ہوئے اس نے شرم و حیا کے مارے اپنا سر اسکے کسرتی بازوؤں پر رکھ دیا تھا اور آسودہ ۔ہو کر آنکھیں موند لی تھیں

Protected with trial version of Visual Watermark. Full version doesn't put this mark.

*****

مشعل کا سر درد سے پھٹا جا رہا تھا۔ چائے تو وہ اتنے شوق سے نہیں پیتی تھی مگر اس وقت چائے کی شدید طلب ہو رہی تھی وہ کچن میں چلی آئی۔ کیبنٹ سے ۔چائے کی پتی اور چینی نکال کر کاؤنٹر پر رکھے اور فریج کی طرف بڑھی

۔اوہ۔ دودھ تو ختم ہے۔ وہ جھنجھلا گئی اور فریج بند کر دیا

نیچے اسٹور سے لے آتی ہوں ویسے دو تین چیزیں اور بھی لینی ہیں۔ وہ تین دن سے نہایت سکون میں تھی کیوں کے نہ تو ازلان آ رہا تھا اور نہ اسکا کوئی فون یا مسیج۔ آخری ملاقات میں جو کچھ کہہ کر گیا تھا اس نے اسکا دل ہراساں کر دیا تھا۔ وہ مطمئن تھی کہ وہ کراچی سے باہر گیا ہو ورنہ یہاں ہوتا تو ضرور اسکے پاس آتا۔ مشعل ایک گہری سانس لیتی اپنا والٹ لئے دروازہ لاکڈ کر کے سیڑھیاں نیچے اترنے لگی تھی۔ مہر جب سامنے نظر اٹھی تو بری طرح دھڑکا تھا۔ وہ اسی گمان میں تھی کہ وہ اب شاید وہ اسکو نہیں دیکھے گی مگر وہ غلط تھی۔ اسکا دل خوش فہمی کی دنیا میں جی رہا تھا کیونکہ وہ حقیقت بنے اسکے سامنے کھڑا

Protected with trial version of Visual Watermark. Full version doesn't put this mark.

Posted On Reading Point And Kitab Dost
http://readingpointpk.blogspot.be

تھااور نتیجہ یہ نکلا کہ گھبراہٹ میں پاؤں لڑکھڑا گیا وہ دو تین سیڑھیوں سے پھسلتی نیچے گری تھی اسکا پاؤں بری طرح مڑا تھا۔

آہ۔

درد سے اسکی چیخ نکلی تھی۔ سامنے سے آتے ازلان کا پورا دھیان اسی کی طرف تھا۔ وہ تیزی سے اسکے پاس آیا تھا۔

مشعل تم ٹھیک ہو۔ وہ بے قرار سا ہو گیا اور اسکے پاس نیچے ہی بیٹھ گیا اسکا پاؤں پکڑنے لگا تو مشعل نے اپنا پاؤں ہٹا لیا تھا۔

میں ٹھیک ہوں۔ آپ ٹینشن مت لیں میرے لئے۔ اس نے بے رخی سے کہا اور ریلنگ پکڑ کر کھڑی ہونے کو کوشش کی۔ درد سے اسکا چہرہ سرخ ہو گیا ہاتھ پاؤں کپکپانے لگے۔

ازلان کو غصّہ تو بہت آیا مگر کچھ کہا نہیں۔ اور کھڑا ہو گیا۔

Protected with trial version of Visual Watermark. Full version doesn't put this mark.

۔تم نہایت ہی ٹیڑھی کھیر ہو مگر میری پسلی بھی اتنی ٹیڑھی نہیں

وہ اسکی پرواہ کئے بنا اسکی طرف بڑھا اور اپنے چوڑے آہنی بازوؤں میں اسکو کسی پھول کی طرح بھر لیا تھا اور اوپر سیڑھی چڑھنے لگا تھا۔ مشعل نے تو پہلے سے اتنی سختی سے آنکھیں میچ لی تھیں مگر جب کچھ دیر بعد آنکھیں کھولیں تو کسی نرم وملائم بستر پر خود کو پایا تھا اسکی آنکھوں میں جتنی حیرانگی ہوتی کم تھی۔ وہ نہ تو اسکا بیڈ روم تھا اور نہ ہی اسکا اپارٹمنٹ۔ تو کیا ازلان اسے اپنے بیڈ روم میں لے آیا تھا۔

۔نہیں

۔وہ اٹھ کے بیٹھی۔ مجھے اپنے اپارٹمنٹ میں جانا ہے

چپ کر کے بیٹھی رہو اور دکھاؤ ہونا پاؤں مجھے۔ اسکی ایک بھی سنے بغیر اسکا پاؤں پکڑ کے چیک کرنے لگا تھا۔

۔زیادہ نہیں لگی۔ میں ہلکے سے کھینچوں گا پاؤں ٹھیک ہو جائے گا

Protected with trial version of Visual Watermark. Full version doesn't put this mark.

Posted On Reading Point And Kitab Dost
http://readingpointpk.blogspot.be

۔ نہیں مجھے درد ہو رہا ہے

کچھ نہیں ہوتا۔ اور اہر ایک سیکنڈ میں ازلان نے اسکا پاؤں ہلکے سے جھٹکے سے کھینچا تھا۔

۔ہائے اللہ !۔ مشعل کی تو جان ہی نکل گئی

آپ کس قدر ظالم ہیں۔ ذرا بھی پرواہ نہیں۔ مشعل کی آنکھوں میں نمی سی بھر گئی تھی۔ ازلان مزید کھسک کے اسکے قریب آ گیا۔

تم کیسے کہہ سکتی ہو مجھے تمہاری پرواہ نہیں۔ لحہ لحہ تمہاری فکر ہے۔ اگر پچھلے کچھ دنوں سے نہیں ملا تو اسکا مطلب یہ نہیں نظرانجان ہے دل بے خبر ہے۔ تم میری سوچوں میں ہی نہیں میرے دل کا بھی حصّہ ہو۔ میری روح کی خوشی۔ میری سوچوں کا محور۔ میری خوابوں کی ملکہ۔ میرا خیال صرف اور صرف تمہارے گرد گردش کرتا ہے۔ ہانیہ کے ساتھ بیشک دو سال کا عرصہ گزرا مگر کبھی اسکے لئے دل میں وہ احساسات نہیں جاگے جو تم سے نکاح

Protected with trial version of Visual Watermark. Full version doesn't put this mark.

Posted On Reading Point And Kitab Dost
http://readingpointpk.blogspot.be

کرنے کے بعد کچھ ہی پل میں جاگے تھے۔ محبت کیا ہوتی ہے تم سے مل کر جانا ہے۔ ازلان نے مشعل کے دونوں شانے تھام لیئے تھے۔

میں خود بھی نہیں جانتا میں کیوں تمہیں اتنا چاہنے لگا ہوں تم سے پیار کرنے لگا ہوں تمہیں ہر وقت سوچنے لگا اور چاہتا ہوں کہ تم نظروں سے اوجھل نہ ہو دل سے دور نہ ہو۔

مشعل تو صرف بغور سن ہی رہی تھی اسکو۔ اسکی رومانوی باتوں میں جیسے کھو ہی گئی۔

وہ جو فسوں وہ میٹھا رس اسکے کانوں میں گھول رہا تھا وہ خود کو اسکی کائنات کی اس جہاں کی سب سے خوش قسمت لڑکی تصور کر رہی تھی۔۔۔ مگر پل بھر میں یہ خواب یہ منظر یہ فسوں پر کوئی چہرہ پورے جلال کے ساتھ حاوی ہوا تھا اور وہ چہرہ تھا ہانیہ کا۔۔۔

ہاں وہی ہانیہ جو ازلان کی بیوی ہے جس نے اس پر اتنے گھٹیا الزام لگائے تھے۔

Protected with trial version of Visual Watermark. Full version doesn't put this mark.

نہیں ازلان ہانیہ آپ سے پیار کرتی ہے آپکو چاہتی ہے۔ میں اپنی ہی نظروں میں گر چکی ہوں۔ وہ آپکو چھوڑ کے چلی گئی ہے تو صرف اور صرف میری وجہ سے۔

غلط۔

وہ اگر مجھے چھوڑ کر گئی ہے صرف اپنی خواہشات کو پانے کی خاطر۔ تمہیں کیا لگتا ہے وہ مجھ سے محبت کرتی ہے اگر محبت کرتی تو ہم ساتھ کیوں نہیں۔۔۔ ہانیہ جیسی عورتیں کبھی کسی سے پیار نہیں کرتیں ہیں۔ میں اسکے بارے میں زیادہ کچھ نہیں کہوں گا بس یہی کافی ہے کہ جس راہ پر وہ چل نکلی ہے وہاں صرف اور صرف آگ کے دہکتے شعلے ہیں جو اسے اسکی روح تک جھلسا دیں گے۔

مشعل حیرت بھری نظروں سے تکتی رہ گئی۔ ہانیہ کتنی ناشکری اور بے قدری ہو تم اتنا چاہنے اور پیار کرنے والے کی قدر نہیں تمہیں۔ وہ پر سوچ نگاہوں سے اسکا چہرہ دیکھنے لگی تھی۔

Protected with trial version of Visual Watermark. Full version doesn't put this mark.

Posted On Reading Point And Kitab Dost
http://readingpointpk.blogspot.be

ایسے کیا دیکھ رہی ہو۔ یقین نہیں آ رہا میری محبت پر۔ ازلان کے اس طرح ۔ٹوکنے پر وہ جھینپ کر رہ گئی اور اپنے رخسار پر آئی لٹوں کو پیچھے اڑسنے لگی مشعل۔ پکار نہایت دھیمی تھی۔ ازلان نے اسکی ٹھوڑی کو پکڑ کر اسکا چہرہ اوپر ۔کیا تھا اور بغور ان ہرنی آنکھوں میں دیکھا تھا

میں ان ہرنی آنکھوں میں سپنے سجانا چاہتا ہوں۔ تمہارے دل میں پورے حقوق کے ساتھ رہنا چاہتا ہوں۔ تمہاری ان سیاہ گھنی زلفوں میں عالیشان سا آشیانہ بنانا چاہتا ہوں۔ وہ اسکے جوڑے میں لپٹے بالوں کو کھول چکا تھا. جن میں اپنا چہرہ چھپائے مشعل کا ہاتھ تھامے کسی اور ہی جہاں میں لے گیا تھا

اسکی بہکی بہکی خمار سے گھمبیر آواز نے مشعل کے دل کو سب کچھ بھلا دیا تھا۔ اپنی وجود ہی نہیں اپنی روح بھی اس کے حوالے کر دی تھی۔ وہ اسکی چاہت و محبت کے ساتھ جینا چاہتی تھی۔ کھلی فضاؤں میں سانس لینا چاہتی تھی۔ اسکے سنگ اپنی پوری زندگی بیتانا چاہتی تھی۔ کھڑکی سے جھانکتے چودھدیں کے چاند نے مسکرا کر انکا ملن دیکھا تھا۔

Protected with trial version of Visual Watermark. Full version doesn't put this mark.

Posted On Reading Point And Kitab Dost
http://readingpointpk.blogspot.be

*****

صبح کے دس بجے ازلان کی آنکھ کھلی تھی۔ وہ بھی نہیں کھلتی اگر اسکا فون زور زور سے نہ چیخ رہا ہوتا۔ اس نے سائیڈ ٹیبل سے فون اٹھایا۔ سکرین پر اتنزل کالنگ جگمگا رہا تھا۔ وہ اٹھا اور بیک کراؤن سے ٹیک لگا کر بیٹھا۔۔۔ بجتے فون ریسیو کیا۔

ہاں اتنزل بول۔

وہاں سے جو کچھ بولا گیا وہ ہوش اڑانے کے لئے کافی تھا۔

کب۔ کیسے۔

فریش فریش سی شکل بیڈ روم میں انٹر ہوئی شنگرفی لبوں پر شرمگیں مسکراہٹ تھی تو دل میٹھی میٹھی سرگوشیاں کر رہا تھا۔ مگر نظر ازلان پر پڑی تو کچھ انہونی کا احساس جاگا۔

تو فکر مت کر نہ ہی پریشان ہو میں بس پندرہ منٹ میں پہنچتا ہوں۔ ازلان نے فون آف کر کے سائیڈ ٹیبل پر رکھا اور تیزی سے بیڈ سے نیچے اترا تھا۔

وارڈروب سے اپنا ہینگر کیا ہوا بلیک جینز اور بادامی ٹی شرٹ نکال کر واش روم میں گھس گیا۔ کچھ ہی دیر میں وہ نہا کر باہر آیا تھا۔

Protected with trial version of Visual Watermark. Full version doesn't put this mark.

Posted On Reading Point And Kitab Dost
http://readingpointpk.blogspot.be

ازلان سب خیریت تو ہے نا۔

اوہ۔ سو سوری سویٹی۔ ازلان نے پلٹ کر مشک کو دیکھا اسکی موجودگی بھلا کیسے فراموش کر گیا تھا۔

اصل میں اتنزل کی بیوی زوناش کو کسی نے زہر دینے کی کوشش کی وہ ہسپتال میں ایڈمٹ ہیں۔ مجھے فورا ہسپتال پہنچنا ہے اتنزل بہت پریشان ہے۔

مشعل کی نگاہوں میں وہی پیاری سی دلہن بنی لڑکی کا سراپا گھوم گیا۔

ازلان رکیے۔ میں بھی آپکے ساتھ چل رہی ہوں۔

بیس منٹ کی ڈرائیو سے دونوں آغا ہسپتال میں موجود تھے اتنزل کی نظر سامنے سے آتے ازلان پر پڑی تو تیزی سے اسکے پاس آیا۔

ازلان یار دیکھ۔ زوناش کو کچھ نہیں ہونا چاہیے۔ بے قراری ہی بے قراری تھی لب و لہجے میں ایسا لگ رہا تھا کوئی قیمتی متاع جاں اس سے دور جاتی جا رہی ہے۔۔۔

میں آ گیا ہوں نا دیکھتا ہوں۔

اور وہ فوراآئی سی یو میں غائب ہو گیا۔

Protected with trial version of Visual Watermark. Full version doesn't put this mark.

Posted On Reading Point And Kitab Dost
http://readingpointpk.blogspot.be

گھر کے سب افراد ہی جمع تھے۔۔۔ عظمیٰ اکیلی ایک کونے میں کھڑی تھیں۔

اتنزل چلتا ہوا ان تک آرکا تھا۔

یہ تو جانتا تھا کہ آپ زوناش سے نفرت کرتیں ہیں مگر اتنی شدید نفرت۔۔۔ امی کوئی کسی سے اتنی نفرت کیسے کر سکتا ہے۔۔۔ کہ اسکی جاں تک لینے کے درپے ہو جائے پھر تو تو آپکا دعویٰ آپکی محبت اپنے بیٹے کے لئے جھوٹی ہوئی نا۔

عظمیٰ نے شرمندہ شرمندہ نظروں سے دیکھا تھا جو پوری طرح ٹوٹا ہوا تھا بکھرا ہوا ہے۔

آپ جانتی ہیں اچھی طرح کہ میں زوناش کتنی حد تک شدید محبت کرتا ہوں۔ وہ میری سانسوں سے جھڑی ہے میرے دل میں دھڑکن بن کے دھڑکتی ہے میں جسم ہوں تو وہ روح۔ پھر آپ نے کیوں ایسا کیا کیوں اسکو اذیت دی تکلیف دی اور اسکو جو ہے سو ہے آپ نہیں جنتیں کہ مجھے کتنی تکلیف پنہچی ہے۔ زوناش کا وہ سپید چہرہ خون کی الٹی کرنا پل بھر مجھے مار رہا ہے

اتنزل بھائی ادھر این اور قرت اور تیب کو بھی بہت دکھ تھا وہ بھی جانتے تھے کہ عظمیٰ نفرت تو کرتی ہے مگر اس حد تک کہ اسکو زہر دے دینگی۔

Protected with trial version of Visual Watermark. Full version doesn't put this mark.

اتنزل کی محبت سے بھی باخبر تھے دونوں۔ عظمیٰ ماں تھیں انکو کچھ کہ نہیں سکتے تھے مگر دل میں ملال ضرور تھا۔ آنکھوں میں شکایت بھی بہت تھی اور یہی ملال اور شکایت عظمیٰ کو شرمندیوں کی کھائیوں میں پھینک رہے تھے۔ وہ اپنی خود غرضی اور مفاد میں اس قدر اندھی ہو چکی تھیں کہ اپنی اولاد کی خوشیاں ہی نہیں سمجھ سکیں۔

چھوڑو مجھے بات کرنے دو۔ دیکھ نہیں رہے تم۔ اتنزل نے ایک جھٹکے سے اپنا بازو طیّب چھڑایا تھا۔ بلکہ تم ایک کام کرو ایک قبر مت کھودنا۔ دو کھودنا۔ ایک میری اور ایک زوناش کی۔ اتنزل نے طیب کا کندھا تھاما تھا۔ عظمیٰ کا دل تڑپ گیا تھا اور قرط کا دل بھی دہل گیا وہ تیزی سے روتے ہوئے اتنزل کے سینے سے لگی تھی۔

خدا کے لئے اتنزل بھائی ایسی باتیں مت کریں۔

کیا بکواس کر رہا ہے۔ پاگل ہو گیا ہے کیا۔

ازلان اور مشعل بھی وہاں آ گئے تھے۔

ازلان بھائی۔ زونی کیسی ہے۔ وہ ٹھیک تو ہے نا۔ طیب نے فوراً سے بیشتر پوچھا تھا۔ اتنزل کی بھی نظریں اس تک ٹکی ہوئی تھیں۔

Protected with trial version of Visual Watermark. Full version doesn't put this mark.

Posted On Reading Point And Kitab Dost
http://readingpointpk.blogspot.be

ہاں اللہ کا شکر ہے بھا بھی ٹھیک ہیں.. خون زیادہ بہہ جانے کی وجہ سے خون کی بہت کمی ہو گئی تھی مگر مشعل اور زوناش بھا بھی کا بلڈ گوپ ایک ہی ہے تو اب وہ خطرے سے باہر ہیں.

ازلان نے مشعل کو چاہ سے دیکھنے کے بعد ان لوگوں کو دیکھا تھا.

میں ملنا چاہتا ہوں زوناش سے... انتزل نے بے قراری اور بے تابی سے کہا تھا.

بلکل مل لو بس تھڑا ویٹ...

مجھ سے انتظار نہیں ہوگا تم نہیں جانتے میں پل پل ازیت میں ہو کرب میں ہوں مر رہا ہوں

وہ مرد تھا رو تو نہیں سکتا تھا مگر دل خون کے آنسو رو رہا تھا

مجھے سب خبر ہے تیرے دل کی حالت... ازلان نے اس کے کندھے پہ تسلی بخش ہاتھ رکھا تھا.

Protected with trial version of Visual Watermark. Full version doesn't put this mark.

Posted On Reading Point And Kitab Dost
http://readingpointpk.blogspot.be

اتزل جانے لگا کہ عظمی نے اسکا ہاتھ تھام لیا.... اتزل نے پلٹ کر دیکھا تو عظمی نے اپنے دونوں ہاتھ جوڑ دیئے تھے.

اپنی اس بد نصیب ماں کو معاف نہیں کرو گے..؟؟

آنٹی یہ کیا کر رہی ہیں آپ؟؟

آپ کو احساس ہو گیا یہی بہت ہے... مائیں کوئی بیٹوں کے آگے ہاتھ تھوڑی جوڑتی ہیں.. اتزل سے پہلے ازلان نے کہا تھا.

ڈاکٹر ازلان زوناش کو ہوش آگیا ہے نرس نے آکر مودب سے اطلاع دی تھی.

اوکے... ازلان نے جواب دیا... اور تھوڑی ہی دیر میں سب زوناش کے آس پاس جمع تھے.

اتزل اپنا دل سمبھالے زوناش کے چہرے پہ جھکا ہوا تھا. کچھ ہی گھنٹوں میں اسکا پھولوں کو شرماتا گلابی چہرہ بلکل لٹھے کی مانند سفید پڑ چکا تھا آنکھوں کے پپوٹے سرخ ہو گئے تھے.. ستواں کھڑی ناک پر بھی نشان پڑے ہوئے تھے

Protected with trial version of Visual Watermark. Full version doesn't put this mark.

Posted On Reading Point And Kitab Dost
http://readingpointpk.blogspot.be

انتزل کا دل کٹ کر رہ گیا تھا... اس کی سوچوں میں بس ایک ہی سوچ بار بار چیخ رہی تھی کہ اگر وہ آفس کی ضروری فائل لینے واپس گھر نا آتا تو پتا نہیں کیا ہو جاتا... یہ سوچ کر اس کے چہرے پر جھر جھری سی آ گئی تھی.

کیسی ہو؟؟؟

زوناش نے وہ سرمئی نگاہیں انتزل کے چہرے پر ٹکا دی جسے مرتے وقت پل پل یاد کیا تھا... ان سرمئی آنکھوں میں ایک سمندر موجزن تھا... جو اسے سامنے پا کر سارے بند توڑتا چلا گیا تھا... تکلیف کی وجہ سے اس کی آواز نہیں نکل رہی تھی.

ومیٹ کی وجہ سے گلے میں بری طرح خراش آ گئی ہے اسلیے کچھ دنوں تک بولنے میں دکت ہو گی.

انتزل کو بتانے کیلئے ازلان آگے بڑھا تھا.

انتزل نے اس کی ہتھیلی پکڑ لی اور آہستہ آہستہ اس کی پشت کو سہلانے لگا تھا.

Protected with trial version of Visual Watermark. Full version doesn't put this mark.

Posted On Reading Point And Kitab Dost
http://readingpointpk.blogspot.be

عظمی نے اپنی نفرت کا بڑی بے رحمی اور سختی سے گلا گھونٹا اور زوناش کی دوسری سائیڈ پہ آکے کھڑی ہوئی تھی.

انہوں نے اپنی ہتھیلیوں میں اسکا معصوم چہرہ بھر لیا تھا اور جھک کر اس پیشانی پر شفقت بھر ماما بھرا بوسہ

لیا تھا۔ زوناش نے وہ نرم و شفقت سے بھرپور بوسہ اس نے اندر تک محسوس کیا تھا۔ روح کو جیسے ٹھنڈک کا احساس ہوا تھا۔ اپنی گزشتہ زندگی کی ہر تکلیف سارے دکھ سرے غم اس ایک پل میں بھلا چکی تھی۔ آج ایسا لگا کہ اسکی ماں زندہ ہو گئی ہے۔۔۔ زوناش نے عظمیٰ کو دیکھا جہاں وہ ہمیشہ اپنے لئے نفرت دیکھتی آئی تھی اب وہاں اسکے لئے شیریں محبت تھی۔ عظمیٰ نے مسکرا کر اسکا سر سہلایا تھا۔

ازلان

جی آنٹی۔

ازلان کو بھی عظمیٰ کے اس رویے نے خوش کیا تھا۔

Protected with trial version of Visual Watermark. Full version doesn't put this mark.

Posted On Reading Point And Kitab Dost
http://readingpointpk.blogspot.be

میں اپنی بیٹی کو کب تک گھر لے جا سکتی ہوں۔

آنٹی آپ چاہیں تو ابھی لے جا سکتی ہیں۔ کیونکہ زوناش بھابھی کی جو کیئر کی گھر پر آپ کر سکتیں ہیں وہ ہسپتال میں قطعی ممکن نہیں۔ ازلان نے مسکراتے ہوئے مشعل کی دیکھا تھا۔

پھر ٹھیک ہے میں جب تک دو رکعت شکرانہ نفل ادا کر لوں پھر اپنی بیٹی کو لے جاؤں گی۔ وہ زوناش کو ملائمت بھری نظروں سے دیکھنے لگیں اور اسکے بالوں میں بوسہ لیا۔

جلدی سے گھر آ جاؤ۔ میں تمہارے سرے دکھ جو مجھ سے ملے ہیں۔ اب دور کر دوں گی۔ چلو طیب تم بھی جلدی سے آؤ۔ کچھ صدقہ خیرات دینا ہے۔

وہ کہہ کر کمرے سے نکلتی چلیں گیں تھیں۔

ہرے۔ طیب اور قرت نے ایک دوسرے کو جیت کی تالی ماری تھی اور ہنستے ہوئے زوناش سے ملنے آ ئی

اب جلدی سے بستر چھوڑ دو تا کہ گھر میں کوئی پارٹی منائیں۔ قرط نے زوناش کے گال پے ہلکے سے تھپکی دی تھی۔ طیب نے بھی بھائی کا حق ادا کیا اور اسکے سر پر ہاتھ پھیرتا قرط کہ ہمراہ باہر نکل گیا تھا۔

Protected with trial version of Visual Watermark. Full version doesn't put this mark.

Posted On Reading Point And Kitab Dost
http://readingpointpk.blogspot.be

کیا خیال ہے ہمیں بھی نہیں نکلنا چاہیے۔ ویسے بھی اتنی تھکن ہو گئی ہے اور میری تھکن تمہیں ہی اتارنی ہے۔ مشعل کے گھورنے پر ازلان سر کھجا کے رہ گیا۔

اچھا اتنزل ہمیں بھی اجازت دو۔ ازلان نے اتنزل کو دیکھا۔

ہاں یار میں تیرا بڑا مشکور رہوں گا۔ اور مشعل بھابھی آپ نے مجھے ساری زندگی کے لئے اپنا مقروض کر لیا ہے۔

پلیز اتنزل بھائی ایسے بول کر مجھے شرمندہ مت کیجئے۔ زوناش بھابھی واقعی بہت پیاری ہیں انکے میں کام آؤں یہ میرے لئے خوش قسمتی کی بات ہے۔ مشعل نے بیڈ پر لیٹی زوناش کو دیکھا کیونکہ زوناش کے بارے میں ازلان نے اسے بتایا تھا اسے اس پیاری سی لڑکی سے بہت ہمدردی محسوس ہوئی تھی۔

بس اب جلدی سے زوناش بھابھی ٹھیک ہو جائیں تو سب سے پہلے ڈنر میری طرف سے۔ میں اپنے ہاتھ سے کھانا بناؤں گا۔

یہ دیکھئے۔ مشعل کے کہنے پر ازلان اور اتنزل نے دیکھا اس نے دونوں ہاتھ جوڑے تھے۔

خدا کو مانئیے اور ہمیں اپنے کھانوں سے محفوظ رکھیے۔ جو نمونہ آپ نے

Protected with trial version of Visual Watermark. Full version doesn't put this mark.

میرے گھر بنایا تھا وہ صرف آپ نے ہی شوق سے کھایا تھا۔ باقی میں نے باہر کتے بلیوں کو ڈال دیا تھا۔

واٹ۔ میں نے کتنی محنت سے بنایا تھا۔ ازلان کی اپنے پولو کی یوں بے قدری پر آنکھیں کھلی رہ گئیں۔

آپ اور آپکی محنت۔ مشعل طنز بھری نظروں سے دیکھتے ہوئے زوناش کی طرف گھومی۔

اچھا زونی بھابھی۔ اب ہمیں اجازت دیجئے۔ اللّٰہ حافظ۔ ہم آپکے گھر آئیں گے۔

تم گھر چلو نا۔ تم سے تو اپنا بدلہ سود سمیت وصول کرتا ہوں۔ نہایت دھیمی مگر پیار بھری دھمکی دی تھی۔

مشعل نے مسکراتے ہوئے اپنی نازک سی مٹھی کا مکا بنا کر اسکے چوڑے شانے پر جڑ دیا تھا۔

اتنزل سے اپنے عزیز از جان دوست اور مشعل کو دیکھا۔

اب مکمل ہوئی ہے اسکی زندگی۔ اس نے دل میں بہت ساری دعائیں دی تھیں اور پھر زوناش پر جھکا تھا۔ ان سرمئی آنکھوں میں جھانکا جہاں اب لگا تھا

Protected with trial version of Visual Watermark. Full version doesn't put this mark.

اسلام علیکم!

ہمیں اپنے Blog Kitabdost

http://kitabdostpk.blogspot.be

اور readingpoint

http://readingpointpk.blogspot.be

کے لیے لکھاریوں کی ضرورت ہے جو ہمارے لیے ناولز

لکھ سکیں جو خواتین و حضرات شوقین ہیں وہ

ہمیں اپنی تحریر (ناول،ناولٹ،افسانہ قسط وار ناول)

اس میل آئی ڈی پہ سینڈ کر سکتے ہیں

maisrasultan@gmail.com

فیس بک پہ بھی اس میل کے زریعے رابطہ کریں

Posted On Reading Point And Kitab Dost
http://readingpointpk.blogspot.be

کہ زندگی مسکرا رہی ہے۔

پتا ہے جان نکل گئ تھی میری اگر تمہیں کچھ ہو جاتا تو میں بھی زندہ نہ رہتا" زوناش نے اس کے گداز لبوں پر اپنی ہتھیلی رکھ دی. جو اتنزل نے نہایت چاہ سے تھام کر اس پر اپنے لب رکھ دیئے تھے۔ زوناش نے کسما کر چہرہ گھمانا چاہا مگر ایسا نہ ہو سکا کیوں کہ اتنزل نے اس کا چہرہ تھام لیا تھا۔

"بس مجھے دیکھتی رہو میں محسوس کرنا چاہتا ہوں کہ میری زندگی میرے پاس بالکل میرے قریب ہے" زوناش نے کے لبوں پر شرمگیں مسکراہٹ کھلی تھی.

اس کے گلابی چہرے پہ لالی سی بکھرنے لگی اور یہ دلکش منظر اتنزل نے نہایت دلکشی سے دیکھا تھا. زوناش کو اپنی محبت کا یقین دلاتا وہ اس پہ جھکتا چلا گیا تھا.

♡♡ختم شد♡♡

Only Published In Reading Point

Protected with trial version of Visual Watermark. Full version doesn't put this mark.